

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

معصوم سی لڑکی

صبحا حان

مجھے یہ نکاح نہیں کرنا اس نے بڑی مشکل سے ڈرتے
ڈرتے کپکپاتے لبو سے اپنی بات ادا کی،
ارے کیوں نہیں کرنا نکاح کوئی تو وجہ ہوگی انکار کی حنا نے غصے سے اس کی طرف دیکھا،
ابھی پپ۔۔۔ پڑھنا ہے۔۔، اس نے روتے ہوئے بھری ہوئی آواز میں ڈبڈبائی ہوئی آنکھوں سے اپنی بھابھی کو
دیکھ کے اپنی بات کہی،
اتنا تو پڑھ لیا، دس جماعت کم نہیں ہوتی، اب تو پوری سترہ سال کی ہو گئی حنا نے اپنی اکلوتی نند کی طرف غصے سے
دیکھا جو نظرے جھکائے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی ناکام سی کوشش کر رہی تھی،
گلابی رنگت بڑی بڑی آنکھیں جن میں آنسوؤں بھرے ہوئے سادہ سے پریل کلر کے کاٹن کے سوٹ میں وہ کسی کا
بھی دل دھڑکا سکتی تھی اور اس پہ چھوٹی عمر پر سے معصومیت حنا نے حسد سے اس پری کو دیکھا جو خوبصورتی کا
شہکار تھی،

Posted On Kitab Nagri

سچ بتاؤں لڑکی کہی چکر و کر تو نہیں چل رہا حنا نے نحوست سے کہتے ہوئے اس کی طرف دیکھا،

ننن۔۔۔ نہیں بھہ۔۔۔ بھا بھی ایسا بالکل ننن۔۔۔ نہیں۔۔۔ مم۔۔۔ مجھے تو۔۔۔

حیا کی بات پوری ہونے سے پہلے حنا نے ایک دم کہا کیا پوری زندگی ہمارے سر پہ بیٹھی رہو گی تمہارے بھائی کو تو تمہارے سوا کوئی نظر نہیں آتا یہاں سے جاؤ تو میری جان کو بھی سکون آئے، حنا اس کی طرف غصے سے دیکھ کے واک آؤٹ کر گئی پر جاتے جاتے کمرے کا دروازہ تیز سے بھیڑنا نہیں بھولی،

بھابھی کے جاتے ہی اس کے آنسوؤں باڑ توڑ کے باہر آگے کاش ماما پاپا آپ ہوتے کاش اس نے روتے ہوئے بس ایک ہی بات سوچی،

* * * * *

تیز تیز قدموں سے چل کے وہ اندر آیا اس کی چال میں ایک کڑک پن تھا آنکھوں میں غصہ لیے ماتھے پہ بکھرے ہوئے بال صاف رنگت اس یہ کھڑی ناک یقیناً وہ بہت سی لڑکیوں کا آئیڈیل ہوگا۔۔۔۔۔

Yes sir,

Good Morning sir

اس نے اندر آتے ہی سلیوٹ مارا، پیچھے کی طرف ہاتھ باندھے گردن اکڑا کے سامنے کی طرف دیکھا اور ادب سے کھڑا ہو گیا،

Good Morning Yang Men,

How are you?

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اپنے قابل آفیسر کی طرف دیکھا جس پہ انہیں بہت ناز ہے آج تک کوئی ایسا کیس یہ کوئی ایسا مشن نہیں جو اس نے کامیابی سے مکمل نہ کیا ہو،

I am all right sir.

اس نے ادب سے سر جھکا کے جواب دیا اس کی نظروں میں اُن کے لیے احترام تھا،

پتا چلا کے کون ہے وہ جو ایسا گنہگار ہے جس کا یہ کاروبار بن چکا ہے ہر روز بچوں بچیوں کا غائب ہونا پھر کچھ ٹائم بعد ان کی لاش ملنا وہ بھی اس حالت میں کے ان کے گھر والے خون کے آنسو روئے ان کو دیکھ کے کون سے ماں باپ سے برداشت ہو گا کے ان کے بچوں بچیوں پہ تشدد کیا گیا ہو ان کے ساتھ زیادتی کی گئی ہو، انہوں نے افسوس سے گردن ہلاتے ہوئے اپنی بات کہی،

جنرل محمود راحیل کی بات سن کے اس کے ماتھے پہ غصے سے کئی بل نمودار ہوئے اور ہاتھوں کی مٹھی کو اُس نے زور سے بہینچ لیا، نہیں سر پر ہم اُس گروہ کے بہت نزدیک ہیں ان شاء اللہ سر بہت جلد ہم اُن تک پہنچ جائے گے وہ گروہ زیادہ دن تک ہم سے بچ نہیں سکتا اُس نے جنرل محمود راحیل کو دیکھتے ہوئے ادب سے اپنی بات مکمل کی جو نہ تو صرف اُس کے بوس تھے بلکہ انہیں اُس پہ بہت ناز بھی تھا،

Good young men keep it up & all the best

انہوں نے فخر سے اپنے قابل آفیسر کو دیکھ کے کہا جو انہیں بالکل اپنے بیٹے کی طرح عزیز تھا

Thank you sir

Posted On Kitab Nagri

یار کہا جا رہی ہو تھوڑی دیر یہاں بیٹھتے ہے نا، میں تھک گئی ہو یار چلتے چلتے ایک تو تم اتنی تیز چلتی ہو کیا بتاؤں، مہک نے ہانپتے ہوئے اپنی اس بیسٹ فرینڈ کو دیکھ کے کہا جو نہ جانے یہاں سے وہاں کیا تلاش کر رہی تھی یہ شاید کسی کو ڈھونڈ رہی تھی،

یار میں حیا کو ڈھونڈ رہی ہو اس نے کہا تھا وہ بھی اسی کالج میں ایڈمیشن لے گی، اُس نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے اپنی بات کہی،

حیا کون وہی تمہاری ڈرپوک سی کزن مہک نے سوچتے ہوئے کہا،

مہک کی بچی حیا کے بارے میں ایسے نہ بولو اب ایسی بھی بات نہیں ہے مشعل نہ فورن حیا کی سائڈلی مشعل کو وہ اپنی معصوم سی کزن بہت عزیز تھی حالانکہ وہ مشعل سے سال چھوٹی تھی اور ایک کلاس پیچھے بھی پر کزن کے ساتھ دونوں بہت اچھی دوست بھی تھی،

اچھا جیسے میں تو جانتی نہیں ہو تمہاری اُس ڈرپوک سی کزن کو جسکی تمہارے سو آج تک کوئی دوست تک نہیں بنی جب بھی ہم نے باہر جانے کا پروگرام بنایا اُس نے ہمیشہ انکار کیا جب بھی ہم اسکول کالج کے ساتھ پکنک پہ گئے اُس نے کوئی نہ کوئی بہانہ بنالیا اور تو اور ہم نے میٹرک کے بعد یہاں ایڈمیشن لیا اُس نے ہم سے رابطہ کرنا ہی چھوڑ دیا، مہک تو جیسے غصے سے بھری بیٹھی تھی بولنا اسٹارٹ ہوئی تو اگلی پچھلی سب غنوا دی،

بس کریا کر کیا ہو گیا تمہیں تو پتا ہے وہ ہمیشہ سے ایسی ہی ہے کبھی کسی فنکشن تک میں نہیں جاتی وہ زیادہ لوگوں کو دیکھ کے ڈر جاتی ہے اور وہ ہم سے رابطہ کیسے کرتی اُس کے پاس تو موبائل تک نہیں ہے وہ آج کل کی لڑکیوں کی طرح نہیں ہے بہت معصوم سی ہے، مشعل نے اپنی اس غصے کی تیز دوست کو دیکھ کے تسلی سے اپنی بات کہی،

Posted On Kitab Nagri

تو تمہیں کس نے کہا کہ وہ یہاں ایڈمیشن لے گی مہک نے اس بار آرام سے اپنی بات کہی،
یار وہ میں لاسٹ ٹائم جب اُس کے گھر گئی تب میں نے کہا تھا حیا کو کہ وہ میٹرک کے بعد کہا ایڈمیشن لے گی تو اُس
نے کہا تھا وہ اسی کالج میں ایڈمیشن لے گی کیونکہ وہ اور کسی کو جانتی نہیں تمہارے اور میرے سوا مشعل نے پھر
یہاں وہاں کو ڈھونڈتے ہوئے مہک کو حیا سے ہونے والی بات کا بتایا،
اچھا چلو اپن کلاس میں دیکھتے ہیں کیا پتا وہاں ہو اُسے کلاس مل گئی ہو اپنی اب اتنے بڑے کالج میں ہم اُسے کہاں
کہاں ڈھونڈے گے مہک نے اس بار کچھ دیر سوچ کے جواب دیا،
ہاں یہ بھی ہے بس مجھے ڈر ہے کہ وہ کسی سینٹر کے ہاتھ نہ لگ گئی ہو مشعل کے چہرے پہ حیا کے لیے فکر ہی فکر
تھی اُس نے پریشانی سے مہک کی طرف دیکھ کے کہا،
ارے تم پریشان نہ ہو آ جاؤ ہم کلاس۔ میں دیکھے وہ وہی ہو گی مہک نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور اُسے ساتھ لیے
کلاس کی طرف روانہ ہو گئی

ہاں تو برہان صاحب کیا سوچا آپ نے فاروق صاحب نے اپنے بزنس پانٹر برہان کی طرف دیکھ کے کہا۔۔۔۔۔
فاروق صاحب میں نے آپ سے کہا ہے مجھے سوچنے کا ٹائم چاہیے میں ایسے آپ کو جواب نہیں دے سکتا انہوں
نے تھوڑی پریشانی سے جواب دیا،

برہان تم تو جانتے ہو اس ڈیل میں ہمیں کتنا فائدہ ہو گا اگر ایک بار یہ شادی ہو گئی ہمیں فائدہ ہی فائدہ ہے ہمارا بزنس
باہر ممالک تک میں پھیل جائے گا انہوں نے اپنے بزنس پانٹر کو ایک بار پھر سمجھانا چاہا،

Posted On Kitab Nagri

بات آپکی ٹھیک ہے فاروق صاحب پر یہ میری زندگی کا فیصلہ نہیں جو میں ایک دم لے لو بات یہاں میری چھوٹی بہن کی ہے جو ابھی بہت چھوٹی ہے بہت معصوم ہے، انہوں نے فکر سے کہا اُن کے لہجے میں اپنی اُس چھوٹی بہن کے لیے پیار ہی پیار تھا،

ہاں ہاں آپ اچھی طرح سوچ سمجھ کے جواب دو پر آپ کو بھی معلوم ہے یہ گڑیا کے لیے بہترین فیصلہ ہے روہان سے اچھا لائف پاٹنر اُسے نہیں مل سکتا، انہوں نے برہان کو سمجھاتے ہوئے اپنی بات کہی،

ہاں روہان بہت اچھا لڑکا ہے پر وہ گڑیا سے بہت بڑا ہے یاں اور وہ بہت معصوم ہے اُسے کیسے میں اپنے سے اتنی دور بھیج دو وہ تو کبھی گھر سے بھی باہر نہیں گئی اور میں اُسے پاکستان سے ہی باہر بھیج دو وہ بھی لندن جیسی جگہ برہان نے فاروق صاحب کو دیکھتے ہوئے اپنا پوائنٹ آف یو بتایا،

برہان تمہاری بات ٹھیک ہے پر روہان میری کوئی بات تک نہیں سنتا اور وہ گڑیا سے آٹھ سال بڑا ہے اور یہ کوئی اتنا زیادہ فرق بھی نہیں ہے گڑیا کو جب سے میں نے دیکھا ہے وہ مجھے ہمارے روہان کے لیے پرفیکٹ لگی ہر حساب سے بس جب ہی میں نے سوچ لیا تھا کہ ہم اپنی دوستی کو رشتہ داری میں بدل دیں گے اور ایسے روہان بھی ہمارے نزدیک ہو جائے گا انہوں نے آگے کا سب پلین سوچا ہوا تھا اس لیے انہوں نے برہان کو بھی اپنی سوچ سے آگاہ کیا،

پر روہان تو آپ کا بیٹا ہے پھر وہ کیوں آپ سے کھینچا کھینچا رہتا ہے برہان نے فاروق صاحب کو دیکھ کے کہا وہ فاروق صاحب کے ساتھ اتنے سالوں سے کام کر رہے تھے وہ اس بات سے اچھے سے واقف تھے کہ روہان ہمیشہ فاروق صاحب سے دور رہا ہے اُس نے لندن سے اپنی اسٹڈی کمپلیٹ کی اور وہی اپنا بزنس اسٹارٹ کر لیا اور جب فاروق

Posted On Kitab Nagri

صاحب نے اپنے اکلوتے بیٹے سے بزنس کو ایک کرنے کی بات کی تو وہاں نے یہ کہہ کے صاف انکار کر دیا کہ وہ اپنا بزنس اکیلے کرنا چاہتا ہے اُسے کسی کے ساتھ مل کے کام کرنا پسند نہیں،

جب سے اُس کی ماں کا اور میرا ڈیورس ہوا ہے اُس نے یہ بات دل پہ لی ہوئی ہے نہ وہ اپنی ماں کے ساتھ رہا نہ میرے ساتھ تب سے وہ اکیلا رہتا ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ مجھ سے دور ہوتا گیا جی میں چاہتا ہوں یہ رشتہ ہو جائے تاکہ وہاں ہمارے نزدیک ہو جائے ایک یہی طریقہ ہے جس سے وہ مجھ سے اور اپنے ملک سے قریب ہو سکتا ہے گڑیا وہاں بہت خوش رہے گی میرا یقین کرو اس بار فاروق صاحب کے لہجے میں التجہ تھی،

ٹھیک ہے فاروق صاحب مجھے آپ تھوڑا ٹائم دیں میں آپکو جواب دیتا ہوں برہان نے اس بار کچھ دیر سوچ کے جواب دیا،

ٹھیک ہے برہان اب میں چلتا ہوں پر جواب مثبت میں ہونا چاہیے انہوں نے کھڑے ہو کے مسکراتے ہوئے کہا، جی ٹھیک ہے فاروق صاحب میں آپ کو کچھ دن میں جواب دیتا ہوں برہان نے اُن سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

وہ دونوں کلاس ختم ہونے کے بعد کینیٹین میں آ کے بیٹھ گئی مہک کافی لینے گئی ہوئی تھی اور مشعل بیٹھی ہوئی کسی گھیری سوچ میں گم تھی۔۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو لڑکی مہک نے اُسے گھیری سوچ میں گم دیکھ کے سوال کرتے ہوئے کافی ٹیبل پہ رکھی اور خود چیئر کمینچ کے بیٹھ گئی،

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں یار بس یہی سوچ رہی ہو کہ جب حیا نے کہا تھا کہ وہ یہاں ایڈمیشن لے گی تو وہ آئی کیوں نہیں آج پہلا دن تھا اور حیا تو ہمیشہ سے پہلا دن ہو یا آخری سب سے پہلے آتی تھی مشعل نے مہک کو جواب دیتے ہوئے کافی کا پہلا گھونٹ بھرا،

ہاں یہ تو ہے کہ اگر اُس نے یہاں ایڈمیشن لیا ہوتا تو آج ضرور آتی مہک نے بھی اُس کی بات سے اتفاق کیا، اچھا یار میں اب چلتی ہو اُس نے کافی ختم کی اور کھڑی ہو گئی پھر کل ملے گے مشعل نے اپنا سامان اٹھاتے ہوئے کہا، اتنی جلدی۔۔۔۔۔ مہک نے حیرت سے اُس کی طرف دیکھ کر کہا کیونکہ جتنا وہ مشعل کو جانتی تھی مشعل کبھی بھی اتنی جلدی گھر نہیں جاتی تھی

ہاں یار سوچ رہی ہو کہ حیا کے گھر جا کے اُسی سے پوچھ لو اُس نے دوسرے کالج میں ایڈمیشن لے لیا یا کسی اور وجہ سے نہیں آئی اُس نے اپنا موبائل دیکھتے ہوئے کہا،

پر تم جاؤ گی کس کے ساتھ تمہارا ڈرائیور تو اپنے ٹائم پہ آئے گا مہک بھی اپنا بیگ لے کر کھڑی ہو گئی،

جب تم کافی لینے گئی میں نے ڈرائیور کو میسج کر دیا تھا اور ابھی اُس کا رپلائے آ گیا وہ باہر ویٹ کر رہا ہے،

چلو ٹھیک ہے میں بھی چلی جاتی ہوں کیلی بور ہو جاؤ گی مہک نے بھی اُس کے ساتھ چلتے ہوئے کہا،

وہ دونوں چلتے چلتے مین گیٹ سے باہر آ گئی سامنے ہی مشعل کا ڈرائیور کھڑا ہوا تھا گاڑی لے کر۔۔۔۔۔ آ جاؤ تم بھی میرے ساتھ چل لو مشعل نے اُسے آفر کی ساتھ چلنے کی،

نہیں میں اپنی گاڑی لے کر آئی ہوں تم آرام سے جاؤ مہک نے مسکرا کر اپنی دوست کی طرف دیکھا جو پنک کمر کے

سادہ سے سوٹ جس پہ گٹھنوں تک آتی شرٹ پہنے بالو کی ٹیل پونی بنائے دوپٹے کو سلیقے سے سر پہ لیے اُس کی فکر کرتی ہوئی بہت پیاری لگ رہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے خیال سے جانا مشعل نے مسکرا کے جواب دیا اور گاڑی میں بیٹھ گئی،

وہ اپنے آفس میں اپنی کرسی پہ بیٹھے فائل اپنے چہرے کے آگے کیس کیس کو اسٹڈی کر رہا تھا جب سے وہ جنرل راحیل محمود سے مل کے آیا تھا اُس کے زہن میں بس یہی سب گھوم رہا تھا جب سے اُس نے یہ کیس ہاتھ میں لیا تھا اُس کے سامنے ایسی ایسی چیزے آئی تھی جو انسان کے رونگٹے کھڑے کرنے کے لیے کافی ہے تین دن پہلے جس بچی کی ڈیڈ بوڈی انہیں کچرے پہ پڑی ملی اُسے دیکھ کے حیدر جیسے مضبوط آرمی آفیسر کی بھی آنکھیں نم ہو گئی ایک اور بابا کی پرنسپس کو کسی نے اپنی چند منٹ کی تسکین کے لیے اُس معصوم کو اپنے حوس کا نشانہ بنا لیا بس ایک بار وہ گروں حیدر کے ہاتھ لگ جائے وہ اُنکا ایسا حال کرے گا کہ اُن کی آنے والی نسلیں بھی یاد رکھے گی، ابھی یہ سب سوچتے ہوئے بھی اُس کے دماغ کے نسیں غصے سے اُبھرنے لگی،

وہ اپنی سوچ میں گم تھا کہ کوئی ایک دم دھڑام سے اندر داخل ہو اور آ کے حیدر کے سامنے والی چیئر پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھ گیا،

www.kitabnagri.com

حیدر نے غصے سے اس ڈھیٹ انسان کی طرف دیکھا جیسے تمیز چھو کہ بھی نہیں گزرتی جواب یہاں وہاں ایسے دیکھ رہا تھا جیسے اسی کام کے لیے آیا تھا،

کیا آپ کو نہیں پتا میجر بلال کے کسی سینئر کے آفس میں کس طرح آتے اُن کے سامنے کیسے بیٹھتے حیدر نے ایک ایک لفظ چبا چبا کہہا،

Posted On Kitab Nagri

پتا ہے!!!! کچھ کچھ بھول گیا ہوا اگر ایک بار آپ کر کے دکھا دو تو شاید یاد آجائے بلال نے بالکل سنجیدگی سے کہا
پراس کی آنکھوں میں شرارت صاف ناچ رہی تھی،
ميجر بلال!!!!!! اس بار حیدر نے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا پراس کی آواز میں وارننگ تھی،
یس سر!!!!!!

بلال نے آؤدیکھانہ تاوجھٹ سے کھڑے ہو کے سیلوٹ جھاڑا اور بالکل آٹینشن کھڑا ہو گیا،
حیدر نے حیرت سے اس عجبے کودیکھا، کیا آپ کبھی سیر یس بھی ہوں گے،
یس سر!!!!!!

اپنی شادی کے بعد سر!!!!!!

حیدر نے اس کی طرف دیکھ کے افسوس سے گردن ہلائی جیسے کہہ رہا ہو اس کا کچھ نہیں ہو سکتا
جو کبھی نہیں ہوگی تیرے جیسے کو لڑکی کون دیگا، اس بار حیدر نے اس کو چھڑتے ہوئے کہا،
اللہ نہ کرے یارب دعا تو نہ دے کیسی باتیں کر رہا ہے بلال جھٹ سے منت پہ اتر آیا اس نے واپس چیر پہ بیٹھتے
ہوئے کہا اس وقت اس کے چہرے پہ دنیا جہاں کی بیچارگی تھی،

حیدر کو اس کی شکل دیکھ کے ہنسی تو بہت آئی پراس نے ہونٹوں کو بہینچ کے خود کو ہنسنے سے باز رکھا،
حیدر اور بلال کزن کے ساتھ ساتھ بچپن کے بہت اچھے دوست بھی تھے دونوں نے ساتھ ہی تعلیم حاصل کی اور
شوق اور ملک کے لیے کچھ کر دیکھانے کا جذبہ دونوں میں ہی کوٹ کوٹ کہ بھرا ہوا تھا اسی لیے آپسی سمجھتی سے
دونوں نے آرمی جوائن کر لی،

Posted On Kitab Nagri

تو میرے بھائی ایسی حرکتیں کیوں کرتا ہے جس کی وجہ سے تو اتنا مشہور ہوا پڑا ہے اس پورے آرمی کیمپس میں کوئی ایسا ہے جو تیری حرکتوں کی وجہ سے پریشان نہ ہو بتان میں سے کوئی تجھے اپنی بیٹی دیگا حیدر نے اُس کو دیکھتے ہوئے سوال کیا،

یار میں خود کہا کرتا ہوں سب خود بہ خود تنگ ہو جاتے ہیں مجھ سے، اب کل کی ہی بات لے لو، اپنا وہ کوک ہے نہ اُس سے میں نے سو روپے مانگے وہ مجھے ایسے دیکھ رہا جیسے میں نے اُس کی کڈنی مانگ لی ہو، بلال نے بیچارگی سے کہا،

**جب کے اُس کی بات سن کے حیدر خود کو روک نہیں سکا اور اُس نے زور سے قہقہہ لگایا،
باپا باپا!!!!!!**

تو میجر ہو کہ کوک سے سو روپے مانگے گا تو وہ تجھے پیار سے تو دیکھنے سے رہا، حیدر نے ہنستے ہوئے کہا،

بلال کچھ کہتا اُس سے پہلے حیدر کا فون بجنے لگا،
www.kitabnagri.com
سامنے سکرین پہ حیا کی خوبصورت تصویر کے ساتھ، زندگی کا لنگ !!! لکھا ہوا جگمگا رہا تھا،
جسے دیکھ کے حیدر کے چہرے پہ بہت خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کیا بہری ہو گئی ہو آواز نہیں آرہی کے دروازہ بج رہا ہے، حنا جو کے ٹی وی دیکھنے میں مگن تھی بار بار بجتی ہوئی بیل نے اُسے ڈسٹرب کیا، اُس نے وہی بیٹھے بیٹھے چیخ کے کہا،

حیا اپنے روم میں موبائل ہاتھ میں لیے کسی کو کال کر رہی تھی اُس کے ہاتھ کپکپا رہے تھے کہ ایک دم حنا کی چیخ سے ڈر کے موبائل اس کے ہاتھ سے گر گیا، اُس نے جلدی سے اپنی واڈروب کھولی اور موبائل اٹھا کے اپنے کپڑوں کے نیچے رکھا،

۔۔۔۔۔ آئی می می۔۔۔۔۔ اُس نے وہی سے آواز لگائی اور جلدی سے باہر آ کے دوازا کھولا، سامنے موجود شخص کو دیکھ کے حیا کو گھبراہٹ ہونے لگی،

واہ واہ کیا بات ہے اگر ایسا ویکم روز ہو تو میں روز حاضر ہو جاؤں، سامنے موجود شخص نے خباست سے کہتے ہوئے حیا کو سر سے پیر تک ایکسرے کرتی ہوئی نظروں سے دیکھا،

حیا جو پہلے سے ہی اس شخص کو دیکھ کے گھبرا گئی تھی اُوپر سے اُس کے اس طرح گھورنے سے حیا کے جسم میں کپکپی ہونے لگی،

Posted On Kitab Nagri

ارے ارے کون ہے کب سے پوچھ رہی ہو واقع بہری ہو گئی کیا، حنا سے صبر نہیں ہوا تو خود چلی آئی۔۔ کیوں چڑیل کی طرح دروازے سے چمت گئی، حنا نے بولتے کے ساتھ ہی حیا کو سامنے سے ہٹایا،

انور تم!!!!!! واٹ آپریسٹ سرپرائز

انور کو دیکھتے ہی حنا کے ماتھے کہ بل فورن غائب ہوئے اور چہرے پہ مسکراہٹ نمودار ہوئی،

اور تم یہاں بھوت بن کے کھڑی ہو مہمان کو باہر ہی کھڑا رکھا ہوا ہے حنا نے غصے سے حیا کو دیکھ کے کہا، جو وائٹ کلر کی سلک کے فروک جس پہ پنک کلر کے چھوٹے پھول بنے ہوئے اور وائٹ ہی کلر کا ڈوپٹہ جس کو گلے میں لیے اپنے نازک سے ہونٹوں کو دانتوں میں بری طرح کچلتے ہوئے نظرے جھکائے کھڑی تھی،

یار تم اس بیچاری کو کیوں ڈانٹ رہی ہو وہ مجھے دیکھ کے کنفیوز ہو گئی تھی انور نے حیا کو گھورتے ہوئے مسکرا کے کہا،

آچھا تم اندر تو چلو کیا ساری باتیں یہی دروازے پہ کرو گے، حنا نے کہتے ہوئے اُسے اندر آنے کا رستہ دیا، اور تم جاؤں کھانے کی تیاری کرو حنا نے اُس کے اُپر آڈر جاری کیے،

حیا جو موقع کی تلاش میں تھی فورن حکم پہ عمل کرتے ہوئے اندر کچن میں غائب ہو گئی،

Posted On Kitab Nagri

عبداللہ خان صاحب تین بہن بھائی تھے سب سے بڑے عبداللہ خان اس کے بعد علی خان اور سب سے چھوٹی بہن آمنہ، عبداللہ صاحب کی شادی اُن کی پسند سے اُن کے دوست کی بہن فوزیہ سے ہوئی اُن کی شادی کے ایک سال بعد عبداللہ صاحب کے والدین روڈ ایکسیڈنٹ میں خالق حقیقی سے جا ملے عبداللہ صاحب کے دو بیٹے برہان، حیدر اور ایک بیٹی حیا جو حیدر کے دس سال بعد ہوئی اس لیے گھر بھر کی لاڈلی پر حیدر کی تو اُس میں جان بستی تھی،

علی خان کی شادی فوزیہ کی چھوٹی بہن صائمہ سے کی گئی اُن کا ایک ہی بیٹا ہے پر ہے سو کے برابر بلال خان، مجال ہے جو کبھی اُس نے چین سے جینے دیا ہو یا کوئی انسانوں والا کام کیا ہو سوائے آرمی جوائن کرنے کے، ایسا علی صاحب کا ماننا تھا جب کہ بلال کا ماننا تھا کہ وہ ایسی حرکتیں اس لیے کرتا ہے تاکہ اُس کے ماں باپ کو یہ فیمل نہ ہو کہ اُن کا ایک ہی بیٹا ہے لو بتاؤں اب بھلائی کا زمانہ ہی نہیں ہے

بلال اور حیدر ہم عمر تھے اس لیے بچپن سے ہر جگہ ساتھ ساتھ پائے جاتے دوستی دونوں میں بہت اچھی تھی پر عادت میں زمیں آسمان کا فرق، بلال ہسنے ہسانے والا زندہ دل لڑکا ہونے کے ساتھ ہر ایک کو ستانے کی وجہ بھی

Posted On Kitab Nagri

تھا، پر ہر ایک کے چہرے کی مسکراہٹ کا سبب بھی وہی تھا جب کہ حیدر اُس سے بلکل الگ سنجیدہ غصے کا تیز اور لڑکیوں سے وہ جتنا دور بھاگتا تھا اتنی ہی لڑکیاں اُس پہ مرتی تھی، (بلال کے بقول حیدر کو گر لڑا لرجی تھی)

چھوٹی بہن آمنہ کی شادی اپنے ماموں کے بیٹے خالد حسن سے ہوئی اللہ نے انکو پیاری پیاری دو سیٹیاں عطا کی بڑی سونیا اور اس سے چھوٹی مشعل، سونیا کی شادی ہونے کے بعد وہ امریکا میں سیٹل ہو گئی جب کہ مشعل ابھی پڑھ رہی تھی وہ حیا سے ایک کلاس آگے ضرور تھی پر دونوں کی بنتی بہت تھی کیونکہ دونوں میں بس سال کا ہی فرق تھا

عبداللہ خان اور علی خان کے گھر ساتھ تھے بلکہ یہ کہوں کہ ایک ہی دیوار تھی جب کہ آمنہ کا گھر فاصلے پہ تھا، عبداللہ صاحب نے برہان کی شادی اپنے دوست کی بیٹی حنا سے کی شادی کے ایک سال بعد اللہ نے انہیں بیٹی جیسی نعمت سے نوازا، جس کا نام حیا نے ہی انوشے رکھا حیا تو انوشے کو دیکھ کے پھولے نہیں سمار ہی تھی جب کہ خود وہ اُس وقت مز آٹھ سال کی تھی، خدا کی کرنی ایسی ہوئی کہ انوشے کے ہونے کے ایک ماہ بعد عبداللہ صاحب کو ایسا ہارٹ اٹیک ہوا کہ ڈاکٹر بھی انہیں بچا نہیں سکے اور وہ اللہ کو پیارے ہو گئے فوز یہ بیگم اپنے محبوب شوہر کی جدائی برداشت نہیں کر سکی اور ایسی بیمار ہوئی کہ ایک مہینے کے اندر وہ بھی اس دنیا سے چل بسی، حیا کو اس وقت سمجھنا بہت مشکل ہو گیا پر حیدر نے حیا کی زمینداری بہ خوبی اٹھالی وہ اُس کا چھوٹے سے چھوٹا کام خود کرتا جب کہ خود وہ آٹھارہ سال کا تھا یہی وجہ تھی کہ حیا میں حیدر کی جان تھی،

Posted On Kitab Nagri

حیدر کے آرمی جوائن کرنے کے بعد حیا بہت ادا اس رہنے لگی، حیدر نے اُسے ہر برائی سے دور رکھا اس لیے جب حیا نے موبائل مانگتا کہ وہ حیدر سے جب دل کرے بات کر لے تو حیدر کو سمجھ نہیں آیا دے یا نہیں کیونکہ اُس کی حیا بہت معصوم بہت بھولی تھی پر کوئی ایسی فرمائش جو حیا کہے اور حیدر پوری نہ کرے ایسا ممکن نہیں اس لیے حیدر نے حیا کو ایک خاص موبائل لا کے دیا اُس سے حیا کو حیدر کے سوا کوئی کال نہیں کر سکتا نہ حیا کسی کو کر سکتی ویسے بھی اُس کی سوچ اپنے بھیا پہ شروع ہو کہ بھیا پہ ہی ختم ہو جاتی اس لیے اُس نے کبھی کسی کو سوچا تک نہیں وہ آج کی لڑکیوں سے بہت الگ تھی بلکل معصوم سی لڑکی،

حیدر کے چہرے پہ حیا کی کال دیکھ کے بہت خوبصورت مسکراہٹ آگئی اُس نے ہاتھ بڑھا کے موبائل اٹھایا، اس سے پہلے وہ کال آئیڈ کر تا کال کٹ گئی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اووووووو!!!!!! کس کی کال ہے جو ہمارے سڑے ہوئے کریلے جیسے یار کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی کہی میری ہونے والی بھابھی تو نہیں ڈھونڈ لی، بلال نے اُس کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کے اُسے چھیڑنا اپنا فرض سمجھا،

Posted On Kitab Nagri

بس جب بھی کرنا بکواس ہی کرنا، میری زندگی، میری گڑیا کی کال تھی پر تیری بک بک کی وجہ سے کٹ گئی، حیدر نے اُسے لعنت ملامت والی نظروں سے دیکھ کے کہا،

کیا گڑیا کی کال تھی یا میری بات بھی کروانہ گڑیا سے مجھے بھی اُس کی بہت یاد آرہی تھی پر مجھے تو پتا ہی نہیں تھا ہماری گڑیا کے پاس موبائل بھی ہے ورنہ میں تو کب کا گڑیا کو فون کر لیتا، بلا ل کی خود کی تو کوئی بہن نہیں تھی پر گڑیا اُسے بہت عزیز تھی وہ اُسے سگی بہنوں سے بھی زیادہ چاہتا تھا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہماری گڑیا کیا ہوتا ہے وہ بس میری گڑیا ہے

اور ہاں ہے، اُس کے پاس موبائل پر اپنے اس بھیا کے لیے بس، حیدر نے اپنے سینے پہ انگلی رکھ کے اُسے بتایا،

چل چل گڑیا تجھ سے زیادہ مجھے چاہتی ہے اس لیے تو مجھ سے جلتا ہے، بڑا آیا میری گڑیا ہے بلال نے حیدر کی نکل اتار کے کہا،

تم دونوں پھر سے واپس گڑیا کے لیے لڑ رہے ہو، احمد جو کب سے ان کے پیچھے کھڑا تھا آخر بول پڑا

www.kitabnagri.com

تم کب آئے، حیدر نے حیرت سے اُس کی طرف دیکھا، جب تم دونوں اپنا پسندیدہ کام کر رہے تھے، احمد نے ان دونوں پہ طنز کیا اور برابر والی کرسی پہ بیٹھ گیا، یعنی وہ اتنے مگن تھے حیا کے پیچھے لڑنے میں کہ انہیں پتا ہی نہیں لگا کہ یہ کب آیا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بس تیری کمی تھی تو بھی آجا فارغ انسان، بلال نے فوراً اُس کے طنز کا بدلہ لیا، کیونکہ چھوڑتا وہ اپنے باپ کو بھی نہیں تھا پھر یہ تو اس کا کرائم پاٹرن تھا

کیا!!!!!! میں فارغ یا تم دونوں جو یہاں بیٹھے فضول سی بات پہ بحث کر رہے، احمد آگے بھی کچھ بولنے والا تھا ایک دم اُس کی زبان دانتوں تلے چپک گئی جب اُس کی نظر اُن دونوں پہ پڑی،

حیدر غصے سے کھڑا ہو گیا اس کے ماتھے پہ غصے سے کئی بل آگئے، اور بلال تو پیپر ویٹ لے کے ایسے کھڑا ہوا کہ اب اس کا سر پھوڑ دے گا، ہم یہاں گڑیا کو لے کے بات کر رہے اور تو نے ہماری گڑیا کو فضول کہاں بلال کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس کو جان سے مار دے، ہماری گڑیا کو تو نے فضول کیسے بولا حیدر نے غصے سے احمد کو دیکھ کے کہا،

جواب ان دونوں کو حیرت سے دیکھ رہا تھا، پہلے میری گڑیا میری گڑیا کر رہے تھے اور اب ایک دم ہماری ہو گئی احمد کا دل تو کیا ان کمینوں کو مار مار کے نانی یاد دلادے پھر سوچا پاگل ہیں، کمینے ہیں، جیسے بھی ہے میرے دوست ہے، یہ سب سوچ کے اُس کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی، اس نے پہلے اُن دونوں کو دیکھا،

جاؤ تم دونوں کو میں نے بخش دیا احمد نے کہتے ہوئے اپنے فرضی کالر جھاڑے،

Posted On Kitab Nagri

کیا!!!! تو نے مجھے بخش دیا حیدر کو اس کی بات پہ صدمہ لگا جب کے بلال نے حیرت سے اپنے ہاتھ میں موجود پیپر ویٹ کو دیکھا، ہاں تم دونوں میرے دوست ہو اس لیے میں نے سوچا بخش دوں احمد نے اُن دونوں کو اپنی سوچ سے آگاہ کیا،

جسے سنتے ہی بلال کا قہقہہ جان دار تھا وہ ہنستے ہنستے واپس کر سی پہ بیٹھ گیا جب کے حیدر سے تو اپنی مسکراہٹ ہی نہیں روکی جا رہی تھی، احمد نے پہلے ان دونوں کو دیکھا پھر خود کو، چھ فٹ قد مضبوط بازو وہ ایک آرمی کا جوان تھا کئی دشمنوں کے ایک ساتھ جہنم وصل کر سکتا تھا پھر یہ لوگ کیوں ہنس رہے،

حیدر نے جب یہ دیکھا تو اپنا قہقہہ نہیں روک سکا
ہا ہا ہا ہا!!!! حیدر نے بلال کی طرف دیکھا، اسے تو خود پہ بھی یقین نہیں ہے اس نے ہنستے ہوئے کہا،

تم دونوں کو زیادہ باتیں آرہی نہ آ جاؤ پنجاڑا تو مجھ سے پتا لگے گا کون کتنا پانی میں ہے احمد تو ایک دم کھڑا ہو گیا وہ تو تپ گیا اُن دونوں کے اس طرح ہسنے پہ، جب کے پنچے کی بات سن کے دونوں کی ہنسی کو بریک لگ گیا کیوں کے وہ دونوں ہی اچھے سے جانتے تھے کہ احمد کو پنچے میں کوئی نہیں ہر اپایا،

آ جا آ جا کر ہاتھ آگے احمد نے حیدر کی طرف دیکھ کے کہا جب کے بلال تو جیبوں میں ہاتھ ڈھال لے ہوٹوں سے سیٹی بجاتے ہوئے وہاں سے ایسے گیا جیسے وہ یہاں ٹہلتا ٹہلتا غلطی سے آ گیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

یہ کہاں گیا احمد کی نظر جب اپنے پاس پڑی جہاں بلال کھڑا تھا تو اُس نے حیدر کی طرف دیکھ کے کہا، اُس کا ایک ہی کام ہے لوگوں کو ستانا وہ اپنا کام کر کے گیا، حیدر نے سکون سے چیر پیر بیٹھتے ہوئے کہا جب کے یہ سب سن کے احمد کو تو غصہ ہی آگیا ہمیشہ وہ بلال کے ہاتھوں ایسے ہی آرام سے بیوقوف بن جاتا ہے

کیا ہوا بات کی تم نے برہان سے شادی کی حیا کے کچن میں جاتے ہی انور نے جلدی سے حنا سے سوال کیا، اوووو!!! اچھا جی میں کہو کے آج میرے اس بھائی کو میری یاد کیوں آگئی، ارے بھناں تم تو ناراض ہو گئی میں تو اپنی بہن سے ملنے آیا تھا سوچا اس کام کا بھی پوچھ لو، رہنے دور ہنے دو ایسے بول رہے جیسے جانتی نہیں میں تمہیں، حنا نے اس پہ طنز کیا اور انور کے برابر والے صوفے پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھ گئی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار کیا کروں جب سے اس حور پری کو دیکھا ہے اور تم نے مجھے آسرا دیا ہے کے یہ حور پری میری ہو سکتی ہے جب سے راتوں کی نیند اڑ گئی قسم سے انور نے خباست سے کہتے ہوئے کچن کی طرف دیکھا جہاں کچھ دیر پہلے حیا گئی تھی اور اب نظر نہیں آرہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

زیادہ ہیر و بننے کی ضرورت نہیں ہے میں اس کی شادی تم سے اس لیے نہیں کروا رہی کہ تم اس کے بھائیوں کی طرح اس کے لاڈ اٹھانا شروع ہو جاؤ، بھولنا مت، میں اسکی شادی تم سے کیوں کروا رہی، تاکہ تم اُسے نوکرانی بنا کے رکھو اور میرے دل کو سکون آئے، جب سے اس گھر میں آئی ہوں ہر کوئی حیا حیا کرتا ہے میرا تو شوہر بھی میرا نہیں ہے ہر بار اس کی وجہ سے برہان مجھ پہ شور کرتے، حنا جب سے یہاں آئی تھی اس نے ہر ایک کا پیار دیکھا تھا حیا کے لیے حیا کو اتنی سی تکلیف کیا ہوتی پورا گھر اس کے اگے پیچھے ہو جاتا بس اُسے ایک طرح سے حیا سے حسد ہو گئی کیوں کہ بہن بھائی اس۔ کے تھے نہیں ماں بچپن میں ہی چل بسی ایک ڈیڈ ہی تھے اگے پیچھے، اُس نے کہا دیکھا تھا اتنا پیار جو حیا کے نصیب میں آیا تھا،

آرے بہن تم بالکل فکر نہیں کرو میں تمہارا سگا بھائی نہ سہی پر میں ہو تو تمہارا فسٹ کزن، ایسا بدلہ لو گا تمہارا کہ وہ پل پل بس اپنی موت مانگے گی، مجھے تو بس اس کی خوبصورتی نے اپنا دیوانہ بنایا ہے پیار و یار نہیں ہے مجھے میری زندگی میں تو پتا نہیں کتنی لڑکیاں آتی جاتی ہیں پر ایک بات ہے اس کے جیسی خوبصورت لڑکی آج تک نہیں دیکھی اس نے حیا کو سوچتے ہوئے ٹھنڈی آہیں بھری،

بس جو بھی کرو اس کے ساتھ پر وہ مجھے خوش نظر نہ آئے بتا رہی ہو، آج بھی میڈم کالج جا رہی تھی میں نے منا کر دیا اور اُس کے کانوں میں یہ بات اچھے سے ڈھال دی کہ بہت جلد ہم تمہاری شادی کر رہے، اچھا پھر کیا کہا اُس نے،

Posted On Kitab Nagri

کہنا کیا تھا ڈرپوک سی تو ہے ڈرگئی رونے لگی کے پڑھنا ہے، جیسے پڑھ لکھ کے ڈاکٹر بن جائے گی، حنا نے نخوست سے کہا، آج صبح والی بات سوچتے ہوئے اُس نے سب انور کو بتایا،

تو تم کب کرو گی بات تیس کا تو میں ہو گیا ہو اور کب تک انتظار کروں،
آج ہی رات کرو گی بس تم ٹینشن نہیں لو حیا کی شادی تو تم سے ہی ہو گی،

ایک دم کچن سے برتن گرنے کی آواز آئی، اوف فف اب پتا نہیں کیا نقصان کیا اس لڑکی نے حنا غصے سے کہتی ہوئی
کھڑی ہو گئی اب اُس کا رخ کچن کی طرف تھا



www.kitabnagri.com

حیا چائے ٹرے میں رکھ کے باہر لا رہی تھی جب حنا کی آخری بات اُس کے کانوں میں پڑی اُس کے ہاتھ بری طرح کپکپانے لگے، ٹرے ایک دم ہاتھ سے چھوٹ گئی، کپ سمیت ساری گرم چائے حیا کے پیر پہ گر گئی، وہ اپنا پیر پکڑ کے بیٹھتی چلی گئی،

Posted On Kitab Nagri

کیا نقصان کر دیا اب، کوئی کام ڈھنگ سے بھی ہوتا ہے، حنا غصے سے کہتی ہوئی کچن میں داخل ہوئی، جب اُس کی نظر نیچے پیر پکڑ کے بیٹھی حیا پہ پڑی جس کی دونوں آنکھیں لبالب پانی سے بھری ہوئی تھی ہونٹوں کو بہینچے وہ درد کو برداشت کرنے کی ناکام سی کوشش کر رہی تھی،

و وہ بھا بھی چائے گر۔۔ گر گئی حیا۔ نے ڈرتے ڈرتے نظرے جھکائے اپنی بات بڑی مشکل سے کہی، جب کے درد سے توجان نکل رہی تھی،

ہاں اور تم کر بھی کیا سکتی ہو پوری زندگی میرا ہی نقصان کیا ہے تھوڑا اور سہی، حنا بغیر اُس کے درد کی پرواہ کیا ایک بار پھر بولنا اسٹارٹ ہو گئی،

ارے کیوں ڈانٹ رہی ہو بیچاری کو دیکھوں کتنا درد ہو رہا ہے اسے پہلے کمرے میں تولے کے چلو، انور جو حنا کے پیچھے پیچھے کچن تک آ گیا تھا اُس نے حیا کو دیکھتے ہوئے مصنوعی ہمدردی سے اپنی بات کہی،

چلو کھڑی ہو کمرے میں چلو ابھی تمہارے بھائی آگئے تو اُن کو لگے گا پیچھے سے میں تم پہ ظلم کرتی ہوں حنا نے غصے سے اُس پہ حکم جاری کیا، یہ کیسے جائے گی بیچاری، اس سے تو دیکھوں کھڑا بھی نہیں ہوا جا رہا، میں اسے اٹھا کے روم میں چھوڑ آتا ہوں، انور نے خباست سے حیا کو دیکھا اور کہنے کے ساتھ ہی اُس کے قریب آیا، جسے دیکھ کے حیا پیچھے کھسک گئی،

Posted On Kitab Nagri

نہ۔ نہ۔ نہیں می۔ می۔ میں خود چلی۔ ی۔ ی جاؤں گی حیا نے کپکپاتے لبوں سے اپنی بات کہی بیشک وہ بہت معصوم تھی اُسے نہیں پتا تھا باہر کے لوگ کیسے ہیں، کیا اچھا ہے، کیا برا، پر وہ ایک لڑکی تھی پھر کیسے نہ پہچانتی اپنے پہ پڑنے والی غلط نظر کو، اور یہ اُس کی بھابھی کا کزن اُسے جیسے دیکھتا تھا حیا کو اس کی نظروں سے بہت خوف آتا تھا،

واہ خزرے تو دیکھو کھا نہیں جائے گا تمہیں میرا بھائی، تم تو چپ رہو بہن وہ ابھی تکلیف میں ہے اُوپر سے تم غصہ کر رہی ہو، میں چھوڑ آتا ہوں اور پھر سے اُس کو قریب جانے لگا، حیا نے اٹھنے کے کوشش کی پر تکلیف اتنی تھی کہ اُس سے اٹھا نہیں گیا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے اس نے دل سے دعا کی، اللہ میرے بھیا کو بھیج دو،

کیا ہو رہا ہے یہاں ایک دم حنا کے پیچھے سے کسی کی آواز آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیا ابھی بہت چھوٹی ہے اور کتنی معصوم ہے اتنی جلدی اُس کی شادی کیسے کر دو اور حیدر وہ تو کبھی نہیں مانے گا حیا کی اتنی جلدی شادی پہ، فاروق صاحب کے جانے کے بعد برہان کے ذہن میں یہی سب گھوم رہا تھا، پر وہاں سے اچھا لڑکا ہماری حیا کو نہیں ملے گا اتنی سی عمر میں اُس نے اتنا بڑا بزنس کھڑا کر لیا ہے اور حیا کی وجہ سے کیا پتا وہ مان جائے ہماری کمپنی کی ایک شاخ اگر لندن میں کھول گئی تو ہمارا بزنس بہت آگے پہنچ جائے گا،

Posted On Kitab Nagri

کیا میں اپنی گڑیا سے زیادہ اہمیت اپنے کام کو دے رہا ہو نہیں ہر گز نہیں وہ میری گڑیا ہے معصوم سی میں اس کا بھلا ہی سوچوں گا اور وہ لندن جیسی جگہ اپنی اسٹڈی مکمل کر سکتی ہے اور ہارون جیسا لڑکا ہاتھ سے نکل جائے یہ بھی ٹھیک نہیں میں حیدر سے ایک بار بات ضرور کروں گا،

کیا پتا حیدر سمجھ جائے وہ بھی گڑیا کا بھلا ہی چاہتا ہے، برہان نے یہ سب سوچ کے خود کو مطمئن کیا، اس کی نظر جب گھڑی پہ پڑی تو وہ کھڑا ہو گیا لُنج ٹائم ہو گیا اُسے گھر جانا چاہیے

آپ کا ملایا ہوا نمبر اس وقت بند ہے، حیدر نے کوئی دسویں بار نمبر ملا یا تھا، اب اس کے چہرے پہ پریشانی تھی،

کس کو کر رہا ہے بار بار فون کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ، احمد جو اُس کے سامنے بیٹھا کب سے نوٹ کر رہا تھا آخر بول پڑا،

www.kitabnagri.com

یار گڑیا کو کر رہا ہو اس کی کال آئی تھی، اٹھاتا اُس سے پہلے ہی کٹ گئی، اب نمبر بند جا رہا ہے، حیدر نے پریشانی سے کہا اس کے لہجے میں حیا کے لیے پیار فکر کیا نہیں تھی،

اچھا ہو سکتا ہو بیڑی لو ہو گئی ہو تو ٹینشن نہیں لے وہ ٹھیک ہو گی، احمد نے اُسے تسلی دی

Posted On Kitab Nagri

پر وہ ایک دم کھڑا ہو گیا اُس نے اپنے گاڑی کی چابی اٹھائی اُس کے ہر ہر انداز میں جلد بازی تھی، اب کہاں جا رہا ہے تو، احمد نے اس کے ایک دم اٹھنے پہ پوچھا جب کہ وہ اچھے سے جانتا تھا وہ اب کہاں جائے گا،

یار میں گڑیا کے پاس جا رہا ہو ایک بار اُسے دیکھ لو سکون آ جائے، تو یہاں سب دیکھ لینا حیدر نے ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے کہا،

ٹھیک ہے جا، اب ایک گھنٹہ تجھے جانے میں لگے گا ایک آنے میں، اور حیا سے مل کے دو گھنٹے ویسے ہی گئے، یعنی تو اب رات تک واپس آئے گا احمد نے انگلی پہ حساب لگاتے ہوئے کہا،

ہاں ہاں جلدی آجاؤں گایا تو بس اُس بلال نامی بلا کو سمجھا لینا پلیر زرزرا سے پتا لگ گیا تو کمینہ اپنا سب کام چھوڑ
 کے میرے پیچھے آجائے گا

بابا! ! ! ! ! ہاں تو جا میں اُسے دیکھ لوں گا احمد نے ہنستے ہوئے کہا، ٹھیک ہے میں نکلتا ہوں کہتے کے ساتھ ہی حیدر اپنے آفس سے باہر آ گیا اب اُس کا رخ اپنی گاڑی کی طرف تھا

جب کے احمد بھی کھڑا ہو گیا وہ جس کام سے یہاں آیا تھا وہ تو بھول گیا، حیدر اور اُس کی گڑیا، جیسے راجا کی جان اُس کے طوطے میں ہوتی ہے ایسے ہی حیدر کی حیا میں تھی یہ سوچتے ہی احمد کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

جس کام کایں نے کہا تھا وہ ہوا، محل نما کو ٹھی پہ عالیشان سے صوفی پہ ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھے ہاتھوں میں موجود جلتی ہوئی سگار کو اس نے ہونٹوں سے لگایا اور دھواں ہوا میں چھوڑتے ہوئے اُس نے اپنے سامنے موجود کھڑے اپنے آدمی سے سوال کیا،

نہیں راجا صاحب!!!! ابھی نہیں ہوا پر جلدی ہو جائے گا وہ آدمی سر کو جھکائے مودب سا کھڑا تھا اور اُس نے تھوڑا ڈرتے ڈرتے اپنی بات کہی،

کیا!!!!!! ابھی تک تم سے یہ چھوٹا سا کام نہیں ہوا تمہیں پتا ہے نہ ہمیں سست لوگوں سے کتنی نفرت ہے اپنے آدمی کی بات سن کے سامنے موجود حیوان نما صفت انسان کہ چہرے پر غصہ دکھائی دینے لگا،

راجا صاحب ہم جلدی ہی آپکا کام کر دیں گے بس آدمی والے بہت چوکنے ہو گئے ہے اُن کی ہر جگہ نظر ہے ہم نے ان کی نظروں سے بچا کے دس بچے اٹھالے ہیں، اس آدمی نے جلدی سے اپنی صفائی دینا، ضروری سمجھا کیونکہ پتا تھا سامنے بیٹھا شخص ایک منٹ میں کسی کی بھی جان لے لیتا ہے،

تم لوگوں نے اب تک دس بچے ہی اٹھائے ہیں جب کہ تمہیں پتا ہے اس بار کتنا بڑا آرڈر ہے مجھے نہیں پتا ہر حال میں مجھے پچاس بچے چاہیے سمجھے اور یاد رہے سب پندرہ سال سے کم عمر ہو میں اپنے ہاتھ سے یہ آرڈر جانے نہیں

Posted On Kitab Nagri

دے سکتا کتنے سالوں کے بعد آج میں کامیاب ہوا ہوں، اُس شیخ کے ساتھ کام کرنے کے لیے میں نے کیا نہیں کیا اور آج جب اس نے مجھے اتنا بڑا آرڈر دیا ہے تو تم سب آرمی کار ونا رو رہے ہو، آرمی

ہا ہا ہا!!!! غصے سے بولتے بولتے آخری لفظ پہ راجا صاحب نے زور سے قہقہہ لگایا، یہ آرمی کچھ نہیں کر سکتی ہمارا پتا ہے کیوں، راجا صاحب نے بولتے ہوئے اپنے آدمی کی طرف سوالیاں نظروں سے دیکھا اور کھڑے ہو کے سگار کو پھر سے ہونٹوں سے لگایا آنکھیں بند کر کے اندر کی طرف لمبا سانس کھینچا اور جب آنکھیں کھول کے اُس نے دھواں باہر کی طرف پھینکا تو اُس کی آنکھوں میں موجود شیطانیت کو دیکھ کر اُس آدمی کے پورے جسم میں کپکپی دوڑ گئی،

کیوں کے ہماری عوام بہت بیوقوف ہے، کسی پہ بھی بھروسہ کر لیتی ہے بچی کا ڈرائیور ہو، یہ گھر کا نوکر، دور کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو کسی کے ساتھ بھی اپنے بچے یا بچی کو بھیج دیتے اور بھیجے وقت یہ تک نہیں سوچتے کے سامنے موجود شخص اُن کے بچے کا رکھوالا نہیں ہمارا آدمی ہے،

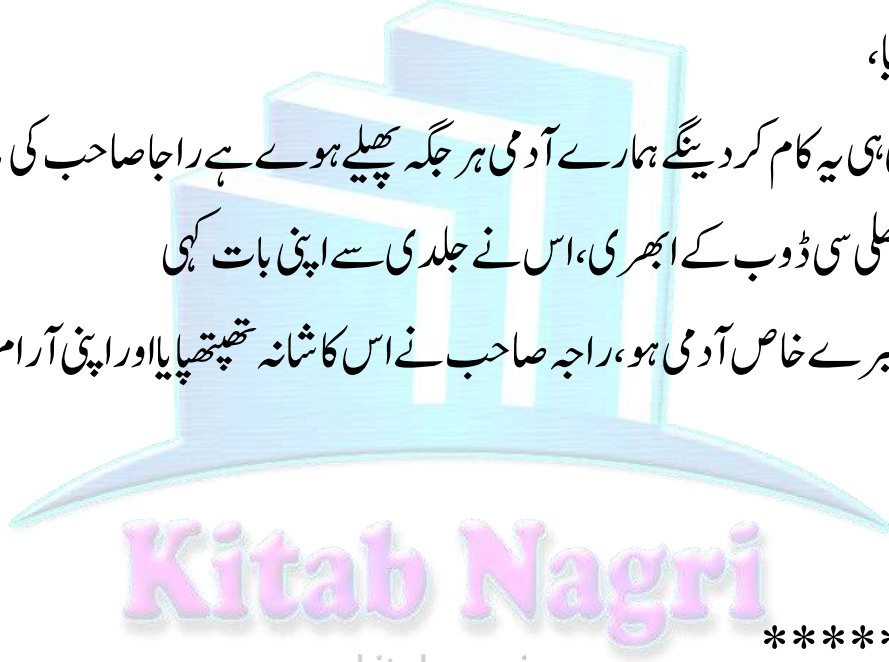
ہا ہا ہا!!!! اور سب سے بڑی بات ہمیں کسی بھی بچے کی انفارمیشن کے لیے بھاگ دوڑ نہیں کرنی پڑتی بس فیس بک کھول لو ہماری بیوقوف عوام سب اس میں خود ڈھال دیتی ہے آج میرے بیٹے کی سالگرہ ہے، آج میری بیٹی پہلی بار اسکول جائے گی، آج ہم فیملی کے ساتھ گھومنے جا رہے، آج میرا بیٹا اپنے اسکول والوں کے ساتھ پکنک پہ جا رہا ہے، وغیرہ وغیرہ اب آرمی ایک ایک کے گھر جا کے پھر ادینے سے رہی،

Posted On Kitab Nagri

Blody nonsense !!!!!!!

اس حیوان صفت آدمی جس کی عمر تقریباً پینتالیس کے قریب ہوگی اُس نے حکارت سے کہتے ہوئے جلتے ہوئے سگار کو نیچے پھینک کے اپنے جوتے کی نوک سے مسل دیا، اور واپس اپنے آدمی کی طرف دیکھا پانچ مہینے کے اندر میرا کام ہو جانا چاہیے ورنہ اس سگار کی جگاگلی بار تمہاری گردن ہوگی، اس نے اپنے آدمی کی نظر سے سگار پہ موجود دیکھ کے اسے وارن کیا،

راجا صاحب ہم جلدی ہی یہ کام کر دیں گے ہمارے آدمی ہر جگہ پھیلے ہوئے ہے راجا صاحب کی بات سن کے اس آدمی کی گردن میں گٹھلی سی ڈوب کے ابھری، اس نے جلدی سے اپنی بات کہی سمجھدار ہو، جبھی تم میرے خاص آدمی ہو، راجہ صاحب نے اس کا شانہ تھپتھپایا اور اپنی آرام گاہ کی طرف چل دیے



www.kitabnagri.com

کیا ہورہا یہاں !!! پیچھے سے آنے والی آواز پہ حنا اور انور دونوں ایک ساتھ موڑے، جب کے حیا نے بھی نظر اٹھا کے آنے والے کو دیکھا،

Posted On Kitab Nagri

، سامنے آرمی آفیسر کی یونیفارم پہنے ماتھے پہ بکھرے بال اور چہرے پہ سنجیدگی لیے حیدر کھڑا تھا، حیدر نے پہلے حنا کو دیکھا پھر انور کو اُسے نیچے بیٹھی ہوئی حیا نظر نہیں آئی، جب کے حیا تو بس اپنے دل و جان سے پیارے بھیا کو دیکھ رہی تھی جو اُس سے دور ہوتے ہوئے بھی اُس سے دور نہیں ہوتے تھے جب بھی حیا کو ضرورت پڑی اپنے بھیا کو اپنے پاس پایا، بھیا!!!!!!

حیدر کے کانوں میں جیسے ہی اپنی گڑیا کی آواز آئی وہ جلدی سے آواز کی سمت آیا، جہاں اُس کی گڑیا آنکھوں میں ڈھیر سارے آنسو لیے اُسے ہی دیکھ رہی تھی اور اپنے ہاتھوں سے اس نے اپنے پیر کو پکڑا ہوا تھا، انور جلدی سے سر کھجاتے ہوئے سائڈ میں کھڑا ہو گیا،

کیا ہوا گڑیا، حیدر جلدی سے گڑیا کے پاس آ کے گٹھنے کے بل بیٹھ گیا یہ کیسے لگی، حیدر نے حیا کے پیر کی طرف پریشانی سے دیکھا، اور اپنی گڑیا کے آنسو صاف کرنے لگا،

وہ وہ۔۔۔ یہ چائے بنا رہی تھی میں نے کہا بھی تھا کے رہنے دو میں بنا لو گی پر یہ خود ضد کر کے کچن میں آگئی اور خود پہ چائے گرائی، حنا نے جلدی سے جھوٹ بولا وہ اچھے سے جانتی تھی حیا کو لے کے حیدر کے جذبات، اور حیدر کا غصہ بھی،

Posted On Kitab Nagri

حیا جلدی سے حیدر کے قریب ہو گئی اور اس کی شرٹ کو مٹھی میں قابو سے پکڑ کے اپنی آنکھ سے زور سے بہینچ لی حیدر کے آنے سے اُسے تحفظ کا احساس ہوا تھا،

ڈرو نہیں گڑیا میں ہوں نا کیا ہوا ہاں یہ تو چھوٹی سے چوٹ ہے ابھی ٹھیک ہو جائے گی اور میری گڑیا تو بہت بہادر ہے حیدر اسے اپنے ساتھ لگائے اس کا سر تھپتھپاتے ہوئے تسلی دے رہا تھا جب کے حیدر کو اس وقت یہ تکلیف اپنے اُپر محسوس ہو رہی تھی،

یہ کیا ہوا گڑیا کو، برہان چہرے پہ فکر لیے کھڑا تھا جو ابھی آفس سے آیا تھا کچن سے آتی ہوئی آوازوں کی وجہ سے اسی سمت آگیا،

بس انکی ہی کمی تھی اب ہو گا ڈرامہ اسٹارٹ، حنا منہ ہی منہ میں بڑبڑانے لگی، لیکن اُس کی بڑبڑاہٹ اتنی ضرور تھی کے پاس کھڑے انور کے کانوں میں پڑ گئی، انور نے اُس کی طرف بیچارگی سے دیکھا، حیا کو چھونے کا موقع ہاتھ سے جاتے دیکھ اُسے بہت افسوس ہو رہا تھا اب حیا کو ہاتھ لگانے کا مطلب تھا اپنی موت کو خود دعوت دینا،

کچھ نہیں تھوڑی سی چوٹ ہے حیدر نے اپنے بڑے بھائی کو دیکھتے ہوئے کہا پر اس وقت حیدر کے چہرے پہ حد سے زیادہ سنجیدگی تھی، تو یہاں کیوں بیٹھے ہو اندر لے کے چلو گڑیا کو برہان نے پاس آ کے گڑیا کے سر پہ پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا، حیا تو اپنے بھیا کے کندھے سے لگے رونے کا شغول پورا کر رہی تھی،

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حیدر نے اُسے اپنے ہاتھوں میں اٹھایا اور اُسے لیے اندر حیا کے روم میں آیا اسے بیڈ پہ بٹھایا اور جانے لگا تو حیا نے اُس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا حیدر نے جب اس کی طرف دیکھا تو وہ نہ میں گردن ہلانے لگی، اُس کے ہاتھوں کی

Posted On Kitab Nagri

کچکا ہٹ کو حیدر نے صاف محسوس کیا، گڑیا میں دوائی لارہا ہو بس پھر اپنی گڑیا کے پاس بیٹھوں گا کہی نہیں جاؤں گا، حیدر نے اُسے پیار سے دیکھتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا اور فرسٹ ایڈ بکس لینے چلا گیا،

اچھا میں چلتا ہوں حیا کے اندر جانے کے بعد انور کو اپنا دوا ہاں رکنابے فضول لگا اور وہ جو بات کرنے آیا تھا وہ بھی کرچکا تھا، اتنی جلدی کیوں ابھی تو آئے ہو کھانا کھا کے جانا ہے نا برہان، حنا نے بولتے ہوئے بریان کی طرف دیکھا جو غصے سے اُسے ہی گھور رہا تھا، حنا کی بات سن کے اسے انور کی موجودگی کا احساس ہوا، دونوں بھائی حیا کی تکلیف دیکھ کے انور کو فراموش کر چکے تھے،

ہاں انور کھانا کھا کے جانا برہان نے اُس کی طرف دیکھ کے مسکراتے ہوئے کہا، نہیں اب میں چلوں گا پھر ملاقات ہوگی، مجھے کچھ کام ہے، دونوں بھائیوں کا حیا کے لیے پیار اور اسے تکلیف میں دیکھ کے سنجیدہ چہرہ انور کا بس نہیں چل رہا کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے،

www.kitabnagri.com

چلو ٹھیک ہے اگلی بار آؤ تو کھانا کھا کے جانا، برہان نے اس سے مصحفہ کرتے ہوئے کہا، ہاں کیوں نہیں ضرور انور نے فوراً ہامی بھری اُسے یہاں سے جلد سے جلد نکلتا تھا،

Posted On Kitab Nagri

انور کے جاتے ہی برہان کا رخ حنا کی طرف تھا، یہ چائے گڑیا پہ کیسے گری، تم خود نہیں کر سکتی تھی یہ سب کام، اُس کی ابھی پڑھنے کی عمر ہے ان سب کاموں کی نہیں اتنے نوکر گھر میں کس لیے ہے بولو برہان نے غصے سے اپنی بیوی کو جھاڑ پلائی،

میں نے نہیں کہا تھا وہ خود گئی کچن میں اور اس ٹائم سب نوکر پیچھے کواٹر میں ہوتے ہیں میں تو انور بھائی کے پاس بیٹھی تھی مجھے کیا پتا وہ کچن میں کب گئی، حنا نے نکلی ٹسوے بہاتے ہوئے اپنی بات کہی،

اب تم رورو کے مجھے اریٹ نہیں کرو جاؤ میرے لیے ایک کپ چائی لے آؤ میں حیا کے پاس جا رہا ہوں، بولتے کے ساتھ ہی برہان حیا کے روم کی طرف چل دیا،

برہان کے جاتے ہی حنا نے اُن ٹوٹے ہوئے کپ کے ٹکڑوں کو غصے سے ٹھوکر ماری، ہر بار تمہاری وجہ سے برہان مجھ پہ غصہ کرتے ہے تمہیں اس سب کا حساب دینا ہو گا تمہاری قسمت میں بس آنسو ہی آنسو لکھ دوں گی حنا نے اپنے نکلی آنسو صاف کرتے ہوئے نفرت سے حیا کے روم کی طرف دیکھ کے سوچا،

پر وہ یہ بات بھول گئی قسمت لکھنا اور قسمت بدلنا جس کے بس میں ہے وہ ذات بہت بڑی ہے!!!!
بے شک اللہ ہر چیز پہ قادر ہے،

Posted On Kitab Nagri

لاؤ گڑیا یہاں پیر رکھو حیدر نیچے بیٹھے حیا کو پیر اپنے گٹھنے پہ رکھنے کو بول رہا تھا، نہیں بھیا بہت جلن ہوگی، حیا نے جلدی سے پیر بیڈ کے اوپر کر لیا، گڑیا ہلکی سی ہوگی چلو لگو الو حیدر سے ٹوب، برہان نے اندر آتے ہوئے کہا، میں ہوں نہ گڑیا آرام آرام سے لگاؤں گا حیدر نے پیار سے گڑیا کا پیر اپنے گٹھنے پہ رکھتے ہوئے کہا، برہان نے پاس آ کے حیا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا گڑیا یہاں دیکھو میری طرف، اُس نے پیار سے حیا کے چہرے پہ ہاتھ رکھ کے اُس کا رخ اپنی طرف کیا، جب کے حیا کے چہرے پہ ڈر صاف دیکھائی دے رہا تھا، حیدر نے آرام آرام سے ٹوب لگاتے ہوئے حیا کی طرف دیکھا جو برہان کا ہاتھ پکڑے لب بھینچے آنکھوں کو زور سے بند کیے حیدر کو بہت پیاری لگ رہی تھی حیدر کے چہرے پہ پہلی بار مسکراہٹ آئی، بس دیکھو پتا بھی نہیں چلا اور لگ بھی گئی حیدر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور حیا کے دوسری طرف بیٹھ گیا، حیا نے آرام سے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولی اور اپنے پیر کی طرف دیکھا اُسے واقعی بالکل جلن نہیں ہوئی، اُس نے حیدر کی طرف دیکھا جو اُسے دیکھ کے مسکرا رہا تھا،

www.kitabnagri.com

آپ ہنس رہے ہو بھیا، جاؤ میں آپ سے بات نہیں کرتی حیا نے کہتے کے ساتھ ہی اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا، ارے میں ہنس سکتا کیا اپنی گڑیا پہ میں تو دیکھ رہا ہوں میری گڑیا کتنی بہادر ہے آرام سے ٹوب لگوالی، حیدر نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

سچی بھیا!!! حیا کے چہرے پہ فوراً بچوں جیسی خوشی دیکھائی دینے لگی، حیدر نے پیار سے اپنی جان کو دیکھا کتنی معصوم سی تھی وہ کتنی جلدی مان جاتی ہے کوئی بھی بات، حیا کو مسکراتے دیکھ حیدر اور برہان دونوں کے چہرے پہ اطمینان آگیا،

چاچو آپ کب آئے، انوشے کی آواز پہ سب نے ایک ساتھ دروازے کی طرف دیکھا جہاں گول مٹول سی سُرخ سفید رنگت والی انوشے یونیفارم میں کھڑی تھی، اور بھاگ کے آ کے حیدر کی گود میں چڑھ گئی، جب ہماری پرنسس اسکول گئی ہوئی تھی حیدر نے اُس کے گال چومتے ہوئے کہا، حیا کیا آپ روئی ہو انوشے نے حیا کی سوچی ہوئی آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہا، کتنی بار کہا ہے پرنسس حیا نہیں کہتے پُھو پُھو کہتے ہے، اور پُھو پُھو کا پیر جل گیا اس لیے وہ رو رہی تھی، برہان نے ہر بار کی طرح اس بار بھی انوشے کو سمجھانا اپنا فرض سمجھا،

اوووووو بابا!!!!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Haya just like a little doll like me ☺

انوشے نے اپنے سر پہ ہاتھ مار کے ایسے کہا جیسے بہت کام کی بات بتائی ہے سب کو، انوشے کی اس طرح اکیٹنگ کرنے پہ وہ سب ہنس دیے، حیا جتنی کم گوڈری سہمی رہنے والی لڑکی تھی یہ دس سال کی انوشے اتنی زیادہ چٹ پٹی تھی، خود تو سیریس رہتی پر اپنی باتوں سے باقی سب کو ہسنے پہ مجبور کر دیتی،

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ پر نفس کال آرہی ہے حیدر نے انوشے کو گود سے اُتارتے ہوئے کہا اور جیب سے موبائل نکال کے ایک طرف چلا گیا،

ہاں کیا خبر ہے، حیدر نے کال اٹینڈ کرتے کے ساتھ کہا، سروہ جس بچی کی ڈیڈ باڈی ہمیں تین دن پہلے ملی اُس کی پوسمارٹم رپورٹ آگئی ہے، اگر آپ آجاتے سر تو ہم بیٹھ کے بات کر لیتے فون پہ موجود آفسر نے آدب سے کہا، یہ بات سنتے ہی حیدر کا چہرہ پھر سے سنجیدہ ہو گیا، کیارپورٹ ہے،

سرہنگی کی عمر ساتھ سے آٹھ سال تھی بچی کو کئی دن قید میں رکھ کے اُس پہ تشدد کیا گیا ہے زیادتی کی گئی ہے اور بچی کی موت گلا دبانے سے ہوئی ہے جس کی وجہ سے بچی کی گردن کی کئی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی تھی، فون پہ موجود آفسر نے تفصیل سے ایک ایک بات بتادی جسے سن کے حیدر نے غصے سے مٹھیاں بھینچ لی اُس کی نظر سامنے گئی جہاں حیا انوشے کے دونوں گال کھنچنے کی کوشش کر رہی اور انوشے گال پہ دونوں ہاتھ رکھے اُس کی کوشش کو ناکام بنا رہی، جیسے یہ ہمارے گھر کی رونقیں ہیں ایسے ہی وہ بچی بھی کسی کے گھر کی رونق ہوگی کسی کی آنکھ کا تارا ہوگی جسے اُن ظالموں نے بے دردی سے مار دیا، حیدر کی آنکھیں اس وقت غصے کی زیادتی سے سُرخ ہو گئی،

سر آپ سن رہے ہے آواز آرہی سر۔۔۔۔۔فون پہ آنے والی آواز پہ حیدر ایک دم اپنی سوچ سے باہر آیا، ہاں تم ایسا کرو ایک گھنٹے میں میٹنگ اریخ کر واس کیس سے جڑے سب آفسر کی میں جب تک پہنچ جاؤں گا،

Posted On Kitab Nagri

او کے سر!!!!!! فون بند ہو گیا تھا پر حیدر اب بھی ایسے ہی کھڑا سوچ رہا تھا، کب وہ دن آئے گا جب وہ ان درندوں کو پکڑے گا، آخر کب تک یہ گینہونہ کھیل چلتا رہے گا،

چاچو یار آپ تو بس ہر وقت کام کام کرتے رہتے ہو اور جب گھر ہوتے تو اپنے موبائل پہ لگے رہتے اور اپکو پتہ نہ

You don't know, anushy missing you alot chachu!!!!!! 😊

انوشے کی آواز پہ حیدر اپنی سوچ سے باہر آیا،

Chachu also missing you alot princess!!! 😊

www.kitabnagri.com

حیدر نے اُس کے پاس آ کے پیار سے اس کے بال خراب کرتے ہوئے کہا،

اووو ہووو چاچو آپ نے میرے سارے بال خراب کر دیے انوشے کے ماتھے پہ فوراً بل آگئے جسے دیکھ کے برہان اور حیدر ہنسنے بنا نہیں رہ سکے

Posted On Kitab Nagri

بابا ہا!!!! آچھا بابا سوری حیدر نے فوراً دونوں ہاتھ اوپر کرتے ہوئے سوری کر لیا، اُس کے چہرے پہ تھوڑی دیر والی سنجیدگی کہی نہیں تھی بلکہ ایک نرم تاثر تھا جو ہمیشہ انوشے اور حیا کو دیکھ کے چہرے پہ آ جاتا تھا،

آچھا بھائی اب میں چلتا ہوں میری ایک ضروری میٹنگ ہے حیدر نے برہان کی طرف دیکھ کے کہا، پر بھیا آپ ابھی تو آئے ہو میں نہیں جانے دوں گی حیا نے فوراً حیدر کا ہاتھ پکڑ لیا موبادہ بھاگ ہی نہ جائے، گڑیا تنگ نہیں کرو بچہ جانے دو حیدر کو اُسے کام ہے نہ برہان نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا، میں کچھ دن میں واپس چکر لگاؤں گا گڑیا حیدر نے پیار سے حیا کی آنکھیں صاف کی جو فوراً آنسوؤں سے بھر گئی تھی

پکا وعدہ!!!! حیا نے اپنا ہاتھ آگے کیا ہر بار کی طرح اس بار بھی وہ آسانی سے مان گئی،

پکااااا والا پر و مس!!!!!! حیدر نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ یہ ہاتھ رکھ دیا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مما ماما!!!!!! گھر میں داخل ہوتے ہی مشعل نے آمنہ بیگم کو آواز لگائی، تم اتنی جلدی کیسے آگئی آمنہ نے کچن سے باہر آتے ہوئے کہا، ارے ماما وہ مجھے حیا کے گھر جانا ہے اس لیے آگئی آپ پلیز جلدی سے کھانا لگا دو میں فریش ہو کے آتی ہو، مشعل نے اُن کے گلے میں باہیں ڈھال کے انہیں اپنے جلدی آنے کی وجہ بتائی،

اچھا تو کیوں آج حیا آئی نہیں کیا کالج، نہیں ماما یہی تو پوچھنا ہے کہی اُس نے کسی اور کالج میں تو نہیں لے لیا ایڈمیشن، آپ جلدی سے کھانا لگا دو میں دو منٹ میں فریش ہو کے آئی، مشعل بولتے کے ساتھ ہی اپنے روم میں چلی گئی،

آپ کون ہے انکل، سامنے کھڑی بچی نے معصومیت سے پوچھا، بیٹا وہ آپ کے ڈرائیور انکل کو کام تھا انہوں نے مجھے بھیجا ہے آپ کو لینے کے لیے میں اُن کا دوست ہوں،
پر میں آپ کو نہیں جانتی تو آپ کے ساتھ کیوں جاؤں

بچی جو کے اسکول یونیفارم میں اسکول کے باہر کھڑی اپنے ڈرائیور انکل کا ویٹ کر رہی تھی سامنے کسی اور کو دیکھ کے اُس نے جانے سے صاف انکار کر دیا،

Posted On Kitab Nagri

بیٹا اچھا اپنا نام تو بتاؤ، میں آپ کو اپنا نام کیوں بتاؤں، جب کے میں آپ سے پہلی بار مل رہی ہوں ویسے سب پیار سے مجھے پری کہتے ہیں آپ بھی کہہ سکتے ہو، بچی نے سمجھداری سے جواب دیا، سامنے موجود شخص کے چہرے پہ پہلی بار پریشانی آئی یہ بچی تو اُس کے قابو میں ہی نہیں آرہی تھی،

دیکھو بیٹا ہمیں دیر ہو رہی ہے نہ گھر چل کے بات کرے گے، نہیں پہلے آپ میری ماما سے بات کرو اور پھر میں آپ کے ساتھ جاؤں گی پری اپنی بات پہ آڑی رہی،

بیٹا میرے پاس نمبر نہیں ہے آپ کی ماما میں کیسے آپ کی بات کروادوں، مجھے یاد ہے نمبر ماما آپ مجھے اپنا موبائل دے دو، بچی نے معصومیت سے آنکھیں ٹپٹپاتے ہوئے کہا،

سامنے موجود آدمی سہی معنی میں بچی کی باتوں سے جج ہو گیا تھا اُس کا پالا پہلی بار اتنی سمجھدار بچی سے پڑا تھا جو مشکل سے دس سال کی ہوگی،

www.kitabnagri.com

اُس آدمی نے موبائل نکال کے بچی سے پوچھ کے نمبر ڈائل کیا اور موبائل کان سے لگائے ایک طرف چلا گیا،

Hollow madam!!!

Posted On Kitab Nagri

جی میں شبیر بات کر رہا ہوں میں پری کو لینے آیا تھا کیوں کہ جلال کی طبیعت ٹھیک نہیں اس لیے اُس نے مجھے لینے کو کہا ہے آپ کا نمبر بھی اُسی نے دیا آپ پری سے ایک بار بات کر لیں وہ میرے ساتھ نہیں جا رہی، شبیر نے بڑی صفائی سے جھوٹ بولا اور موبائل لا کے پری کے ہاتھ میں دے دیا،

بیٹا آپ انکل کے ساتھ گھر کیوں نہیں آرہی، فون میں سے آواز آئی، پر ماما یہ تو بیٹا آ جاو آپ ان کے ساتھ میری بات ہو گئی ہے انکل سے،

اس نے انکل کو فون واپس کیا اور گاڑی میں آ کے بیٹھ گئی، یہ گاڑی بھی میرے پاپا کی نہیں ہے بچی نے گاڑی میں بیٹھ کے ایک اور سوال کیا،

شبیر نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور گاڑی چلاتا رہا، ایک دم گاڑی رکی، انکل یہ میرا گھر نہیں ہے بچی نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آدمی کوئی جواب دیے بغیر گاڑی سے اُترادوسری طرف آ کے بچی کی طرف کا دروازہ کھولا اور بچی کو بے دردی سے بازو سے پکڑ کے باہر نکالا، انکل چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے، پری نے اپنا ہاتھ چھوڑو انا چاہا،

بہت دیر سے تیری بک بک سن رہا ہوں اب چل میرے ساتھ شبیر اُسے گھسیٹتا ہوا اندر لا رہا تھا، نہیں چھوڑو مجھے ماما!!!! ماما پری نے زور زور سے رونا شروع کر دیا،

Posted On Kitab Nagri

کیا ماما لگا یا ہوا ہے ہاں تیرے ماما پاپا کو تیری فکر ہوتی تو تجھے کسی اور کے رحم و کرم پہ نہیں چھوڑتے بے وقوف کتنے آسانی سے میری باتوں میں آگئے، اُس نے بچی کے چہرے کو سختی سے پکڑ کے کہا، نیچے تہ خانے کے پاس آ کے اُس نے گارڈ کو اشارہ کیا، گارڈ نے اشارہ دیکھتے ہی جلدی سے تہ خانے کا گیٹ کھولا اُس نے اندر آ کے روتی ہوئی پری کو زور سے زمین پہ پھینک دیا، اور باہر آ کے گارڈ کو اشارہ کیا اور چلا گیا گارڈ نے جلدی سے واپس گیٹ کو تالا لگا دیا،

پری کے نازک ہاتھ بری طرح چھیل گئے اور سر پہ چوٹ لگنے سے خون نکلنے لگا، آپ نے کہا تھا ماما کے چلی جاو آپ مجھ سے پیار نہیں کرتی



I hate you mama I hate you!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پری نے بری طرح روتے ہوئے کہا اُسے اس اندھیرے سے ڈر لگ رہا تھا اُس کی آنکھیں جب آندھیرے میں کچھ دیکھنے کے قابل ہوئی تو اُس نے چاروں طرف نظرے دوڑائی، بدبو آندھیرا اور اُس کے عمر کے اور بھی بچے تھے وہاں جو شاید سب سو رہے تھے یا بے ہوش تھے اُسے اور خوف آنے لگا وہ گٹھنے میں سر دیے بہ آواز رو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

مما پاپا مجھے یہاں سے نکالوں مجھے ڈر لگ رہا ہے روتے روتے اُس کی ہچکی بندھ گئی تھی پر یہاں اُس کی آواز سننے والا کوئی نہیں تھا

حیدر مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے کیا تم۔ کچھ دیر کے لیے میرے روم میں آسکتے ہو، حیدر جانے لگا تو برہان نے اسے کہا،

بھائی ایک ضروری میٹنگ ہے مجھے وہاں پہنچنا ہے میں جلد چکر لگاؤں گا گھر کا پھر تسلی سے بات کرے گا ابھی میں بس گڑیا کی وجہ سے آیا، کیوں گڑیا نے بلایا تھا کیا برہان نے حیا کی طرف دیکھا، نہیں بھائی بس مجھے یاد آرہی تھی بہت گڑیا کی تو میں آگیا، حیدر نے حیا کی طرف پیار سے دیکھا اچھا ٹھیک ہے جلدی لگانا چکر جب بھی ٹائم ملے، پھر ملاقات ہوگی ابھی میں تھوڑا آرام کروں برہان نے حیدر کو گلے لگایا اور انوشے کو ساتھ لیے اپنے روم کی طرف چلا گیا

گڑیا اب بتاؤ کال کیوں کی سب ٹھیک ہے نہ حیدر نے حیا کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے یوئے کہا، بھیا میں آپ سب کو چھوڑ کے کہی نہیں جاؤں گی حیا کی آنکھیں فوراً آنسوؤں سے بھر گئی، تو کس نے کہا ہماری گڑیا کو کہ وہ ہم سے دور جائے گی، وہ بھابھی نے بولا کہ میرا نکاح ہو گا اور میں یہاں سے چلی جاؤں گی،

Posted On Kitab Nagri

میں یہاں سے نہیں جاؤں گی نہ بھیا، حیا کی آنکھوں میں خوف تھا آپنوں سے نکچڑنے کا خوف اپنے بھیا سے دور جانے کا خوف، اُس نے امید سے حیدر کی طرف دیکھا، ارے ایسا کچھ نہیں ہے پگلی بھا بھی نے مزاق کیا ہو گا حیا کی بات سن کے اُسے اپنی بھا بھی پہ غصہ تو بہت آیا پر اس وقت حیا کو بھلا نہ زیادہ ضروری تھا،

اچھا سچ میں بھیا میں کہی نہیں جاؤں گی حیا نے فوراً اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا، جی جی گڑیا چلو اب آپ لیٹ جاؤ کچھ دیر تہ کے آپ کا پیر جلدی ٹھیک ہو جائے، حیدر نے پیار سے اپنی چھوٹی سی بہن کو دیکھا اب بھی وہ آسانی سے مان گئی تھی کبھی ضد بہس نہیں کرتی تھی، اُس کے چہرے پہ بہت معصومیت تھی حیدر نے پیار سے اُس کندھے سے لگا کے اُس کے سر پہ پیار کیا اُسے لیٹا کے لائٹ اوف کی اور حیا کی طرف دیکھا جو اُسے ٹاٹا کر رہی تھی حیدر کے چہرے پہ مسکراہٹ آگئی

پگلی !!!!!!!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھا بھی !!!!!!! حیدر باہر جا رہا تھا جب اُسے حنا نظر آئی جس کے ہاتھ میں چائی تھی اُس کا رخ اپنے روم کی طرف تھا

Posted On Kitab Nagri

بولو حنا نے اُس کی طرف دیکھا، بھا بھی یہ آپ حیا کے دماغ میں کیا ڈھال رہی ہیں آپ کو پتا نہیں ہے اُسے ان سب چیزوں کا نہیں پتا بھی وہ چھوٹی ہے یہ سب باتیں وہ دماغ پہ لے گی جو سہی نہیں ہے، حیدر نے آرام سے حنا کو کہا اُس کا چہرہ سنجیدہ تھا پر اُس کے لہجے میں احترام تھا کیوں کہ جیسی بھی تھی اُس کی بھا بھی تھی،

چھوٹی نہیں ہے سترہ برس کی ہے اور میں نے اُس سے کوئی غلط بات نہیں کی، شادی تو ایک نہ ایک دن ہونی ہی ہے اب ماں نہیں ہے تو میں نے سوچا میں سمجھاؤں گی بھا بھی بھی تو ماں کی طرح ہوتی ہے پر یہاں تو بھلائی کا زمانہ ہی نہیں ہے حنا نے روتے ہوئے کمال کی ایکٹنگ کی، ہر بات اس ہٹلر کو بتا دیتی ہے بڑی آئی معصوم حنا نے من میں نفرت سے سوچا،

بھا بھی بات سہی ہے آپ بھی حیا کا بھلا ہی چاہو گی بس ابھی نہیں سمجھتی وقت آنے پہ میں اُسے سمجھا دوں گا، آپ پلیز آئندہ اُس سے یہ سب باتیں نہیں کرنا، اور ہاں بھا بھی ایک اور ریکویسٹ ہے حیدر نے جاتے جاتے واپس حنا کی طرف دیکھ کے کہا، اگر بھا بھی آپ کے مہمان آئے تو انہیں ڈرائنگ روم میں بیٹھائیے گا، حیدر بول کے روکا نہیں حنا کو حیران چھوڑ کے باہر آگیا، اُس کی گڑیا کی تو وہ بغیر کہے ہر بات جان جاتا تھا پھر حیا کی آنکھوں میں انور کو دیکھ کے ڈر کیسے نہ دیکھتا،

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آیا بڑا ڈر دینے والا مجھے جس گڑیا کی وجہ سے تم سب مجھے باتیں سناتے نہ اُس گڑیا کو توڑ کے نہ پھینکا تو میرا نام بھی
حنا نہیں، اس وقت حنا کے اندر حیا کے لیے نفرت اور بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

مشعل ڈرائیور کے ساتھ حیا کے گھر آگئی تھی اُسے حیا سے ملنے کی جلدی تھی وہ اندر جا رہی تھی کے آنے والے کو دیکھ نہیں سکی اور زور سے سامنے والے سے ٹکرا گئی، ہائے ے ے ے میرا سر توڑ دیا کون آندھا ہے یہاں نظر نہیں آ رہا میں آرہی ہوں مشعل نے بولتے کے ساتھ ہی نظر اٹھا کے دیکھا جہاں حیدر غصے سے اُسے دیکھ رہا تھا،

حیدر جسے میٹنگ میں جانے کی جلدی تھی وہ لاؤنچ سے باہر آیا تو اُس کی ٹکراس آفت کی پڑیا سے ہوئی، اور اس کے ہاتھ سے موبائل کیز سب نیچے گر گئی،

حیدر کو سامنے دیکھ کے اُس نے زبان دانتوں تلے دبا لی حیدر بھائی آپ اُس نے سانس روکے ہوئے کہا، اُسے حیا کا یہ جلا د بھائی بہت برا لگتا تھا، مشعل کے بقول حیدر موقع کی تلاش میں ہوتا ہے کہ کب موقع ملے اور مشعل کو ڈانٹے، اب بھی اُسے پتا تھا کہ ڈانٹ پکی ہے،

میں آندھا ہو یہ تم آنکھیں آتی ہوئی گھر چھوڑ کے آئی تھی کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ جب کسی کے گھر آتے ہیں تو انسانوں کی طرح آتے ہیں آندھوں کی طرح نہیں، حیدر ایک ایک لفظ چبا چبا کے کہا اُس کا بس نہیں چل رہا تھا کے لفظوں کی جگہ اسے چبا جائے، اب ہٹو یہاں سے حیدر نے نیچے گرا ہوا اپنا سامان اٹھایا اور اُسے گھور کے چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر کے جاتے ہی اُس نے اپنی روکی ہوئی سانس کو بھال کیا، اُف بال بال بچ گئی اس جلا د سے، مشعل کا دل کیا اُسے سہی کی سنائے پرہائے رے یہ زبان جو اُسے دیکھتے ہی چپک جاتی تھی،

برہان مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے حنا نے چائے ٹیبل پہ رکھتے ہوئے کہا، برہان جو فریش ہو کے آیا تھا آسنے کے سامنے کھڑا بال بنارہا تھا اُس نے آسنے کے اندر سے حنا کو دیکھا، کیا بات کرنی ہے بھی برہان نے مسکرا کے کہا اب اُس کا موڈ اچھا تھا پہلے کی نسبت،

آپ بس کمرے میں ہی مجھے دیکھ کے مسکراتے، باہر تو ہر وقت مجھے کوئی نہ کوئی بات پہ سناتے رہتے حنا نے برہان کا موڈ اچھا دیکھ کے لاڈ بھرے لہجے میں کہا،
www.kitabnagri.com

برہان نے پاس آ کے حنا کو کندھے سے تھام کے بیڈ پہ بیٹھا یا اور خود بھی چائے اُٹھا کے بیٹھ گیا، حنا تم مجھے سمجھو مجھے حیا کو ایسے دیکھ کے غصہ آ گیا تھا تمہیں تو پتا ہے وہ نازوں سے پلی ہے اُس کے بس کے بات نہیں ہے اتنا درد سہنا، اور ماما پاپا کے بعد میں نہیں چاہتا کہ اُسے یہ لگے کہ اُس کے بھائی کو اُس کا خیال نہیں اور حیدر اُس پہ جان دیتا ہے ہم میں سے کوئی اُسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا،

Posted On Kitab Nagri

تو آپ کو لگتا ہے میں اُسے تکلیف دیتی ہوں کیا میں اُسے تکلیف میں دیکھ سکتی ہوں آپ نے گھر میں اتنے نوکر رکھے ہوئے ہیں میں حیا سے کوئی کام کیوں کرواؤ گی مجھے تو اندازا بھی نہیں تھا وہ کب گئی کچن میں آپ میرے بارے میں غلط تو نہیں سوچوں کیا میں حیا کا خیال نہیں رکھتی، حنا نے چہرے پہ فکر لیے برہان کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا،

ارے یار مجھے پتا ہے تم کتنا خیال رکھتی ہو گڑیا کا، حیدر یہاں ہوتا نہیں میں بھی صبح کا گیارہ دیر سے آتا کبھی کبھی ہی دن میں آتا ہوں پیچھے سے تم ہی ہو جو اُس کا خیال رکھتی ہو مجھے تم پہ پورا یقین ہے، برہان نے چائے پی کے کپ سائڈ میں رکھا اور حنا کے ہاتھ پہ واپس اپنا ہاتھ رکھا، اچھا چلو بتاؤں کیا بات کرنی تھی مجھ سے برہان نے مسکرا کے کہا،

دیکھو غصہ نہیں کرنا تسلی سے میری بات سننا، حنا نے برہان کی طرف دیکھ کے بات اسٹارٹ کی، وہ ابھی جو آئے انور بھائی آپ تو جانتے ہو انہیں میرے چاچا کے بیٹے ہے عادت کے بھی اچھے ہیں اور سب سے بڑی بات انہوں نے اپنا بزنس اسٹارٹ کیا ہے دوسرے شہر میں، برہان نے نہ سمجھی سے حنا کو دیکھا،

Posted On Kitab Nagri

وہ حیا کا ہاتھ مانگ رہے ہیں اب چاچا چاچی ہوتے تو وہ بات کرتے اب وہ نہیں ہے اس دنیا میں تو مجھے ہی بات کرنی ہے اور اُس نے جب مجھے اپنی پسند بتائی تو مجھے خوشی ہوئی حنا نے جلدی سے اپنی بات ایک ہی سانس میں کہے کے برہان کے چہرے کی طرف دیکھا جس کے ماتھے پہ بل آگئے تھے،

کیا حنا تمہیں پتا نہیں ہے کہ انور کی ایک شادی پہلے بھی ہوئی تھی، پر برہان وہ لڑکی بدکردار تھی اس لیے انور نے اُسے طلاق دیدی اب تو وہ بالکل اکیلا ہے ہماری حیا کو بہت خوش رکھے گا، حنا تم ہوش میں تو ہو انور حیا سے تیرہ چودہ سال بڑا ہے، برہان نے کہتے ہوئے اُس کی طرف دیکھا جس کے چہرے پہ اب ناراضگی آگئی تھی، حنا تم انور سے معذرت کر لینا کیوں کے میں نے حیا کا رشتہ پہلے سے دیکھا ہوا ہے،

برہان کی بات سن کے حنا کو تیرا سو والٹ کا جھٹکا لگا، کون ہے آپ نے مجھے بتایا نہیں حنا نے ناراض چہرے کے ساتھ کہا، بتادوں گا وقت آنے پہ پہلے مجھے حیدر سے بات کرنی ہے پھر بتادوں گا، ابھی تم بس حیا کے لیے کوئی رشتہ نہیں دیکھنا شادی تو وہی ہوگی جہاں میں نے سوچا ہے اب مجھے زرا کھانا لگا دو تاکہ میں جاؤں مجھے آفس جانا ہے دیر ہو رہی ہے برہان نے مسکرا کے کہا،

حنا کو یہ سب سن کے آگ لگ گئی اُسے اپنا پلین چوپٹ ہوتا نظر آ رہا تھا پر اُسے کچھ اور سوچنا تھا برہان سے جھگڑا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا، جی ٹھیک ہے آپ آجاؤ میں کھانا لگاتی ہو حنا آرام سے کہے کہ باہر چلی گئی، جب کے پیچھے سے برہان کو گھیری سوچ میں چھوڑ گئی،

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اپنی جیپ روکی اور اندر کی طرف قدم بڑھائے، آرمی یونیفارم پہنے آنکھوں پہ سن گلاس لگائے مغرور چال چلتے ہوئے وہ اندر آیا، اس کا رخ میٹنگ روم کی طرف تھا جہاں اس نے سب آفسر کی میٹنگ بلائی تھی۔

Hollow Everyone!!!!

حیدر نے میٹنگ روم میں داخل ہوتے ہی کہا سب آفیسرز نے حیدر کو دیکھتے ہی کھڑے ہو کے سلیوٹ مارا، جن میں میجر رفیق، میجر صمد، میجر عدنان، میجر بلال اور میجر احمد شامل تھے حیدر اس کیس کو لیڈ کر رہا تھا وہ ان سب کا سینئر بھی تھا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Seat down Everyone!!!!

حیدر نے ہاتھ کے اشارے سے سب کو بیٹھنے کو کہا، جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آج کل ہم کس کیس پہ کام کر رہے ہیں اسی سلسلے میں یہ میٹنگ رکھی گئی ہے، حیدر بول کے خاموش ہوا اور اس نے سب کی طرف دیکھا، سب آفسرز بہت دھیان سے حیدر کو سن رہے تھے،

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد اس نے پھر بولنا اسٹارٹ کیا، بہت افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ہمارے ملک میں یہ درندگی کا کھیل کھیلا جا رہا ہے یہ اس مہینے کا ساتواں کیس ہے، سات میں سے ایک بھی بچہ زندہ نہیں ہے اور سب کی موت گلا دبانے سے ہوئی ہے، سب بچوں کو اپنی حیوانی کانٹاں بنایا گیا ہے، حیدر نے بولتے بولتے ایک دم لب بہینچ لیے، جیسے اپنے غصے کو کنٹرول کر رہا ہو اور اس سال اس حیوانیت کی بھینٹ چڑھنے والے معصوم بچوں کے تعداد 70 کے قریب ہے جن میں ایک بھی بچہ یا بچی زندہ نہیں، حیدر نے بول کے سامنے کی طرف دیکھا جہاں سب آفیسرز کے چہرے پہ غصہ صاف دیکھائی دے رہا تھا،

سر!!!!!! احمد نے کچھ بولنے کے لیے ہاتھ کھڑا کیا _____ پس میجر احمد!!!! حیدر نے اسے آنکھ کے اشارے سے بولنے کی اجازت دی، سر آپ نے جیسا بتایا اس حساب سے ہماری آنے والی جزیں خطرے میں ہے _____ سر ہمیں یہ تو پتا ہے اس کے پیچھے ایک گروہ ہے جو بچوں کو اٹھاتا ہے اور ان بچوں کو جب تک اپنے قید میں رکھتا ہے جب تک وہ بچے اُس کے کام کے ہے جب کام ختم ہوتا تو بچوں کو مار دیا جاتا ہے ایسا کب تک چلے گا، بلال نے بھی اپنے لفظوں سے اپنا غصہ ظاہر کیا،

پس میجر عدنان آپ کچھ بولنا چاہتے ہیں، حیدر نے میجر عدنان کو دیکھ کے کہا جس کے چہرے پہ - حد سے زیادہ پریشانی تھی جو کچھ بولنا چاہے تھے پر بار بار لب بہینچ رہے، سر میں نے معلومات حاصل کی ہے کہ ان پندرہ دنوں

Posted On Kitab Nagri

میں گیارہ بچے اُٹھالیے گئے ہے اور سر_____ اور کیا حیدر کے ماتھے پہ پندرہ دن میں گیارہ بچوں کی کڈ نینگ کا سن کے کئی بل آگئے تھے،

سر جو گیاروی بچی ان لوگوں نے اُٹھائی ہے وہ میری بھانجی ہے پری میری بہن کا بہت براہال ہے سر ان کی یہ ایک ہی بیٹی ہے، بولتے بولتے عدنان روکا اس کی آواز میں نمی شامل تھی، سوری سر عدنان نے لمبا سانس لے کے خود کو ریلیکس کیا اسے خود پہ کنٹرول نہیں کھونا تھا وہ ایک آرمی آفسر تھا ایک رکھوالا اسے اپنے جذبات کو قابو میں رکھنا تھا،

بہن نے جس ڈرائیور پہ بھروسہ کیا وہ پری کو اُٹھالے گیا، وہ بس نو سال کی ہے سر،

میمجر عدنان ہم سمجھ سکتے آپ کی تکلیف کیوں کے اس قوم کی ہر بیٹی ہماری بہن ہے آپ حوصلے سے کام لو ہم جلد پری تک پہنچ جائے گے، اُسے اور باقی بچوں کو حفاظت سے باہر نکالے گے،

www.kitabnagri.com

سر آج تک دو ہفتے میں ایک یہ دو بچے غائب ہوتے آئے ہیں پر اس بار گیارہ بچے اس کا مطلب ہے کوئی بڑی پلیننگ ہو رہی ہے، میجر احمد نے بہت سوچ کے کہا،_____ آپ نے صحیح کہا یقیناً کوئی بڑی بات ہے جو ہم پتا کر کے رہیں گے حیدر نے اس کی بات سے اتفاق کیا،

Posted On Kitab Nagri

سراسے تو ہمارے ملک میں کوئی بچہ سیف فیل نہیں کرے گا ہمیں جلد ہی اُن درندوں کے گریبان تک پہنچنا پڑے گا، ان بچوں کو بچانے کے لیے ہمیں کچھ بھی کرنا پڑے ہم تیار ہے سر، میجر صد کے اندر غصے کا غبار بھرا ہوا تھا،

میجر صد آپ اس غصے کو سمجھال کے رکھیں بہت جلد کام آنے والا ہے اس گروہ کا ہم وہ حال کریں گے کہ پوری دنیا ان کا انجام دیکھے گی حیدر نے مٹھیا غصے سے بہنچ لی،

سر آپ حکم کریں اب کیا کرنا ہے ہم اس ملک کی آنے والی جنریشن کے لیے اپنی جان بھی قربان کر سکتے ہیں میجر رفیق میں ملک کے لیے کچھ کر دیکھانے کا جذبہ بھرا ہوا تھا،

اسی لیے میں نے آج سب کو بکایا ہے میجر عدنان اور میجر صد جو بچے کڈنیپ ہوئے ہیں آپ دونوں ان کے گھر کے اس پاس والوں سے معلومات حاصل کرو بچے کب کیسے اٹھائے گئے گاڑی کا نمبر وغیرہ جو بھی معلومات ملے پر دھیان رہے کام رازداری سے ہونا چاہیے،

میجر بلال اور میجر احمد آپ دونوں کو پتالگانا ہے اس گروہ کو کون چلا رہا ہے اور اس کا اراد اب کیا ہے یہ اتنے بچوں کو کیوں اٹھا رہا ایک ساتھ، اور میجر رفیق آپ کو ہر جگہ نظر رکھنی اسکول وغیرہ کے باہر اپنے آدمی رکھوں کسی پہ بھی شک ہو اسے اٹھا کے لے آؤ، حیدر نے سب کی طرف باری باری دیکھ کے اُن سب کو ان کے کام

Posted On Kitab Nagri

سمجھائے، اور کھڑا ہو گیا، ان کمینوں کو بتانے کا وقت آ گیا ہے کے اب یہ کیس آرمی کے پاس ہے اور آرمی کیا کیا کر سکتی

yes sir!!!!!!!

سب نے یک زبان ہو کے کہا، اور کھڑے ہو کے ایک ساتھ سیلوٹ مارا

Meeting is over!!!!!!!

حیدر نے اپنا کیپ پہنا سب کی طرف ایک نظر دیکھا اور میٹنگ روم سے باہر آ گیا اس کے چہرے پہ کچھ کر دیکھانے کا جذبہ تھا، اب اس کا رخ اپنے آفس کی طرف تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

حیا کی ابھی آنکھ بھی نہیں لگی تھی کے ایک دم دروازہ کھولا حیا ڈر کے ایک دم اٹھ کے بیٹھ گئی، سامنے ہی مشعل میڈم کھڑی تھی جن کے چہرے پہ غضب کا غصہ تھا،

سمجھتا کیا ہے خود کو آرمی میں ہے اس کا مطلب یہ نہیں کے ہر ایک پہ روب جھاڑے گا جلا دہی کا، مشعل نے روم کا دروازہ لوک کیا اور حیا کے پاس کے بیٹھ گئی،

Posted On Kitab Nagri

پر ہوا کیا ہے حیا نے اس کو اتنے غصے میں شور کرتے دیکھ سوال کیا،

کیا ہوا یہ پوچھو کیا نہیں ہوا ایک تو خود مجھ سے ٹکرایا اور اُپر سے مجھے ہی باتیں سنائی ایک ہی تو جلا دہے اس دنیا میں وہ تمہارا بھائی، مشعل نے حیدر کو بُرا بھالا بول کے اپنی بھڑاس نکالی اس کے سامنے بولنے کی تو وہ ہمت نہیں کر سکتی تھی پر پیچھے سے وہ کون سا دیکھ رہا تھا،

اسے نہیں بولو میرے بھیا دنیا کے بیسٹ بھیا ہے، حیا نے فوراً اپنے جان سے پیارے بھائی کے سائڈلی، ارے رہنے دو جلا دہے پورا جب دیکھوں مجھ معصوم کو باتیں سناتا رہتا ہے، مشعل کے خود کو معصوم کہنے پہ حیا نے حیرت سے اُسے دیکھا جو فروزی کلر کا سوٹ پہنے سر پہ ڈوپٹہ لیے بہت پیاری لگ رہی تھی پر معصوم پھر بھی نہیں تھی،

ایسے کیا دیکھ رہی ہو کبھی کوئی معصوم لڑکی نہیں دیکھی کیا، مشعل نے حیا کو خود کو تکتہ پا کے سوال کیا،

نہیں نہیں !!! تم بہت پیاری لگ رہی نہ اس لیے دیکھ رہی ہوں حیا نے معصومیت سے جواب دیا، اچھا خیریت اس ٹائم آئی تم حیا نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا جو پانچ بج رہی تھی،

ارے وہ تو میں بھول ہی گئی جس کام کے لیے آئی تھی تمہارے اُس جلا دہائی کی وجہ سے،

Posted On Kitab Nagri

مشعل!!!!!! حیا کے چھوٹے سے ماتھے پہ بل آگئے، اچھا اچھا نہیں بولتی تمہارے بھائی کو کچھ وہ میں پوچھنے آئی تھی کے تم کیوں نہیں آئی آج کالج، مشعل نے حیا کی طرف دیکھا جس کے چہرے پہ اب پریشانی تھی حیا سے کیا جواب دیتی کے اس کی بھابھی نے اسے جانے نہیں دیا،

وہ۔۔۔ میری۔۔۔ ی۔۔۔ طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لیے میں نہیں آئی، حیا نے سوچ کے جواب دیا،

اچھا اچھا میں تو ڈر گئی کے پتا نہیں کسی اور کالج میں تو نہیں لے لیا ایڈمیشن، اچھا پھر کب سے آو گی مجھے بتادو، جب میں ٹھیک ہو جاو گی حیا نے فوراً جواب دیا،

ویسے وہ آرمی کا بندہ یہاں کیوں آیا تھا مشعل کی سوئی گھوم پھر کے پھر سے حیدر پہ اٹک گئی، آرمی کا بندہ حیا کو ایک دم تو سمجھ نہیں آئی جب سمجھ آئی تو وہ مسکرانے لگی،

مشعل نے حیرت سے اس کی خوبصورت مسکراہٹ دیکھی گلابی رنگت آنکھوں میں نیند کی وجہ سے سرخی تھی مسکرتے ہوئے جو اس کے گال میں چھوٹا سا ڈمپل پڑتا وہ دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگتی تھی پر وہ بہت کم مسکرتی تھی اور معصومیت اس میں حد سے زیادہ تھی، کیا ہوا حیا نے اس کے سامنے ہاتھ ہلایا تو اس نے حیا کے خوبصورت چہرے سے نظرے ہٹائی،

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں سوچ رہی ہو تم تو اتنی پیاری ہو تو وہ جلاد کس پہ چلا گیا بیچاری جو بھی اس کے ساتھ شادی کرے گی اس کا کیا ہوگا مشعل نے افسوس سے کہا،

کیا پتا تم میری بھابھی بن جاؤ کتنا مزہ آئے گا نہ ہم ساتھ رہے گے حیا نے ایکساٹڈ ہوتے ہوئے کہا، جب کے اس کی بات سن کے مشعل نے اسے دیکھا جیسے حیا پاگل ہو گئی ہو،

دنیا کا آخری لڑکا بھی ہو گا نہ تمہارا بھائی تب بھی میں شادی نہ کرو اس جلاد سے، کیوں کیا برائی ہے میرے بھیا میں وہ دنیا کی خوش نصیب لڑکی ہو گی جس سے میرے بھیا شادی کرے گے،

چپ رہو تم پاگل لڑکی ایسی باتیں کر کے دل ہی بیٹھا دیا میرا مشعل نے اپنے دل پہ ہاتھ رکھ لیا،

www.kitabnagri.com

حیا مسکرانے لگی اس نے جان کر کے چھیڑا تھا اسے وہ جانتی تھی کے مشعل اور اس کے بھیا کی آپس میں کبھی نہیں بنی، اچھا اب میں چلتی ہو مجھے کام بھی کرنا ہے اپنا، مشعل بولتے ہوئے کھڑی ہو گئی،

یار اتنی جلدی ابھی تو آئی ہو میرے پاس بیٹھ جاؤ نہ کچھ دیر، نہیں یار پھر کبھی آو گی ابھی میں ٹائم نکال کے آئی ہو تم سے بات کرنے تم ایک موبائل نہیں لے سکتی کیا تھوڑی سی بات کرنے بھی مجھے تمہارے گھر آنا پڑتا ہے،

Posted On Kitab Nagri

مشعل کی بات پہ حیا نے سر جھکا لیا کیوں کے موبائل اس کے بھیا کو پسند نہیں تھا،

اچھا ایسے اُداس نہ ہو اس بہانے ہم مل تو لیتے ہے اکثر ورنہ موبائل پہ ہی باتیں کرتے رہتے، مشعل سے حیا کا اُداس چہرہ برداشت نہیں ہوا اس نے جلدی سے بات گھومادی،

ہاں ہم مل کے جو بات کرتے ویسے موبائل پہ تھوڑی ہوتی حیا اس کی باتوں میں آسانی سے آگئی تھی، مشعل نے پیار سے اسے دیکھا واقعی بہت معصوم تھی حیا
او کے اب میں چلتی ہو باہر ڈرائیور ویٹ کر رہا ہے مشعل اسے ہاتھ ہلاتی ہوئی باہر چلی گئی

Kitab Nagri

پھر کیا سوچا تم نے فرقان صاحب نے پھر سے برہان سے پوچھا، جی مجھے اس رشتے پہ اعتراض نہیں پر میں ایک بار حیدر سے بات کرنا چاہتا ہوں اگر وہ مان جاتا ہے تو ہم جلد ہی نکاح کر دے گے،

اچھا تو تم کب بات کرو گے حیدر سے فرقان صاحب نے برہان کی طرف دیکھا جو کسی سوچ میں گم تھا، وہ تو حیدر جب بھی آئے گا میں بات کر لوں گا تم بتاؤ تم نے بات کی روہان سے کیا وہ راضی ہے اس نکاح کے لیے، برہان جو سوچ رہا تھا وہ اس نے کہہ دیا،

Posted On Kitab Nagri

نہیں ابھی بات نہیں کی پر میں جلدی کر لوں گا تمہاری طرف سے اوکے ہو تو میں اس سے بات کروں مجھے معلوم ہے وہ مان جائے گا اسے ماننا ہی پڑے گا فرقان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا،

آپ بات کر لو روہان سے میری طرف سے اوکے ہی ہے حیدر کو میں منالوں گا آپ جب تک روہان سے بات کر لو میں نہیں چاہتا کہ روہان پہ کوئی زور زبردستی ہو ایسے میری گڑیا خوش نہیں رہے گی،

ارے زور زبردستی کسی شادی تو ایک نہ ایک دن کرنی ہے اور اس کا ارادہ بھی پاکستان میں شادی کرنے کا ہے مجھے بس اسے حیا کا بتانا ہے، اب تم نے بول دیا تو میں اس سے بات کر لیتا ہوں



وہ ٹریڈ ملز پہ دوڑ رہا تھا بلیک کلر کی بغیر آستین کی ٹی شرٹ جس میں اس کے مضبوط بازو صاف دیکھائی دے رہے تھے ماتھے پہ پسینے سے چپکے ہوئے بال صاف رنگت پہ بلو کلر کی آنکھیں اُسے دیکھنے والا اس کے سہر میں کھوں جاتا تھا پر اس کے اس حسین چہرے پہ چٹانوں جیسی سختی تھی اُسے دیکھ کے لڑکیاں آہیں بھر سکتی تھی پر کسی میں ہمت نہیں تھی کے کبھی اس کے پاس جاسکے، وجہ اس کے چہرے پہ لکھا نولفٹ کا بورڈ تھا اس کے چہرے کے پتھر جیسے تاسر آگے کو دور رہنے پہ مجبور کرتے تھے،

Posted On Kitab Nagri

Boss!!!!!!

Boss!!!!!!

اس بار سوزی نے تیز آواز میں کہا _____

Suzi you don't see I am doing exercise!!!

_____ روہان نے تھوڑے غصے میں کہا اسے اپنے کوئی بھی کام میں کسی کے دخل اندازی بالکل پسند نہیں تھی

Sorry Boss!!!

But Alberto sir want to sign a deal with you!!!!!!

_____ سوزی نے روہان کو غصے میں دیکھ کے فوراً معذرت کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Than what can I do, I don't have time today. Check the

schedule and give appointment to him!!!!!!

_____ روہان کے ماتھے پہ فوراً بل آگئے اس نے سوزی (جو کے اس کی پرسنل سکرٹری تھی) کی طرف دیکھ کے

_____ کہا

Posted On Kitab Nagri

But sir they are very big dealer our company will benefit greatly!!!!

سوزی نے ڈرتے ڈرتے ایک بار پھر اپنی طرف سے سمجھانا چاہا

I don't care who big businessman, not more than Rohan Farooq Get lost!!!!

روہان نے اسے غصے میں جھاڑا اور باہر کی طرف اشارہ کیا

اپنے بوس کو اتنے غصے میں دیکھ کے سوزی فوراً نود و گیارہ ہو گئی

روہان ٹریڈ ملز سے نچے اُترا اس کا سانس پھولا ہوا تھا پورا جسم پسینے میں بھیگا تھا اس نے سامنے کی طرف دیکھا جہاں بڑا شیشہ لگا باہر کا منظر دکھا رہا تھا جہاں سے خوبصورت لندن صاف نظر آ رہا تھا ٹول سے اپنے بال خشک کرتے ہوئے وہ اس شیشہ کے پاس آ کے کھڑا ہو گیا آج لندن میں بزنس کی دنیا میں اس کا نام تھا ہر کوئی اس کے ساتھ بزنس کرنا چاہتا تھا پر اس کے چہرے پہ کوئی خوشی کی جگہ چٹانوں جیسی سختی تھی باہر جتنا خوبصورت منظر نظر آ رہا تھا اس کے اندر اتنی ہی ویرانی تھی،

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ اس کے سامنے رکھا ہوا انٹر کام بجنے لگا، اس نے ہاتھ بڑھا کے انٹر کام اٹھایا،

میجر حیدر کم ٹومائے آفس، انٹر کام میں سے جنرل راحل محمود کی بھاری آواز سنائی دی،

اُو کے سر حیدر انٹر کام رکھتے کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا اس کا رخ جنرل راحل محمود کے آفس کی طرف تھا،

حیدر سر کہاں جا رہے ہو آپ بلال نے آگے آ کے اس کا رستہ روکا،

آپ سے مطلب میجر بلال جاؤ جا کے اپنا کام کرو، میں اپنا کام ہی تو کر رہا ہوں بلال نے اپنے دانت نکالتے ہوئے کہا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے سے ہٹ جاو رنا بہت مار کھائے گا حیدر کی اب برداشت سے باہر ہو گیا تھا،

یہ لے اپنا موبائل جو تو اندر میٹنگ روم میں بھول آیا تھا میں تو یہ دینے آیا تھا پر بھلائی کا زمانہ نہیں ہے حیدر کا ہاتھ آگے کر کے اس نے موبائل اس پہ رکھا اور اُداس چہرے کے ساتھ وہاں سے چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

سن بلال حیدر نے پیچھے سے اسے آواز دی، پروہ بغیر رکے چلا گیا، مجھے ایسے نہیں بولنا چاہیے تھا ایک بار اس کی بات تو سن لیتا حیدر کو خود پہ غصہ آیا اسے ایک دم یاد آیا میجر راحل محمود نے اسے بلایا تھا، چلو اس سے ا کے بات کر لوں گا مان جائے گا حیدر سوچتا ہوا ان کے آفس کی طرف چل دیا،

May I come sir!!!!

Yes come in!!!!

سر راحل کی اجازت ملتے ہی حیدر اندر داخل ہوا جہاں جنرل راحل محمود کے علاوہ اور بھی سینئر آفسر موجود تھے،

سر!!!!!! اندر آتے ہی اس نے سب آفسر کو سیلوٹ مارا اور آدب سے پیچھے کی طرف ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا،

www.kitabnagri.com

میجر حیدر ہم نے آپ کو ایک!!!!!!

ناک نہیں خل ناک ہوں میں ظلمی بڑا دکھ ناک ہوں میں _____

Posted On Kitab Nagri

میجر راحل کی بات سچ میں رہ گئی روم میں تیز تیز آواز آنے لگی سب آفسر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے حیدر نے بھی یہاں وہاں دیکھا کے آخر آواز کہا سے آرہی ہے

ایک دم آواز بند ہو گئی، کس کے پاس سے یہ آواز آئی جنرل راحل کو اپنی بات سچ میں کٹ ہونے پہ غصہ آیا یہ
آواز _____

نایک نہیں خل نایک ہوں میں _____
ابھی ان کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کے ایک بار پھر آواز آنے لگی اس بار آواز بغیر ر کے آرہی تھی سب نے ایک ساتھ میجر حیدر کی طرف دیکھا

حیدر نے سب کو ایک ساتھ اپنی طرف دیکھ کے حیران ہوا ایک آفسر نے اس کی جیب کے طرف اشارہ کیا

اس نے جلدی سے جیب میں ہاتھ ڈھال کے موبائل نکالا سامنے ہی بدال کالنگ لکھا آ رہا تھا حیدر نے غصے سے دانت پیستے ہوئے کال کٹ کی _____

Posted On Kitab Nagri

میجر حیدر یہ سب کیا ہے جنرل راحل نے حیرانی سے کہا حیدر جیسے ڈیسنڈ آفسر کی کال ٹون ایسی، جب کے باقی سب آفسر کے چہرے پہ دبی دبی اسمائل تھی،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سوری سر حیدر نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا آج تو اس کمینے کو نہیں چھوڑوں گا حیدر نے دل میں پکارا ارادہ کیا اور اپنا موبائل سائیلنٹ کیا،

ہاں تو ہم نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ مری کی طرف موسم خراب ہونے کی وجہ سے سکول بس وہاں پھنس گئی ہے ان ٹیچر اور بچوں کا کل سے کچھ پتا نہیں ہے آپ کو وہاں جا کے ان کو ڈھونڈنا ہے اور سیف واپس لے کے آنا ہے آپ اپنے ساتھ کسی بھی دو آفسر کو لے جائے اور یاد رہے موسم اب بھی وہاں کا بہت خراب ہے آپ کو آج رات نکلنا ہے تاکہ صبح تک آپ وہاں پہنچ جائے آپ کو ٹھیک دو گھنٹے بعد نکلنا ہے جنرل راحل نے پوری بات تفصیل سے بتائی، اور جانے کا آرڈر دیا،

اوکے سر میں ابھی تیاری کر کے نکلتا ہوں میں اس میشن میں اپنے ساتھ میجر بلال اور میجر احمد کو لیکے جانا چاہوں گا سر، جیسے آپ کو ٹھیک لگے آفسر میں امید کرتا ہوں اس میشن میں بھی آپ کامیاب ہو کے لوٹو گے جنرل راحل محمود نے حیدر کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے کہا انہیں حیدر سے بہت امید تھی کہ وہی اس میشن کے لیے بیسٹ تھا،

ان شاء اللہ سر میشن ضرور کامیاب ہو گا میں اپنی تیاری کروں سر حیدر نے سیلوٹ مار کے اجازت چاہی،

Ok young men now go and best of luck for your mission!!!!

Posted On Kitab Nagri

Thank you sir!!!!

حیدر جیسے ہی آفس سے باہر آیا سامنے ہی دیوار سے ٹیک لگائے بلال کھڑا تھا اس کی آنکھوں میں شرارت تھی اور بتیس کے بتیس دانت نظر آرہے تھے مزا آیا، بلال نے وہی سے آواز لگا کے پوچھا،

ابھی بتاتا ہوں تجھے کینے حیدر غصے سے بھرا ہوا اسکی طرف آیا، بلال نے فوراً دوڑ لگائی

بچاؤ بچاؤ کوئی مجھ معصوم کو بچاؤ وہ تیز تیز چلاتا ہوا بھاگ رہا تھا اور حیدر بھی آج اسے چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا، کوئی مجھے اس جلاد سے بچاؤ و و و و و

Kitab Nagri

احمد جو کے کینٹن سے برگر لے کے باہر آیا اس کے کانوں میں بچاؤ بچاؤ کی آواز آئی اس نے آواز کی سمت دیکھا جہاں اسے دور سے بلال نظر آیا اس کے پیچھے دوڑتا ہوا حیدر،

اس نمونے نے اب کیا کر دیا، احمد نے دل میں سوچا اتنے میں بلال آ کے اس کے پیچھے چھوپ گیا

Posted On Kitab Nagri

احمد تو میرا یار ہے دلدار ہے سچے والا پیار ہے مجھے بچالے میرے بھائی بلال نے اس کے پیچھے چھپنے کی ناکام سی کوشش کرتے ہوئے کہا اب اتنے چوڑے شانوں اور لمبے قد والا بلال کہاں اس کے پیچھے چھپ سکتا تھا،

تو ہٹ جا آگے سے احمد آج میں اسے نہیں چھوڑو گا اس کمینے نے سینئر کے سامنے میرا مزاق بنایا،

مارلے میں نے کب روکا احمد فوراً سے سامنے سے ہٹنے لگا اسے تو مزا آتا بلال کو مار پڑتی تو،

اسے کیسے مارلے تو میرا دشمن ہے کیا جو اس جلاد کو مجھے دے رہا ہے بلال نے اسے واپس پکڑ کے اپنے سامنے کیا، تجھے کیا لگتا احمد کی وجہ سے تو بچ جائے گا حیدر نے اسے اپنے لمبے ہاتھوں سے پکڑا پر احمد اب بھی بچ میں تھا

یار چھوڑ دے معاف کر دے اسے اب نہیں کرے گا یہ کسی کو تنگ احمد کو آخر بلال پہ ترس آ گیا اس نے بلال کی سائیڈ لی،

www.kitabnagri.com

یہ تنگ نہیں کرے گا تو اس کے بارے میں بات کر رہا حیدر نے اپنا غصہ بھول کے حیرت سے بلال کی طرف اشارہ کیا،

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں میں اس کی بات کر رہا بول اب نہیں کرے گانہ تو تنگ ورنہ بہت مارے گا یہ احمد نے فوراً بلال کا ہاتھ پکڑ کے ہلایا،

ہاں پکاب نہیں کروں گا بلال نے فوراً بچوں کی طرح سر ہلایا، تو بول رہا اس لیے چھوڑ رہا اس کمینے کو حیدر نے احمد کو دیکھتے ہوئے کہا اور اسے چھوڑ کے پیچھے ہو گیا،

تھنکیوں سوچ میرے یار تو نے مجھے بچا لیا بلال جھٹ سے احمد کے گلے لگا اب میں چلا بلال نے دور ہوتے ہوئے کہا اور جلدی سے واپس چلا گیا

تھوڑا دور جا کے اس نے آواز لگائی، تو ایک اور لے لینا ہاتھ میں پڑا برگر اس نے دیکھتے ہوئے کہا اور وہاں سے بھاگ گیا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احمد نے حیرت سے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا جہاں برگر ہوا کرتا تھا پھر اس نے حیدر کی طرف دیکھا جس کے چہرے پہ تنزیا مسکراہٹ تھی اور لے سائیڈ حیدر بول کے چلا گیا

جب کے احمد اب تک یہ سوچ رہا اس کے ساتھ ہوا کیا ہے وہ تو سکون سے برگر کھا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

انیکسرسائز کرنے کے بعد وہ اپنے روم میں آیا اندر داخل ہوتے ہی اس کی نظر سامنے لگی اپنی خوبصورت پینٹنگ پہ گئی ایک نظر اسے دیکھنے کے بعد وہ سیدھے ہاتھ کی طرف موڑا ٹوول بیڈ پہ رکھ کے اپنی وارڈروب کھولی اپنے لیے ایک سوٹ سلیکٹ کیا اسے بیڈ پہ رکھا اور فریش ہونے چلا گیا،

وہ فریش ہو کے آیا اس نے گھڑی کی طرف دیکھا اسے دیر ہو رہی تھی آفس کے لیے جلدی سے تیار ہوا اپنے بال کو جیل سے سیٹ کیا خود پر پرفیوم اسپرے کیا ایک آخری نظر خود پہ ڈھال کے روم سے باہر آیا سامنے ہی نیو طرز سے بنی اسٹائلیش سڑھیاں تھی اسکا روم دوسری منزل پہ تھا اس کے روم کے برابر میں ایک اور روم تھا جسے اس نے لائبریری بنایا ہوا تھا باقی سب روم نیچے تھے اسے سکون پسند تھا اس لیے اس نے جب یہ بنگلا بنوایا تو اپنا روم اوپر بنایا وہ سڑھیوں سے نیچے آیا اسے اتنا دیکھ سب نو کرالٹ ہو گئے کیوں کہ اس کے غصے سے سب واقف تھے

سوزی نیچے کھڑے اپنے بوس کا ویٹ کر رہی تھی کے سامنے سے روہان آتا نظر آیا صاف رنگت پہ بیلو آئیز چہرے پہ سیریس تاثر تھا بالوں کو اوپر کی طرف سیٹ کیے وہ بہت ہنڈ سم لگ رہا تھا سوزی نے ایک ٹک اپنے بوس کو دیکھا پتا نہیں کس کے نصیب میں ہونگے بوس سوزی نے حسرت سے سوچا،

Posted On Kitab Nagri

روہان نیچے آ کے ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھا ایک نو کر بھاگ کے گیا اس کے لیے جو س لے آیا ایک نے اسے نیوز پیپر لا کے دیا سوزی بھی اپنے ہوش میں آتے ہی جلدی سے پاس آ کے کھڑی ہو گئی اور آج کی میٹنگ کے بارے میں بتانے لگی کے اتنے میں روہان کا فون بجنے لگا اس نے ہاتھ کے اشارے سے سوزی کو آگے بولنے سے روکا اور ہاتھ بھڑا کے موبائل اٹھایا سامنے موجود شخص کی کال دیکھ کے اس کے ماتھے پہ بل آگئے اس نے کال یس کر کے موبائل کان سے لگایا،

مجھے پتا ہے یہ تمہارا بڑا بیک فاسٹ ٹائم ہے اس لیے میں نے اس ٹائم کال کی ہے اب یہ مت کہنا کہ تم بڑی ہو فون میں سے فاروق صاحب کی باروپ آواز گونجی، کہیں کیا کہنا ہے آپ کو کس کام کے لیے کال کی روہان نے بغیر سلام دعا کے سیدھے فون کرنے کا مقصد پوچھا، مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے میں تمہارا زیادہ ٹائم نہیں لوں گا دس منٹ سکون سے بات کر لو مجھ سے فاروق صاحب نے آرام سے اپنے بات کہی آج یہ نوبت آگئی کے انہیں اپنے بیٹے سے بات کرنے کے لیے اجازت لینا پڑ رہی تھی،

جی کہیے روہان نے ہاتھ سے اشارہ کیا سب نو کر سمیت سوزی بھی وہاں سے چلی گئی، کیا تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں اب شادی کر لینا چاہیے، نہیں مجھے ایسا بالکل نہیں لگتا، بلکہ مجھے تو شادی نام سے ہی نفرت ہے، روہان نے بغیر کسی تاثر کے جواب دیا، پر میں تمہارے لیے ایک لڑکی دیکھ چکا ہوں حیا بہت پیاری ہے مجھے وہ بہت عزیز ہے اس سے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں شادی کرنی ہے، فاروق صاحب بھی اس کے باپ تھے، نہ مجھے شادی کرنی نہ اس کا شوق آپ بس میرا ٹائم ضائع کر رہے، میں تم سے پوچھ نہیں رہا تمہیں بتا رہا ہوں،

اور آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں آپ کی مرضی سے شادی کروں گا، اس کے ماتھے پہ غصے سے بل آگئے، تم بھول رہے ہو کہ آج جس بزنس کی وجہ سے تم میں اتنی اکڑ ہے وہ میرے پیسے سے اسٹارٹ کیا تم نے، فاروق صاحب نے اسے جتنا ضروری سمجھا، پر وہ میں آپ کو کب کا دے چکا ہوں واپس اس کی آواز میں حد سے زیادہ غصہ تھا

ہاں پر اس وقت میں پیسے نہیں دیتا تو آج تم اس مقام پر نہیں ہوتے، اور میں تمہارا باپ ہوں تمہاری شادی کرنے کا حق ہے مجھے، اور تم میرا یہ احسان اتارنا چاہتے تو تمہیں حیا سے ہی شادی کرنی پڑے گی، انہیں معلوم تھا کہ وہ اب ان کا کوئی احسان نہیں لیتا بزنس کے وقت بھی اس نے فاروق صاحب کے بہت اسرار پہ لیے پیسے پر قرض کی صورت میں اور جلد ہی واپس بھی کر دیے پر انہوں نے یہ بات بس اسے شادی کے لیے راضی کرنے کے لیے کی،

او کے اگر آپ کا احسان اتارنے کا یہی طریقہ ہے تو میں تیار ہوں کب کرنی ہے شادی، اس نے غصے سے دانت پیستے ہوئے جواب دیا، فاروق صاحب کا تیر ٹھیک نشانے پہ لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ میں تمہیں بتا دوں گا تم یہ بتاؤں پاکستان کب آؤ گے تاکہ اس حساب سے ہم شادی کی تیاری اسٹارٹ کرے، فاروق صاحب نے خوش ہوتے ہوئے کہا ان کے لیے اتنا بہت تھا کہ روہان مان گیا تھا باقی حیا تھی ہی اتنی پیاری کے وہ اسے جلد اکسیپٹ کر لیتا،

کوئی تیاری نہیں کرنی سادگی سے نکاح ہو گا بس، نکاح کی تاریخ جب تہ کر لو تو بتا دینا میں آ جاؤں گا، اس نے سرد تاثرات سے اپنی بات کہی،

اچھا ٹھیک ہے پر میں قریبی رشتہ داروں کو بلاؤں گا اور کچھ لڑکی والوں کی طرف سے ہونگے میں تمہیں تاریخ فکس کر کے بتا دوں گا، وہ اس کی بات مان گئے تھے کیوں کہ وہ مان گیا تھا اتنا بھی بہت تھا کہی انکار ہی نہ کر دے،

اوکے!!!! وہ فون رکھ کے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔ اس نے زیرے لب نام دھرایا۔۔۔۔۔ اب مجھے پاکستان کی اس دو ٹکے کی لڑکی سے شادی کرنی پڑے گی۔۔۔۔۔ اس نے ٹیبل پہ رکھا جو س سامنے پھنک کے مارا، سب نوکر جلدی سے واپس آئے انہوں نے آج سے پہلے کبھی اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا اپنے بوس کو،

حیا۔۔۔۔۔ اس نے پھر نام لیا اس کے نام لینے میں بے انتہا نفرت شامل تھی

Posted On Kitab Nagri

اب کیا مجھے نظر لگائے گا، احمد جو کے بلال کو کب سے گھور رہا تھا آخر بلال سے رہا نہیں گیا، تجھے وہ برگر ہضم نہیں ہو گا مجھے کتنی بھوک لگ رہی تھی اور تو، احمد بولتے کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا جیسے اس کو مارے گا،

میں نے تم دونوں کو لڑنے کے لیے نہیں بلایا، حیدر نے غصے سے دونوں کو گھورا،

پھر کیوں بلایا ہے، بلال نے آخر پوچھ ہی لیا اس نے احمد کو بالکل انکور کیا، تم دونوں کو چلنا ہے میرے ساتھ، حیدر کا چہرہ بالکل سرخ تھا،

پر کہا چلنا ہے!!!!!! حیدر کو سیر یس دیکھ کے بلال اور احمد بھی سیر یس ہو گئے، حیدر نے ان دونوں کو اندر ہونے والی بات بتائی،،، ٹھیک ہے کب نکلنا ہے احمد بالکل آٹینشن ہو گیا بلال نے بھی حیدر کی طرف دیکھا، ہمیں آج رات نکلنا ہے ٹھیک دو گھنٹے بعد تاکہ صبح کا سورج طلوع ہونے سے پہلے ہم وہاں پہنچ جائے، آپ دونوں جاؤں اور اپنی تیاری کروں،

یس سر!!! دونوں نے ایک ساتھ کھڑے ہو کے سلیوٹ مارا اور باہر چلے گئے آپس میں کتنی بھی مستی کرے پر جب بات آتی تھی ملک کی حفاظت عوام کے تحفظ کی تو وہ لوگ مجاہد بن جاتے ان کے دل میں اس وقت ایک ہی بات ہوتی، غازی یا شہید

Posted On Kitab Nagri

ان کے اپنے کوئی نام نہیں!!!!
ایک نام کے سارے بندے ہیں!!!

حیدر نے موبائل نیکالاسامنے ہی برہان کی کافی مس کال آئی ہوئی تھی حیدر نے کال بیک کی ہاں بھائی آپ کو کوئی کام تھا، حیدر نے فون ملتے ہی کہا، تم کب آؤ گے حیدر مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے، فون میں سے برہان کی آواز آئی، بھائی میں ایک کام سے جا رہا ہوں اس لیے آج نہیں آسکتا گھر اور پتا نہیں کب آؤں میں واپس کتنے دن لگے کچھ اندازا نہیں ہے اگر ضروری بات ہے آپ ابھی کر سکتے ہیں فری ہوں،

ابھی حیدر جائے تو پتا نہیں کتنے دن لگے اسے واپس آنے میں برہان نے کچھ دیر سوچا پھر اپنی بات اسٹارٹ کی حیدر تسلی سے میری پوری بات سننا پہلے اسکے بعد کوئی فیصلہ کرنا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیا کے لیے ایک رشتہ آیا ہے میرے پاٹرن ہیں فاروق صاحب ان کا پیٹار وہان فاروق لندن میں رہتا ہے بہت اچھا لڑکا ہے، برہان نے آرام آرام سے اپنی بات کہی،

حیدر نے پہلے آرام سے پوری بات سنی جب برہان چپ ہوئے تو حیدر نے کہا بھائی حیا ابھی چھوٹی ہے پڑھ رہی ہے آپ ان لوگوں کو منا کر دیں،

Posted On Kitab Nagri

حیدر حیا کی برتھڈے آرہی ہے آگلے منتھ وہ پورے اٹھارہ سال کی ہو جائے گی اور رہی پڑھائی کی بات تو اس معاملے میں فاروق صاحب سے میری بات ہو گئی ہے ہماری حیا کا ایڈمیشن ہم لندن میں کروائینگے، برہان کو کیسے بھی کر کے حیدر کو منانا تھا،

بھائی پھر بھی ہماری حیا بہت معصوم ہے اٹھارہ کی ہو کے بھی اس کا دل ایک بچے کی طرح ہے میں اسے اتنی دور نہیں جانے دے سکتا، حیا کے اتنی دور جانے کے خیال سے ہی حیدر کو بے چینی نے آگھیرا،

حیدر تم دل سے سوچ رہے ہو ایک بار دماغ سے سوچو تم اتنے اتنے دن سے گھر آتے ہو میں پورے دن گھر نہیں ہوتا تمہاری بھابی کو تم جانتے ہو گڑیا کیلی ہو گئی ہے اور اسے لندن جیسی جگہ پڑھنے کا موقع مل رہا ہے اور یہاں سے بھی اس کا رشتہ آیا ہے انور کا اگر تمہیں اتنی دور نہیں بھجنا گڑیا کو تو _____ برہان کی بات سچ میں ہی رہ گئی

www.kitabnagri.com

انور کہیں سے بھی میری گڑیا کے لائک نہیں ہے آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے بھائی حیدر کے لہجے میں حیرت اور غصہ دونوں شامل تھا،

میں وہاں کر نہیں رہا گڑیا کا رشتہ بس بتا رہا ہوں تم بھی سمجھو روہان سے اچھا لڑکا ہمیں نہیں ملے گا تم ایک بار اچھے سے اس بارے میں سوچو پھر مجھے جواب دینا برہان نے اسے تھوڑا ٹائم دینا ہی بہتر سمجھا،

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بھائی میں آپ کو اس کا جواب آ کے دوں گا ابھی رات کو مجھے نکلنا ہے ایک میٹن کے لیے حیدر نے آرام سے کہا، چلو ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا _____ فی امان للہ _____ برہان کے فون رکھنے کہ بعد حیدر گھیری سوچ میں گم ہو گیا

وہ لوگ ٹھیک دو گھنٹے بعد نکل گئے تھے گاڑی میجر رفیق چلا رہا تھا حیدر اس کے پاس بیٹھا تھا احمد اور بلال پیچھے، رفیق کا تو نہیں بتایا تھا تم نے احمد نے رفیق کی طرف دیکھ کے حیدر سے پوچھا، میں نے ہی حیدر سر سے ریکویسٹ کی تھی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلے حیدر کی جگہ خود میجر رفیق نے ہی جواب دیا جس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی،

رفیق کا دس سال کا بیٹا بھی اسی اسکول بس میں تھا جو کل سے لاپتا ہے اس لیے رفیق کے کہنے پر میں اسے ساتھ لے آیا، حیدر نے رفیق کی طرف دیکھ کے کہا جو ہونٹ بہنے ڈرائیونگ کر رہا تھا، تم فکر نہیں کروں سب بچے ٹھیک ہو گے بلال نے پیچھے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے اسے تسلی دی، رفیق نے صرف سر ہلانے پر اتفاق کیا،

بلال احمد تم لوگوں کو کوئی معلومات ملی بچوں کی کڈننگ کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے حیدر نے رفیق کی حالت دیکھتے ہوئے ٹوپک چینج کیا،

Posted On Kitab Nagri

ایک آدمی جس نے ایک بچی کو اکیلے دیکھ کے رستے سے اٹھایا تھا وہ اب ہمارے قبضے میں ہے ایک کیمرے کی فوٹیج میں اس کا چہرہ آگیا تھا اس میشن سے فارغ ہو کے اس کی اچھے سے خدمت کرے گے مجھے یقین ہے وہ بہت کام کا بندہ ہے ابھی وہ میجر عدنان کے حوالے ہے جب تک وہ اسکی خاطر داری کر رہا ہو گا بلال نے اسے اب تک کی کاروائی بتائی،

چلو آ کے دیکھتے ہے اسے ___ وہ ہال کرے گے اس کا آئندہ کسی کا بچہ اٹھانے سے پہلے سو بار سوچے گا حیدر نے پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، گاڑی تیزی سے جارہی تھی،
یا تو وہ بس موسم خراب کی وجہ سے کہی پھس گئی یا کوئی اور وجہ ہے احمد نے اپنی رائے دی،

کل شام کو جب واپس آرہے ان کی بس خراب ہو گئی اس بس کے ڈرائیور نے فون کر کے بتایا تھا اس کے بعد ان سے رابطہ نہیں ہو سکا سگنل نہیں شاید وہاں رستہ خراب کی وجہ سے وہاں کوئی نہیں جاسکتا اس لیے اسکول والوں نے فوج سے مدد مانگی ہے رفیق نے انہیں وہ سب بتایا جو اسے پتا تھا،

چوبیس گھنٹے ہو گئے ہے بچوں کا کچھ پتا نہیں ہے اللہ ان سب کی حفاظت کرے حیدر کے بات پر سب نے آمین کہا،

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

جسے جسے وہ منزل کے قریب پہنچ رہے تھے ٹھنڈ بھڑتی جا رہی تھی وہ سب اچھے سے پیک ہو کے آئے تھے انہیں پتا تھا وہاں بہت ٹھنڈ ہے اپنے ساتھ کھانے پینے کا سامان بھی لائے تھے اور مڈیکل کا سامان بھی وہ بچے اور ٹیچر انہیں کس حالت میں ملتے انہیں کچھ اندازہ نہیں تھا، رفیق نے تو نہ بولنے کی قسم کھائی ہوئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

انہیں اس وقت کچھ یاد نہیں تھا نہ فیملی نہ دوست ان کے ذہن میں بس یہ تھا ان سب کو ڈھونڈنا ہے اور پھر ہلی
کو فٹر کی مدد سے ان سب کو وہاں سے نکالنا تھا، اس وقت ان سب کے دل ان کی سلامتی کی دعا کر رہے تھے

روز کی طرح آج بھی حیا کی آنکھ فجر کی آذان کے ساتھ کھل گئی اس نے اٹھ کے وضو کیا اور نماز پڑھ کے جب دعا
کے لیے ہاتھ اٹھائے تو اس کی زبان پر ایک ہی دعا تھی یا اللہ میرے بھیا کی حفاظت کرنا انہیں اپنے حفظ و امان
میں رکھنا،

نماز کے بعد وہ تھوڑی دیر باہر گارڈن میں آگئی ننگے پیر اسے گھاس پر چلنا اچھا لگ رہا تھا تھوڑی دیر ٹھلنے کے بعد وہ
اندر آگئی اسنے چائے بنائی اتنے میں برہان بھی اٹھ کے باہر آگئے کیا کر رہی ہو گڑیا برہان نے پیار سے اپنی چھوٹی سی
بہن کو کہا جو ان کو اپنی بیٹی کی طرح ہی عزیز تھی،

Posted On Kitab Nagri

بڑے بھیا میں چائے بنا رہی ہو آپ پیو گے حیا نے معصومیت سے پوچھا، ہاں کیوں نہیں گڑیا میرے لیے بھی ایک کپ اور یہی آجاؤ کچھ بات بھی کرنی ہے آپ سے، حیا چائے بنا کے لے آئی اور ڈائمنگ ٹیبل پر برہان کے پاس آ کے بیٹھ گئی،

برہان نے حیا کے چہرے کی طرف دیکھا انہیں سمجھ نہیں آیا اپنی بات کہاں سے شروع کرے اتنی معصوم تھی ایک تو وہ کیسے بات کرو حیدر کے آنے سے پہلے اس سے بات کرنی ہوگی اگر حیدر کے سامنے اس نے انکار کیا تو حیدر کسی صورت اس کی شادی نہیں کرے گا، کیا ہوا بڑے بھیا آپ کو کچھ بات کرنی تھی نہ کہیے، حیا کے بولنے پر برہان اپنی سوچ سے باہر آیا،

گڑیا آپ کو آگے پڑھائی کرنی نہیں ہے کیا آپ کالج نہیں جا رہی، آخر برہان نے اس کے معصوم زہن کے حساب سے ہی اسے سمجھانا بہتر سمجھا، وہ ہ ہ بڑے بے بھیاا، ہاں بولو گڑیا برہان نے حیا کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا وہ شاید ڈر رہی تھی کچھ بولتے ہوئے،

بھابھکھی نے کہا اامیری_ی_شا_شادی_ی!!!!!! حیا گڑیا کیوں ڈر رہی ہوا چھا آپ لندن جا کے پڑھنا
چاہو گی برہان نے پیار سے پوچھا، لندن! پروہ تو بہت دور ہے نہ بڑے بھیا، بیٹا وہ دور ہے پروہ ایک اچھی جگہ ہے
پڑھنے کے لحاظ سے جیسے آپ لندن انگلینڈ کچھ بھی کہہ سکتی ہو بہت سے لوگ لندن پڑھنے جاتے ہیں وہ پڑھنے

Posted On Kitab Nagri

کے لیے ایک اچھی جگہ ہے بیماری حیا نندن میں پڑھے اس سے اچھی بات کیا ہو سکتی، برہان نے اسے پیار سے سمجھایا،

اچھا آپ بھی چلو گے ساتھ حیا سن کے خوش ہو گئی اسے ویسے بھی ابھی بہت پڑھنا تھا کچھ بننا تھا، نہیں گڑیا میں کیسے جاسکتا میرا تو بزنس یہاں ہے پاکستان میں حیدر بھی نہیں جاسکتا اس پر اس ملک کے لوگوں کی زمینداریاں ہیں، میں اکیلی نہیں جاؤ گی بھیا مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے حیا کی آنکھیں فوراً پانی سے بھر گئی،

ارے گڑیا میری!! ہم آپ سے پوچھ رہے ہیں ابھی بھیج نہیں رہے اور ہم آپ کو اکیلے نہیں بھیجے گے برہان نے اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے،

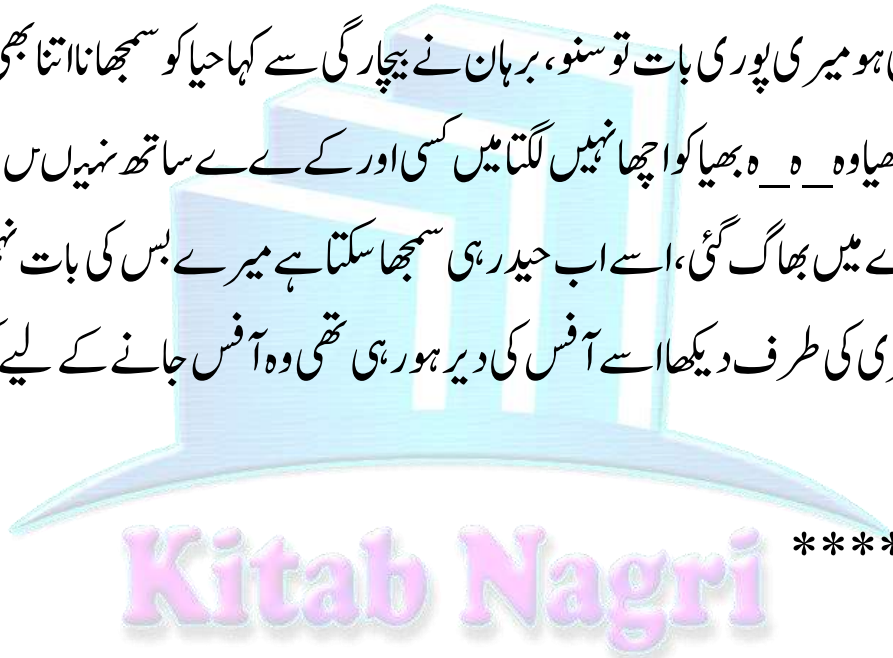
پھر میں کس کے ساتھ جاؤ گی حیا نے بھری ہوئی آنکھوں سے برہان کو دیکھا، وہ میرے پاٹرن ہے نہ فاروق صاحب جو اس دن گھر آئے تھے ان کے بیٹے کے ساتھ بھجے گے روہان بہت اچھا لڑکا ہے، برہان کی بات سن کے حیا ایک دم کھڑی ہو گئی، کیا ہوا گڑیا حیا کو ایسے ڈر کے کھڑا ہوتے دیکھ برہان بھی کھڑا ہو گیا،

یہاں سے نہ نہ نہیں جاؤں گی ی بھیا نے کہا تھکھکھکھ کسی کے لیے ساتھ نہیں س جاتے، حیا نے روتے ہوئے کہا اسے حیدر کی بات اب تک یاد تھی جب وہ بارہ سال کی تھی اور اسکول سے اپنے کسی دوست کے پاس کے ساتھ گھر آ گئی تھی حیدر کو پہنچنے میں تھوڑی سی دیر ہوئی حیا کو وہاں نہ پا کے وہ بہت

Posted On Kitab Nagri

پریشان ہو گیا جب اس نے کہا تھا گڑیا بھائی کے سوا کبھی کسی کے ساتھ نہیں جانا نہ کسی سے بات کرنا سب سے دور رہنا جو لڑکی کسی غیر کے ساتھ جاتی یا بات کرتی اللہ اسے گناہ دیتے ہے اس سے ناراض ہو جاتے ہیں اور میری گڑیا تو لاڈلی ہے نہ اللہ کی وہ کیسے ناراض کر سکتی اللہ کو اور کبھی کوئی میری گڑیا کو ہاتھ بھی لگائے گا وہ ہاتھ حیدر کاٹ دے گا،

گڑیا آپ غلط سمجھ رہی ہو میری پوری بات تو سنو، برہان نے بیچارگی سے کہا حیا کو سمجھانا اتنا بھی اسان نہیں تھا، نہیں بڑے بڑے بھیا وہ۔۔۔ ہ۔۔۔ بھیا کو اچھا نہیں لگتا میں کسی اور کے بڑے ساتھ نہیں جاؤں گی۔۔۔ ی حیا بولتے کے ساتھ کمرے میں بھاگ گئی، اسے اب حیدر ہی سمجھا سکتا ہے میرے بس کی بات نہیں برہان نے افسوس سے کہا اور گھڑی کی طرف دیکھا اسے آفس کی دیر ہو رہی تھی وہ آفس جانے کے لیے کھڑا ہو گیا



www.kitabnagri.com

سراسر سے آگے ہمیں چل کے جانا ہو گا گاڑی نہیں جاسکتی میجر رفیق کی بات پر حیدر نے ہاں میں سر ہلایا، بلال احمد اپنے اپنے بیگ لے لو ساتھ حیدر نے ان سب کو بیگ ساتھ لینے کا کہا اور خود بھی اپنا بیگ کندھوں پر لیے گاڑی سے باہر کھڑا ہو گیا،

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ لوگ گاڑی سے باہر نکلے تیز ٹھنڈی ہوائ نے ان کا استقبال کیا سب نے ہی اپنے آرمی یونیفارم کے اوپر لیدر کی جیکٹ پہنی ہوئی تھی اور گلے میں مفلر لیے خود کو اچھے سے پیک کیا اور اگے کی طرف بڑھے تھوڑی دیر میں سورج طلوع ہونے والا تھا ابھی ہلکا ہلکا اندھیرا تھا،

آخری بار جو ڈرائیور نے کال کی اس کی لوکیشن کے حساب سے ہمیں پندرہ کلومیٹر چلنا پڑے گا حیدر نے موبائل میں لوکیشن دیکھتے ہوئے کہا جو اس نے رستے میں ہی نکال لی تھی، سر پھر تو ہم قریب ہی ہے میجر رفیق کے چہرے پر امید سی تھی، وہ لوگ تھوڑی دور ہی چلے تھے کہ سورج طلوع ہو گیا پر بادل اور موسم کی وجہ سے ابھی بھی وہ لوگ کچھ بھی سہی سے نہیں دیکھ پا رہے تھے اوپر سے دھوندا تنی زیادہ تھی کہ حیدر کو اپنے سے آگے چلتے ہوئے بلال اور احمد بھی نہیں دیکھ رہے تھے،

سر اور کتنا آگے چلنا ہے احمد نے پیچھے مڑتے ہوئے کہا، لوکیشن کے حساب سے ہم پہنچ گئے ہیں بس یہی جگہ ہے جہاں سے اس ڈرائیور نے کال کی آخری بار حیدر نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا، یہاں تو کچھ نظر ہی نہیں آ رہا بلال نے چاروں جانب نظر دوڑائی، میجر رفیق اور میں اس طرف جا رہے ہیں تم اور میجر بلال اس طرف جاؤ حیدر کے حکم پر وہ لوگ فوراً اس طرف چلے گئے جب کہ میجر رفیق اور حیدر بھی دوسری طرف، سر یہاں تو پہاڑ ہی پہاڑ ہیں کچھ اور نہیں دیکھ رہا میجر رفیق کی آواز میں پریشانی تھی اتنی جلدی ہار نہیں مانوں میجر، مل جائے گے سب ہمت رکھو حیدر نے اس کا کندھا تھپتھپایا اور اگے بھڑ گیا،

Posted On Kitab Nagri

یہاں تو مجھے جنگل ہی جنگل نظر آ رہا ہے احمد نے بلال کو دیکھ کے کہا، ہاں آگے چلتے ہے کچھ تو لنک ملے گا جس سے ہم ان سب تک پہنچ سکے بس کہی طوفان پھر سے شروع نہ ہو جائے احمد نے موسم کو دیکھتے ہوئے کہا ٹھنڈی ہوا اتنے تیز تھی کے ہڈیوں میں بیٹھ رہی تھی،

وہ دیکھ بلال احمد نے دور اشارہ کیا جہاں ایسا لگ رہا تھا کچھ ہے کہی بس تو نہیں چل دونوں نے ایک ساتھ دوڑ لگائی، اومائے گوڈ بلال نے قریب پہنچتے ہی کہا احمد جلدی حیدر والوں کو انفارم کرو، احمد نے وکی ٹوکی کے ذریعے حیدر اور رفیق کو بھی بلوایا،

یا اللہ سامنے کا منظر دیکھتے ہی حیدر کے منہ سے یہی الفاظ نکلے، رفیق تو گھٹنوں کے بل۔ زمین پر بیٹھ گیا،

سامنے پوری بس برف سے اتنی ڈھکی ہوئی تھی کہ بس کا کلر تک نظر نہیں آ رہا تھا بس کے رائٹ سائٹ پر بڑا سا پتھر گرا ہوا تھا وہ شاید طوفان کی وجہ سے پہاڑ سے آگے گرا بس کے آگے اور پیچھے بڑے بڑے درخت گرے ہوئے تھے،

وہ لوگ آگے آئے اس بڑے سے پتھر کی وجہ سے وہ سب دور ازے تک نہیں پہنچ پارہے تھے حیدر سامنے آیا تاکہ بس کے اوپر چڑھ سکے ادھر تو کھائی ہے حیدر کے بولنے پر باقی سب بھی بھاگ کے آئے بس کے لفٹ سائٹ کھائی تھی بہت گھری کے کوئی گرتا تو نظر تک نہیں آتا،

Posted On Kitab Nagri

جو کرنا ہے بہت دھیان سے کرنا ہے ورنہ بس کھائی میں گر سکتی ہے بلال کے بولنے پر سب نے ہاں میں سر ہلایا احمد تم یہاں کی۔ لوکیشن بھیج دو آرمی کواٹر میں آئیں کہوں جلد سے جلد یہاں ہلی کو فٹر بھیجے اور بلال تم پیچھے سے چڑھنا میں آگے سے تاکہ بلنس آوٹ نہ ہو اور رفیق تم اس پتھر پر چڑھ کر بس سے برف ہٹاؤں اور اندر کا منظر دیکھ کے بتاؤں حیدر کے آرڈر کرتے ہی سب اپنے کاموں پر لگ گئے،

ون ٹو تھری دونوں ایک ساتھ بولتے ہی درخت جو نیچے گرے ہوئے ان کے ذریعے اوپر چڑھ گئے ان کے چڑھتے ہے بس تھوڑا ہلی حیدر نے ہاتھ کے اشارے سے بلال کو رکنے کا کہا جب تک احمد اپنا کام کر کے آگیا تھا وہ رفیق کے ساتھ اوپر چڑھادونوں نے برف ہٹا کر اندر جھانکا،

ڈرائیور کا سر سامنے ہینڈل پر گرا ہوا سب ٹیچر اور بچے نیم بیہوشی میں تھے حیدر اور بلال ایک ساتھ بس پہ پیٹ کے بل لیٹے حیدر نے ہاتھ کے اشارے سے رفیق سے اندر کا ہال پوچھا جس کی بے چین نظر نے اپنے بیٹے کو ڈھونڈ رہی تھی،

سر شائد سب بچے ٹیچر بیہوش ہے احمد نے اپنے اندازے سے جواب دیا، میں اور بلال لفٹ سائٹ ونڈو توڑ کر اندر جائے گے تم اور رفیق رائٹ سائٹ سے خیال رہے ایک ساتھ کرنا ہے ورنہ بس کھائی میں گر سکتی،

Posted On Kitab Nagri

اوکے سر سب نے ایک ساتھ کہا حیدر کا اشارہ ملتے ہی سب کھڑکی توڑ کر اندر داخل ہوئے، بس ہلنے لگی لفٹ سائٹ سے بس کا ایک ٹائر نیچے کی طرف ہوا بس ایک دم ٹیری ہو گئی وہ لوگ سب جلدی سے رائٹ سائٹ آگے تاکہ ادھر زیادہ وزن رہے

حیدر نے بلال کو اشارہ کیا بس کے اوپر برف کی تہ تھی جس کی وجہ سے اندر مکمل اندھرا تھا بلال اشارہ ملتے ہی آگے آیا سب نے اپنی جیب سے ٹارچ نکال کے اون کی حیدر اور بلال سب کی سانسیں چیک کر رہے تھے رفیق اور احمد کو وہی روکا تھا تاکہ بس کا وزن کم زیادہ نہ ہو رفیق کی نظر یہاں وہاں اپنے بیٹے کو ڈھونڈ رہی تھی کہ احمد نے اسے اپنے پاس والی سیٹ پر متوجہ کیا رفیق نے جب وہاں دیکھا اس کی آنکھ میں نمی آگئی اس نے اپنے بیٹے کا گال تھپتھپایا سانسیں چیل کی جو بہت سلو چل رہی تھی،

سب ذندا ہے پر سب کی سانسیں سلو چل رہی ہے حیدر نے پاس آ کے کہا احمد اور بلال سب کے چہرے پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈھال کر انہیں جگانے کی کوشش کر رہے تھے اتنے میں انہیں ہلی کو فٹر کو آواز آئی حیدر نے رائٹ سائٹ کے کھڑکی سے ہاتھ ہلایا،

کیسے بھی کر کے ان سب کو کھڑکی سے باہر نکلنا ہے حیدر نے کہا سب ٹیچرز کو تھوڑا ہوش آ گیا تھا حیدر نے پہلے انہیں باہر نکالا، احمد رفیق دونوں بس کا وزن بٹنس کر رہے تھے حیدر نے رفیق کو بلایا اگلے ہلی کو فٹر میں تم اپنے

Posted On Kitab Nagri

بیٹے اور جتنے ہو سکے ان بچوں کو لے کے جانا، اگلے ہلی کو فٹر کے آتے ہی حیدر نے اشارہ کیا بلال اور احمد کنارے پر کھڑے تھے بس کے، تیز ہوا چلنے لگی تھی جس سے بس اور ہلنے لگی،

میسر رفیق جاچکے تھے اب حیدر اپنی مدد سے ان بچوں کو جو نیم بیہوش تھے ایک ایک کر کے ان سب کو اوپر چھڑایا بس ہوا کے ساتھ تیز ہلنے لگی آخری بچے کو حیدر نے اوپر پہنچایا کہ بہت تیز طوفان آیا حیدر رسی کے ذریعے نیچے آ رہا کہ ایک دم جھٹکے سے آدھی سے زیادہ بس کھائی میں،

بلال احمد!!!!!! حیدر رسی سے ہوا میں لٹکا ہوا سر طوفان بہت تیز ہے ہمیں جانا ہو گا رو نہ ہلی کو فٹر گر سکتا ہلی کو فٹر چلانے والے آفسر نے کہا تم جاؤ بچوں کو سیف لے کے جاؤ میں ان کے بغیر نہیں آؤ گا،

پر سر!!!!!! میں نے کہا تم جاؤ حیدر نے چیخ کے کہا اور نیچے کود گیا،

www.kitabnagri.com

اس کے جھپ مارتے ہی ہلی کو فٹر چل گیا، بلال احمد اس نے تیز آواز دی بلال اور احمد کھڑکی کے قریب آگئے اور باہر نکلنے لگے وہ بھاگ کے ان کے قریب آنے لگا کہ بس پوری تیز ہوا کے ساتھ کھائی میں،

بلال _____ احمد حیدر کے قدم وہی جم گئے

Posted On Kitab Nagri

برہان اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ فرقان صاحب اندر آئے برہان نے کھڑے ہو کے ہاتھ ملایا پلزیٹ برہان نے سامنے رکھی چیئر کی طرف اشارہ کیا اور خود بھی بیٹھ گئے،

فرقان صاحب نے چیئر پر بیٹھ کے اپنی بات شروع کی، میں نے بات کر لی ہے روہان سے اُسے اس شادی سے کوئی اعتراض نہیں ہے پر وہ زیادہ شو شاہ منا کر رہا ہے،

پر یہ ہماری گڑیا کی شادی ہے ایک ہی تو بہن ہے ہماری اس کی ہی شادی ہم سادگی سے کر دیں کیسی بات کر رہے آپ برہان کو ان کی بات پر اعتراض ہوا،

بات تمہاری ٹھیک ہے تم اپنے قریبی رشتے داروں کو بولا۔ لینا روہان اتنے سال باہر رہا ہے اسے اپنے یہاں کی اس طرح کی شادی پسند نہیں ہے تم پلزیٹ سمجھو فرقان صاحب کے لہجے میں التجا تھی،

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے میں حیدر سے بات کرو گا اس بارے میں اور میں نے بھی حیدر سے بات کر لی ہے وہ ایک کام سے گیا ہے آجائے پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ شادی کب کرنی

ہاں تم بات کر لو حیدر سے پھر مجھے شادی کی ڈیٹ فکس کر کے بتادینا میں روہان کو اطلاع کر دو گا وہ آجائے گا،

ٹھیک ہے ہو سکے تو روہان کو دو دن پہلے ہی بولا لو تہ کے میں اور حیدر اس سے مل لیں اچھے سے برہان نے کچھ سوچتے ہوئے کہا،

ہاں میں اس بات کر لو گا پہلے تم حیدر سے بات کرو فرقان صاحب کی کال آگئی وہ اشارے سے بعد میں آنے کا کہہ کر چلے گئے



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

برہان کو یہ فکر ستار ہی تھی کہ حیدر کیسے مانے گا اور وہ مانے گا تب ہی حیا مانے گی



www.kitabnagri.com

حیدر کو لگاسب ختم ہو گیا اس کی آنکھ سے آنسوؤں کا ایک قطرہ گرا _____ بلال _____ احمد _____ وہ انہیں پکارتے ہوئے ان کی طرف آیا اس نے نیچے دیکھا جہاں پہاڑوں سے بس ٹکڑا کر نیچے گر رہی تھی حیدر نے ایک دم ہاتھ آگے کیا جیسے ہاتھ سے روک لے گا بس کو گرنے سے _____ ایک پہاڑی سے بس ٹکڑا کے بلاسٹ ہو گئی _____ بلال _____ احمد _____ حیدر گٹھنے کے بل بیٹھتا چلا گیا _____ اس کی آنکھ سے آج ایک کے بعد ایک آنسوؤں گر رہے تھے تم دونوں مجھے اکیلا چھوڑ گئے مجھ سے پہلے بازی لے گئے

Posted On Kitab Nagri

واپس آ جاؤ یار وحیدر کالجاٹوٹا ہوا تھا اس کے دوستوں میں تو اس کی جان تھی کتنا چاہتے تھے وہ اسے حیدر اوپر سے کتنا ہی غصہ کرے بلال کی حرکتوں پر وہ اس کی ان حرکتوں کو جیتا تھا احمد بلال کتنا آپس میں لڑے ہمیشہ وہ ہی ان کی لڑائی چھڑواتا تھا۔۔۔ بلال احمد اس نے اتنی آہستہ سے کہا کہ اس کے خود کے کانوں تک اپنی آواز نہیں گئی،

ابھی نہیں مرے لیکن تو ہمیں بچانے کی جگہ یہاں بیٹھ کے بچوں کی طرح روئے گا تو جب تک ضرور مر جائے گا اس کے کانوں میں بلال کی غصے سے بھری ہوئی آواز آئی،

بلال!!!!!! اس نے یہاں وہاں نظرے گھومائی تھوڑی نیچے ایک لکڑی پر بلال لٹک رہا تھا اسے کافی چونٹ آئی تھی پر حیدر نے شکر آدا کیا وہ زندہ ہے،

بلال!!!!!! احمد کہا ہے حیدر نے چیخ کے پوچھا کیونکہ اسے احمد نہیں دیکھ رہا تھا،

وہ اپنی غلطیوں کی معافی مانگ رہا ہے کمینے نے آج تک مجھے اتنا مارا ہے اسے اب احساس ہو گیا اس لیے معافی مانگ رہا ہے، بلال کے کہنے پر حیدر نے نہ سمجھنے والے انداز میں اسے دیکھا،

مطلب کیا بول رہا ہے حیدر نے پھر سے چیخ کے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر یہ کمینہ بکواس کر رہا ہے تو جلدی سے رسی لے کے آجائیں اس کے پیروں میں لٹک رہا ہوں تھوڑی دیر ہوئی میرے ہاتھ چھوٹ جائے گے احمد کی آواز آئی دیکھائی وہ پھر بھی نہیں دیا،

میں لے کے آیا اچھے سے پکڑ کے رکھنا حیدر کہتے کے ساتھ بھاگ کے گیا اپنے بیگ کے پاس جس میں رسی تھی،

تو نے کمینہ کسے بولارک تجھے لات مارتا ہو جب گرے گا نہ اس کھائی میں مزا آئے گا بھی مارتا ہولالت بلال کو غصہ ہی آگیا،

میں تو مزاق کر رہا تھا یاد دیکھ لات نہیں مارنا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تجھے کیا لگتا میں تیری اسے منتیں کروں گا مار کے دیکھ لات تجھے بھی ساتھ لے کر مرو گا کیلے نہیں مروں گا ہم تو ڈوبے گے ستم تمہیں بھی لے ڈوبے گے احمد نے بھی اسے غصے میں جواب دیا بلال کچھ بولتا اس سے پہلے حیدر کی آواز آئی،

تم یہاں بھی لڑ رہے ہو کمینوں انسان بن جاؤں لور سی پکڑوں حیدر نے بولتے کے ساتھ رسی نیچے پھینکی جسے بلال نے پکڑ لیا، اور پھر احمد نے حیدر نے رسی پیچھے درخت سے باندھ دی تھی وہ اکیلے ان دونوں کو نہیں کھینچ سکتا تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدران کو اپنی پوری جان سے کھینچ رہا تھا وہ بھی آرمی والے تھے رسی کے ذریعے پتھروں پر پیڑ رکھ کے چڑھ رہے تھے کے طوفان میں اور تیزی آگئی اپر سے ایک بڑا پتھرا ان کی طرف گرا

بلال احمد بچو و و حیدر نے چیخ کے کہا،

احمد کو وہ پتھر نہیں دیکھا پر حیدر کی آواز آگئی بلال کو وہ پتھر اپنی طرف اتنا ہوا نظر آیا پر وہ سائڈ میں ہوتا تو پتھر احمد پر گرتا احمد دد سائڈ میں ہو جا بلال نے تیز آواز میں کہا اتنے میں وہ پتھر آ کے بلال کو لگا بلال نے اپنے بچاؤ کے لیے ایک ہاتھ اگے کیا پر پتھر بلال کے سر اور ہاتھ پر آ کے گرا بلال کے لگ کے پتھر ایک طرف کھائی میں گرتا چلا گیا،

بلال کے سر سے خون بہنے لگا اس کی پکڑ ڈھلی ہوئی اس کی ہاتھ کی ہڈی پر بھی بہت بری لگی تھی ایک دم اس کا ہاتھ رسی سے چھوٹ گیا،

www.kitabnagri.com

احمد نے حیدر کی بات سنی اس سے پہلے وہ امل کرتا ایک پتھر بلال پر گرا بلال!!!! بلال کا ہاتھ چھوٹ گیا بلال نیچے کھائی میں جاتا اس سے پہلے احمد نے ایک ہاتھ اس کا پکڑا،

Posted On Kitab Nagri

احمد نے ایک ہاتھ سے رسی کو پکڑا اور ایک ہاتھ سے بلال کو _____ حیدر جلدی اوپر کھینچ احمد نے چیخ کے کہا وہ زیادہ دیر نہیں پکڑ سکتا تھا بلال کو، حیدر نے نیچے جھانکا جہاں احمد نے بلال کو مشکل سے پکڑا ہوا تھا بلال بیہوش ہو گیا تھا حیدر نے اپنی پوری طاقت لگا کے ان دونوں کو اوپر کھینچا،

بلال آنکھیں کھول بلال حیدر نے اس کا گال تھپتھپایا بلال اٹھ بلال حیدر اسے پاگلوں کی طرح پکار رہا تھا، احمد جلدی سے فرسٹ ایڈ بکس لے آیا اس کے ماتھے پر پٹی کی خون کارو کنا بہت ضروری تھا، حیدر چل اسے جلدی ہو اسپتال لے کر جانا ہو گا احمد نے نم آنکھوں سے کہا،

حیدر نے اسے کندھے پر دھالا اور بھاگنے لگا انہیں جلد سے جلد اپنی گاڑی تک پہنچنا تھا احمد نے بھی سب کے بیگ آٹھائے اور دونوں دوڑنے لگے آرمی ٹریننگ میں حیدر اس سے بھاری سامان آٹھا کے بھاگا تھا اس لیے بلال جیسے ہٹے کٹے مرد کو آٹھا کے بھاگنا مشکل کام نہیں تھا پر طوفان بہت زیادہ تھا جس سے انہیں گاڑی تک پہنچنے میں پریشانی ہو رہی تھی،

www.kitabnagri.com

حیدر بغیر طوفان کی پرواہ کیے بھاگ رہا تھا اس وقت اسے اپنے اس دوست کی جان بچانی تھی گاڑی تک کا سفر انہوں نے دس منٹ میں تے کیا احمد تو چلا گاڑی حیدر بول کے پیچھے بلال کو لے کے بیٹھ گیا،

Posted On Kitab Nagri

احمد نے ڈریسنگ سیٹ سمجھالی اور اپنے برابر والی سیٹ پر سب بیگ رکھے، اور فل سپیڈ سے گاڑی بھگائی جلد سے جلد کسی بھی قریبی ہاسپٹل چل حیدر نے پیچھے سے کہا اس کی آواز میں نمی شامل تھی خود احمد کی آنکھیں بھی نم تھیں،

ہاسپٹل پہنچتے ہی اسے آئی سی یو میں لے جایا گیا حیدر وہی دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کے کھڑا ہو گیا اس کی نظرے بس آئی سی یو کے دروازے پر تھی، احمد قریبی بیچ پر ہاتھوں پر سر گرائے بیٹھا تھا،

ڈاکٹر کے باہر آتے ہی حیدر اسکی طرف لپکا کیسا ہے بلال احمد بھی جلدی سے ان کی طرف آیا، دیکھیں پیشنٹ کے سر پر گہری چوٹ آئی ہے اور ایک ہاتھ بھی فیکچر ہوا ہے باقی چوٹ گہری نہیں ہے پر سر پر جو چوٹ آئی ہے اس کا میں کچھ نہیں کہہ سکتا ان کا ہوش میں آنا بہت ضروری ہے، ڈاکٹر بول کے چلا گیا،

میں نے کہا تھا سامنے سے ہٹ جا ہٹ جا کیوں نہیں ہٹا بلال کیوں پریشان کر رہا ہے حیدر کی آواز میں نمی تھی،

میری وجہ سے احمد کی آواز پر حیدر نے اس کی طرف دیکھا ہاں یار میری وجہ سے وہ ہٹ جاتا تو وہ پتھر مجھ پر گرتا کمینہ ہے ایک نمبر کا مجھے ستارہ ہے اب احمد کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے اسے کچھ ہو گیا نہ تو میں خود کو معاف نہیں کرو گا احمد نے حیدر کی طرف دیکھا اس کی آنکھیں اس وقت سرخ ہو رہی تھیں،

Posted On Kitab Nagri

حیدر اس کے پاس آیا وہ ٹھیک ہو جائے گا، آپ پلزیہ سامان لا کے دیں پیچھے سے نرس کی آواز آئی جس کے ہاتھ میں ایک پرچی تھی، میں جاتا ہوں احمد بول کے پرچی لے کر چلا گیا، حیدر بھروہی آئی سی یو کے باہر نماز پڑھنے لگا وہ جب جب سجدے میں جا رہا اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے

حیا کا دل بہت پیچین ہو رہا تھا اس نے نماز میں اپنے بھیا کے لیے بہت دعا کی پھر بھی پتا نہیں کیوں وہ بار بار کروٹ بدل رہی پر نیند نہیں آرہی،

ایک دم دروازہ کھول کر حنا آئی اب تک سو رہی ہے مہارانی ناشتا کون بنائے گا حنا نے غصے سے کہا، وہ_ وہ_ ہ
بھابھی_ ی مجھے بھوک لک نہیں حیا ایک دم ڈر گئی اس کے منہ سے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلے،

www.kitabnagri.com

تمہیں بھوک نہیں تو میں بھی بھوک رہی جاؤ جا کے میرا ناشتا بناؤں نوکروں کے ہاتھ کا مجھے نہیں پسند کیا تمہیں نہیں پتا حنا نے اس کے سر پر آ کے غصے سے کہا،

جی جی بھابھی_ ی ابھی_ ی لائی حیا بولتے ہی کمرے سے بھاگ گئی ناشتے اور چھوٹے چھوٹے کاموں میں اسے شام ہو گئی پر دل اب بھی پیچین تھا، اس نے ہمت کر کے حیدر کو کال کی دو تین بیل بعد حیدر نے کال اٹھائی بھیا آپ

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہونا حیدر کے کال اٹھاتے ہی حیا نے سوال کیا ہاں گڑیا میں ٹھیک ہوں حیدر نے کافی حد تک اپنی آواز کو نارمل بنایا، اچھا بلال بھیا کیسے ہے وہ بھی آپ کے ساتھ گئے تھے نہ حیا نے معصومیت سے پوچھا حیدر نے جانے سے پہلے اسے بتایا تھا کہ وہ اور بلال کام سے جا رہے،

اس بار آگے سے مکمل خاموشی تھی بھیا کیا ہوا حیا نے پریشان ہو کر کہا کچھ نہیں گڑیا وہ ٹھیک ہے ہم جلد آئے گے اب مجھے کام ہے نہ میں آپ سے بعد میں بات کروں گا ٹھیک ہے گڑیا، حیدر نے پیار سے کہا،

جی ٹھیک ہے بھیا بس میرا دل عجیب ہو رہا تھا اس لیے کال کی اپنا کھیاں رکھنا بھیا، آپ بھی گڑیا پریشان نہیں ہو اپنا خیال رکھوں ٹھیک ہے حیدر نے پیار سے کہہ کر کال کٹ کی،

بھیا بڑی ہو گے میں مغرب کی نماز پڑھ لیتی ہوں حیا سوچتی ہوئی واش روم چلی گئی وضو کی نیت سے،

www.kitabnagri.com

حیدر نماز پڑھ کے آ کے بیچ پر بیٹھا تھا کہ حیا کی کال آگئی اسے سمجھ نہیں آیا اٹھائے کے نہیں پرنا اٹھاتا تو اس کی گڑیا پریشان ہو جاتی دو تین بیل بعد اس نے کال اٹھالی حیا کو اس نے مطمئن کر دیا پر زیادہ دیر اس سے بات نہیں کر سکا پتا نہیں گڑیا کو کیسے پتا لگ جاتا کہ میں پریشان ہوں حیدر نے فون بند کرنے کے بعد سوچا،

Posted On Kitab Nagri

آئی سی یو کے دروازے پر اس نے دیکھا جہاں اس کا دوست زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا تھا اتنے میں اس کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا اس نے نظر اٹھا کے دیکھا احمد کھڑا تھا کیا ہوا کس کی کال تھی کیا سوچ رہا ہے احمد بولتے ہوئے اس کے پاس بیٹھ گیا،

گڑیا کی تھی وہ میرے لیے پریشان تھی حیدر نے مختصر بات بتائی، اچھا بہت پیار کرتی نہ گڑیا تجھ سے احمد نے اس کا دھیان بٹانے کے لیے پوچھا ہاں بہت اس کا بس نہیں چلے وہ مجھے کہیں جانے ہی نہ دے حیدر کے چہرے پر ہلکی سے مسکراہٹ آگئی اسے وہ پل یاد آیا جب اس نے آرمی جوائن کی تھی حیانے رورو کے اپنا ہال برا کر لیا تھا اس نے حیدر کو جب جانے دیا جب حیدر نے کہا اسے اس ملک کی حفاظت کرنی ہے اسے بہت شوق ہے آرمی جوائن کرنے کا، جب جا کے حیدر کی خوشی کی خاطر مانی حیا،

اچھا تو یہاں ہوتا تو برہان اس کا خیال رکھتا ہو گا نہ احمد اس کی فیملی کو اچھے سے جانتا تھا، برہان کے نام پر حیدر کو برہان سے ہونے والی بات یاد آئی، اس نے آئی سی یو کی طرف دیکھا کیا میں کبھی اس مقام پر آیا تو حیا جی سکے گی میرے بغیر،

Posted On Kitab Nagri

جو فیصلہ اس نے کل سے اب تک نہیں لیا تھا اب کچھ منٹوں میں لے لیا تھا، مجھے روہان سے ملنا چاہیے اگر وہ حیا کے لحاظ سے ایک بہترین لائف پارٹنر بن سکتا تو مجھے گڑیا کا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دینا چاہیے، میرے بعد کوئی ہو جو میری گڑیا کی اپنی جان سے زیادہ حفاظت کرے،

ڈاکٹر کے باہر آنے سے حیدر اپنی سوچ سے باہر آیا اب کیسا ہے بلال احمد نے جلدی سے پوچھا حیدر بھی کھڑا ہو گیا،

جی اب پیشینہ خطرے سے باہر ہے ڈاکٹر کی بات پر دونوں نے ایک ساتھ شکر ادا کیا، بس انہیں ہوش آجائے تاکہ پتا چل سکے اس چوٹ سے پیشینہ کے دماغ پر اثر تو نہیں ہوا، کیا ہم اس سے مل سکتے ہیں حیدر نے سوال کیا،

جی ہاں انہیں روم میں شفٹ کر رہے پھر آپ مل سکتے ہو!!!! ڈاکٹر کی اجازت ملتے ہی دونوں بلال کے روم کی طرف گئے جہاں اسے شفٹ کیا گیا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرپرستی ایک آنکھ سوجی ہوئی ایک ہاتھ پر پلاسٹر لگا گال پر چوٹ کے نشان وہ کچھ گھنٹوں میں صدیوں کا بیمار لگ رہا تھا حیدر نے اسے اس حال میں دیکھ کے ہونٹ پہنچ لیے احمد کی آنکھیں بھی نم ہو گئی کہا وہ ہر وقت ہر ایک کو تنگ کرتا تھا ذندہ دل لڑکا اور اب بالکل چپ چاپ بستر پر آنکھیں بند کیے لیٹا تھا،

Posted On Kitab Nagri

اسے ہوش ارہا ہے احمد کی خوشی سے آواز آئی حیدر بلال کے پاس آ کے سیدھے ہاتھ کی طرف بیٹھ کے اسے دیکھ رہا اس کے چہرے سے خوشی پھوٹ رہی تھی

بلال!!!!، احمد بھی حیدر کے پاس آ کے کھڑا ہو گیا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

بلال آرام آرام سے آنکھ کھول رہا سامنے ہی حیدر بیٹھا اسے دیکھ کے مسکرا رہا تھا اور اس کے پیچھے احمد کھڑا تھا دونوں کے ہی چہرے پر بہت خوشی تھی،

آپ کون!!!!!! بلال نے بڑی مشکل سے اٹک اٹک کے کہا، بلال کے اس الفاظ سے حیدر اور احمد دونوں کی مسکراہٹ ایک دم غائب ہو گئی

بلال کیا ہو گیا تو ہمیں نہیں پہچان رہا یہ کیسے ہو سکتا احمد کو اپنی آواز کھائی میں سے آتی ہوئی محسوس ہوئی، تو اس کے پاس رک میں ڈاکٹر کو بولا کے لاتا ہوں حیدر پریشانی سے کہتا ہوا باہر گیا،

www.kitabnagri.com

بلال میرے دوست تو مجھے نہیں پہچان رہا یا احمد نے اس کے گال پر ہاتھ رکھ کے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا بلال نے اسے نہ سمجھنے والے انداز میں دیکھا اتنے میں حیدر ڈاکٹر کے ساتھ اندر آیا ڈاکٹر نے بلال کو اچھے سے چیک کیا،

بظاہر تو یہ بالکل ٹھیک لگ رہے ہیں لگتا ہے انکی یادداشت کمزور ہو گئی ہے ڈاکٹر کے کہنے کی دیر تھی احمد آپ سے باہر ہو گیا، ڈاکٹر اپنی بات کہے کر باہر چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ ہمیں نہیں بھول سکتا بول بلال تجھے میں یاد ہوں نہ بول پلزا احمد اس کے پاس جا کے بچوں کی طرح پوچھ رہا،
بلال نے تھوڑا دماغ پر زور دیا،

یاد آیا تم تو، _____ ہاں ہاں بول میں کیا، احمد نے جوش سے پوچھا، تم راموں ہو _____ نہ جو _____ ہمارے _____ گھر
روز _____ سبزی دینے _____ آتے بلال نے بہت مشکل سے اپنے الفاظ ادا کیے اس کے بات سن کے احمد نے
حیرت سے اسے دیکھا پھر پیچھے موڑ کے حیدر کو جو منہ پر ہاتھ رکھے بالکل سرریں کھڑا تھا، پھر نفی میں سر ہلانے لگا
یہ کمینہ نہیں سدھرے گا حیدر نے غصے میں اسے گھورا اور باہر چلا گیا

احمد نے واپس بلال کی طرف دیکھا جواب مسکرا رہا تھا، تو پھر تنگ کر رہا ہے کمینے تو نے مجھے راموں کہا اب دیکھ
اسے ہنسا دیکھ احمد کو آگ لگ گئی اس نے بلال کے گلے پر ہاتھ رکھ کے دباؤ بھڑایا، حیدر اتنے میں واپس آگیا ڈاکٹر کو
بتا کے بلال بالکل ٹھیک ہے،

کیا کر رہا ہے مر جائے گا یہ حیدر نے احمد کا ہاتھ بلال کی گردن سے پیچھے ہٹایا جواب خھانس رہا تھا حیدر آج تو بیچ میں
نہیں آئے گا اتنا بڑا پتھر بھی اس کمینے کا کچھ نہیں بگاڑ سکا کیوں کے اس کی موت مرے ہاتھوں لکھی ہے احمد کو

Posted On Kitab Nagri

راموں سے زیادہ غم اس بات کا تھا کہ بلال کے ہاتھوں وہ پھر سے بیوقوف بن گیا تھا، احمد بولتے کے ساتھ اس کے قریب آیا کہ حیدر نے روک دیا

حیدر کے بیچ میں آنے سے بلال کے چہرے پر چڑانے والی مسکراہٹ تھی، آج چھوڑ دے بعد میں بدلے لینا جب یہ ٹھیک ہو جائے بلکہ مل کے مارے گئے اسے حیدر نے غصہ سے بلال کو گھور کر کہا حیدر کی آخری بات سن کے بلال نے افسوس سے سر ہلایا جیسے اتنے برے دوست اسی کے ہو سکتے،

کام کہاں تک ہو اراجا صاحب نے اپنے خاص آدمی شکیل سے پوچھا، جس کے چہرے پر پریشانی تھی۔

راجا صاحب!!!! کام تو اچھا چل رہا ہے بیس کے قریب بچے اٹھالیے ہیں پروہ _____ شکیل کی زبان اٹک گئی بیچ میں _____ کیا وہ پوری بات کیا کرو اراجا صاحب نے غصے سے کہا، راجا صاحب ہمارا ایک آدمی غائب ہے ہمیں ڈر ہے وہ آرمی کے ہاتھ تو نہیں لگ گیا شکیل نے نیچے نظرے جھکائے ڈرتے ڈرتے اپنی بات کہی،

یہ کیا بول رہا ہے تو اسے کیسے غائب ہو گیا وہ راجا صاحب غصے سے کھڑا ہو گیا، _____ وہ وہ راجا صاحب اس میں سے تقریباً بچے وہ ہی اٹھا کے لایا ہے اب پتا نہیں کہا غائب ہے _____ یہ آرمی اسے باز نہیں آئے گی پتا لگا کون

Posted On Kitab Nagri

ہے اس سب کے پیچھے کون سا آرمی کا آفسر ہے جس نے یہ کیس اپنے ہاتھ میں لینے کی غلطی کی ہے راجا صاحب نے حکارت سے کہا،

جی جی راجا صاحب میں نے بندے لگا دیے ہیں جلد پتلا لگ جائے گا کون ہے جو ہمارے کام میں ٹانگ اڑا رہا ہے شکیل نے فخر سے اپنا کام بتایا،

میں آرمی کو دیکھوں یا ان بچوں کو اس کے لہجے میں حکارت تھی وہ بچے کہاں پر ہیں راجا صاحب کا اشارہ ان بچوں کی طرف تھا جیسے اٹھا کے لایا گیا تھا، راجا صاحب وہ سب بچے گودام میں بند ہیں،

ہائے ڈیڈ راجا صاحب آگے کچھ بولتے اس سے پہلے اس کے کانوں میں اپنے ایک لوتے بیٹے کی آواز آئی راجا صاحب کے چہرے پر جو شیطانیت تھی وہ پل میں غائب ہوئی اس کی جگہ مسکراہٹ نے لے لی آگیا میرا شیر راجا صاحب نے اپنے بیٹے کو اپنے برابر میں بیٹھایا،
www.kitabnagri.com

یس ڈیڈ میرے ہوتے ہوئے سب کام آپ کرے نیو آپ مجھے بتائے کہاں جا رہے تھے آپ میں جاتا ہوں سعد نے اپنے ڈیڈ سے کہا، بیٹا ہم کہاں جائے گے ہمیں تو بس ایک چھوٹا سا کام تھا،

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ میں نے سب سن لیا ہے میں ان بچوں کو دیکھ لو گاڈونٹ وری اس نے ہاتھ کے اشارے سے اپنے ڈیڈ کو ریلیکس ہونے کا کہا وہ ایک بائس سال کا خوبصورت نوجوان تھا پر شکل خوبصورت ہونے سے کیا ہوتا ہے جب انسان میں انسانیت ہی مری ہوئی ہو

یہ ہوئی نابات میرا شیر ہے تو جانچے گودام میں ہے بچے ان کو ابھی میلا نہیں کرنا بہت بڑی ڈیل ہے راجا صاحب کی آنکھوں میں لالچ تھی پیسے کی لالچ اوکے ڈیڈ ڈونٹ وری میں دیکھ لو گا سعد بول کے کھڑا ہو گیا اس نے شکیل کو ساتھ چلنے کا اشارہ کیا،

میرا کام سمجھانے کے لیے میری بیٹا بڑا ہو گیا راجا صاحب کے چہرے پر فخر تھا اپنے بیٹے کے لیے پیار تھا ان کی بیوی کو مرے سالوں ہو گئے تھے اپنے بیٹے کو اس نے بالکل اپنے جیسا بنایا تھا،

سعد چلتا ہوا نیچے آیا اس نے گارڈ کو اشارہ کیا گارڈ نے جلدی سے تے خانے کا گیٹ کھولا، سعد اور شکیل چل کے اندر آئے اندر بہت اسمیل تھی سعد نے رومال سے اپنا ناک کو رکیا اندر جگا جگانچے نڈھال پڑے ہوئے تھے جو ہوش میں تھے گیٹ کھلنے سے ان کی آنکھیں چند یا گئی انہوں نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ لیے آرام آرام سے جب ہاتھ ہٹائے سامنے موجود لوگوں کو دیکھ کے بچے ڈر کے پیچھے ہو گئے سعد کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آگئی بچوں کو ڈرتا دیکھ اس نے شکیل کو اشارہ کیا شکیل نے بیگ میں سے نشے آؤد انجیکشن نکالے،

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ہمیں نہیں لگانا شکیل ایک بچے کے قریب گیا وہ زور زور سے رونے لگا ابھی آرام آجائے گا بیٹا شکیل نے وہ نشے آور دو اس بچے کے رونے بلکنے کی پروا کیے بغیر لگا دیا تھوڑی دیر میں وہ بچہ روتا روتا بیہوش ہو گیا،

پری دور سے یہ منظر دیکھ رہی تھی اسے یہاں آئے یوے چوبیس گھنٹے ہو گئے تھے اسے پانی کے سوا کچھ نہیں دیا گیا یہ خوفناک منظر دیکھ کے پری کی آنکھوں میں وحشت آگئی، شکیل ایک کے بعد ایک سب بچوں کو انجیکشن لگا رہا تھا جب سعد کی نظر اس پر پڑی جو اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے یہ خوفناک منظر دیکھ رہی تھی،

سعد اس کے پاس چل کے آیا مسکرا کر اسے دیکھا، پری نے سعد کو اپنے پاس اتے دیکھا وہ پیچھے ہوتی گئی یہاں تک کے دیوار آگئی نہیں انکل مجھے نہیں لگانا انجیکشن نہیں لگانا پری پھوٹ پھوٹ کے رونے لگی سعد اس کے پاس گھٹنے کے بل بیٹھا رے گڑیا وائے آریو کرائنگ سعد نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے گالوں پر رکھے صاف رنگت لال لال گال اس نے حواس کے نگاہ سے پری کو دیکھا،

www.kitabnagri.com

اتنے میں شکیل پری تک آگیا، نہیں پلزم مجھے نہیں لگاؤ نہیں پری بری طرح رونے لگی سعد نے ہاتھ کے اشارے سے شکیل کو روکا اور کھڑا ہو گیا، اسے کھانا پانی دو رات کو مجھے یہ بچی اپنے کمرے میں چاہیے سعد نے پری کو اوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

پرپر چھوٹے صاحب وہ وہ راجا صاحب نے منا کیا شکیل کی بات منہ میں ہی رہے گئی جتنا میں نے کہا اتنا کر بچے بہت ہیں اس ملک میں اور مل جائے گے میرا دل آگیا اس پر سعد بول کے چلا گیا،

باپ کمینہ بیٹا اس سے بڑا کمینہ !!! شکیل نے منہ ہی منہ میں کہا اور بچی کے لیے کھانا منگوایا، پری کو ان کے باتیں تو سمجھ نہیں آئی پروہ اسی میں خوش ہو گئی اسے انجیکشن نہیں لگا اور ایک دن بعد کھانا ملا وہ جلدی جلدی کھانا کھانے لگی اس بات سے انجان کے اس کے ساتھ آج رات کیا ہونے والا

حیدر نے فون کے زریے معلوم کیا وہ سب بچے اور ٹیچر بلکل سیف تھے وہ اندر تک مطمئن ہو گیا پھر اس نے برہان کو بھی فون کر کے بتادیا تھا کہ اسے عتراض نہیں شادی پر لیکن وہ ایک بار روہان سے ملنا چاہتا، برہان نے اس کی بات مان لی اور اسے حیا کو راضی کرنے کو کہا اب یہ کام اسے وہاں جا کے کرنا تھا،

دو دن بعد اب بلال کافی حد تک ٹھیک تھا احمد اور حیدر نے اس کا خوب خیال رکھا اس لیے وہ اب کافی بہتر تھا احمد تو صبح ہی چلا گیا تھا اسے کچھ کام تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر ڈرائیو کر رہا تھا اور بلال پاس بیٹھا تھا وہ لوگ گھر جا رہے تھے بلال کی طبیعت کی وجہ سے اسے چھٹی ملی تھی انہوں نے اب گھر والوں کو بتایا تھا اب وہ سب عبد اللہ صاحب کے گھر ان دونوں کا انتظار کر رہے تھے،

روہان آفس میں بیٹھا تھا کہ اس کے پاس فرقان صاحب کی کال آئی اس نے بیزاری سے کال اٹین کی، کیسے ہو روہان انہیں پتا تھا وہ جواب نہیں دیگا پھر بھی پوچھا، کرلی شادی کی ڈیٹ فکس روہان نے بغیر ان کی بات کا جواب دیے اپنے مطلب کی بات پوچھی،

فرقان صاحب کو اپنے بیٹے کے اس رویے سے تکلیف ہوئی پر وہ کر بھی کیا سکتے تھے، تمہیں کل پاکستان آنا ہوگا، ان کی بات سن کے روہان کو حیرت ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واو آپ تو انتظار میں تھے اتنی جلدی فکس کر لی ڈیٹ، نہیں جب تم آؤ گے جب ہی ڈیٹ فکس کرے گے ابھی حیا کے بھائی تم سے ملنا چاہتے،

پرمیں ان سے ملنا نہیں چاہتا آپ میرا قیمتی وقت برباد کر رہے ہو میں نے کہا تھا ڈیٹ فکس پر ہی مجھے کال کرنا، ماتھے پر بل لیے اس نے اپنی بات کہی،

Posted On Kitab Nagri

روہان تمہیں آنا ہو گا برہان سے تم ملے ہوئے ہو پر حیدر سے نہیں ملے وہ تم سے ملے بغیر حیا کا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں نہیں دے گا فرقان صاحب نے اسے سمجھایا،

میں کوئی معمولی چیز نہیں ہو کے ایک ایک سے جا کے ملو آپ کو میری شادی سے گزر کسی سے بھی کر دو اس نے جان چھڑانے والی انداز میں کہا،

نہیں حیا سے اچھی کوئی لڑکی نہیں میری نظر میں اس جیسی معصوم کوئی نہیں ہے شادی اسی سے ہوگی اگر تم کل نہیں آئے تو میں سمجھ لو گا تمہیں میرا احسان لینا بہت پسند ہے تبھی اسے اتارنا نہیں چاہتے، فرقان صاحب نے بول کے فون کاٹ دیا،

روہان نے غصے میں موبائل پھنک کے مارا اب مجھے اس دو ٹکے کی لڑکی کے لیے پاکستان جانا ہو گا اس نے نفرت سے سوچا فرقان صاحب حیا کی جتنی تعریف کر رہے تھے روہان کو اس سے اتنے ہی نفرت محسوس ہو رہی تھی واقعی میں فرقان صاحب اسی کے باپ تھے انہیں پتا تھا کہ اس کی دو کھتی رگ کیا ہے،

Sozi come to my office!!!!!!

روہان نے انٹرکام کے ذریعے اسے اندر بلایا

Posted On Kitab Nagri

Yes sir!!!!!!!

سوزی جلدی سے اپنا سب کام چھوڑ کے آئی

Booke my ticket for tomorrow I am going to Pakistan for
one week!!!!!!

Okh sir!!!!!!!!!!

Look all work behind me

روہان نے اسے ڈیٹیل میں سب بات بتائی اور جانے کا اشارہ کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سوزی کے جاتے ہے روہان اپنی ہی سوچ میں گم ہو گیا میں بھی دیکھوں آخر کیا خاص ہے اس حیا میں اس نے
موبائل اٹھا کے اپنے ڈیڈ کے نمبر پر مسج کیا

I will come tomorrow!!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

میں بھی تمہاری ہلپ کروادیتی ہوں صائمہ نے مسکرا کے حنا سے کہا جو کچن میں پلاؤں بنا رہی تھی، نہیں چچی میں ہونا سب کر لو گی آپ باہر گارڈن میں بیٹھوں چاچو برہان سب بیٹھے ہیں حیا چائے لارہی ہے حنا نے مسکرا کے جواب دیا اس کا رویہ سب کے ساتھ اچھا ہوتا تھا سوائے حیا کے،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ایک گھنٹے سے چائے بنا رہی ہوا اب تک تم سے چائے نہیں بنی صائمہ بیگم کے جاتے ہی حنا نے غصے سے کہا، جی جی بھابھی بس بن گئی حیا نے جلدی جلدی چائے سب کپ میں ڈھالی،

بیٹا آپ کیوں لائی چائے حنا کہاں ہے برہان نے حیا کو چائے لاتا دیکھ کہا بڑے بھیا وہ بھابھی کھانا بنا رہی ہیں حیا نے چائے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا، چاچو آپ چینی کتنی چھچھ لے گے حیا نے علی خان صاحب سے معصومیت سے پوچھا،

ارے ہماری گڑیا چائے بھی بنانے لگ گئی ہمیں تو پتا بھی نہیں تھا کہ اتنی بڑی ہو گئی ہماری گڑیا علی صاحب نے مسکرا کے حیا کے سر پر ہاتھ رکھا بیٹا دو چھچھ، سب کو چائے دینے کے بعد حیا اندر چلی گئی جانتی تھی بھابھی کی ہلپ نہیں کی تو وہ بعد میں غصہ کرے گی،

میں نے حیا کے لیے ایک لڑکا پسند کیا ہے برہان کی بات پر علی خان صاحب نے حیرت سے دیکھا، ابھی تو بہت چھوٹی ہے گڑیا عبد اللہ صاحب کے بعد علی صاحب ہی ان کے گھر کے بڑے تھے ابھی بلال اور حیدر کے آنے کی خبر سن کے وہ لوگ ادھر ہی آگئے ویسے بھی ان کا گھر ساتھ ساتھ تھا،

Posted On Kitab Nagri

ہاں چاچو پر وہ اٹھارہ کی ہونے والی ہے اور رشتہ اچھا تھا تو میں نے بھی انکار نہیں کیا، تو کیا حیدر مان گیا صائمہ بیگم نے حیرت سے پوچھا وہ اچھے سے جانتی تھی حیدر حیا کو لے کے کتنا حساس ہے،

جی وہ مان گیا ہے آپ دونوں کو اسی لیے بولوا یا تاکہ آپ سے پوچھ لو پاپا کے بعد آپ ہی بڑے ہیں ہمارے برہان نے آرام سے سب بات بتائی فرقان صاحب جلدی شادی کرنا چاہتے یہ بات بھی کیونکہ روہان زیادہ دن نہیں رک سکتا وہ کل آرہا ہے پاکستان،

رشتہ اچھا ہے مجھے کیا اعتراض ہو سکتا تم دونوں بھالا ہی چاہوں گے حیا کا پر اتنی جلدی شادی یہ بات سہی نہیں لگ رہی علی صاحب نے برہان کی طرف دیکھ کے کہا،

انہیں کتنا آرمٰن تھا یہ پیاری سی معصوم سی لڑکی ان کی بہو بننے پر بلال نے اتنے سختی سے منکر دیا کہ آپ پھر کبھی یہ بات نہیں کرنا میں نے ہمیشہ حیا کو سگی بہن کی طرح چاہا ہے، چچی آپ بتاؤ سہی ہے نا یہ رشتہ برہان کی بات پر صائمہ بیگم اپنی سوچ سے باہر آئی، ہاں بہت اچھا ہے اللہ ہماری بچی کے نصیب اچھے کرے صائمہ بیگم کی بات پر دونوں نے آمیں کہا،

Posted On Kitab Nagri

واویہاں تو پوری محفل جمی ہے بلال کی آواز سن کے سب کھڑے ہو گئے حیدر اسے سہارا دیے لارہاں تھا، یہ کیسے لگی صائمہ بیگم بلال کو ایسے دیکھ کے پریشان ہو گئی ممانہ حیدر نے مارا ہے مجھے بلال نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا،

ضرورت میں ہی الٹا کام کیا ہو گا ورنہ حیدر کیوں مارے گا بلال نے حیرت سے اپنی ماں کو دیکھا جواب حیدر کے سر پر پیار سے ہاتھ پہر رہی تھی سب سے ملنے کے بعد وہ لوگ وہی گارڈن میں بیٹھ گئے شام کا ٹائم تھا اور موسم بھی بہت اچھا تھا حیدر نے مختصر سب کو بات بتادی،

بھیا آپ آگئے حیا کی اوز پر حیدر نے پیچھے موڑ کے دیکھا اور کھڑا ہو گیا حیا بھاگ کے حیدر کے سینے سے لگ گئے بھیا آپ اتنے دن بعد آئے ہو میں آپ سے بالکل بات نہیں کروں گی حیا کی بات پر حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ جانتا تھا اتنی ہی معصوم ہے اس کی گڑیا اسی سے اسی کی شکایت کر رہی تھی،

کوئی ہم سے بھی مل لے بیمار کو کوئی پوچھ ہی نہیں رہا میرے تو ماں باپ بھی میرے نہیں بلال کی غم میں ڈوبی ہوئی آواز آئی، حیدر سے الگ ہو کے حیا نے بلال کی طرف دیکھا اور ایک دم پریشان ہو گئی یہ کیا ہو بلال بھیا کو کسے لگی، ڈھیٹ انسان ہے اسے کچھ نہیں ہو گا تم پریشان نہ ہو حیدر کی بات پر بلال نے منہ بنا لیا،

زیادہ درد ہو رہا ہے نہ بھیا، حیا نے پاس آ کے اس کے سر پر ہاتھ رکھا جہاں پٹی بندھی تھی،

Posted On Kitab Nagri

آااااا او وچچ بلال نے ایسے اکیٹنگ کی جیسے حیا کے ہاتھ لگانے سے اسے بہت درد ہوا ہے، سوری بھیا سوری حیا نے فوراً ہاتھ پیچھے ہٹا لیا اس کی آنکھوں میں ڈھیر سارا پانی آ گیا، بھیا بلال بھیا کو لگ گئی اس نے پیچھے موڑ کے حیدر سے کہا، اس کی آنکھوں میں انسوؤں دیکھ کے حیدر کو غصہ آ گیا،

فالتو انسان تو نے ڈرا دیا گڑیا کو اکیٹنگ بند کر حیدر نے اسے جیب کی چابی پھینک کے ماری صائمہ بیگم نے بھی بلال کے سر پر چیت لگائی کیوں تنگ کر رہا ہے بہن کو، بلال فوراً کھڑا ہو گیا ارے گڑیا سوری انسو صاف کرو میں تو مزاق کر رہا تھا چند ابلال خود اس کے انسو دیکھ کے پریشان ہو گیا اسے کہاں پتا تھا اتنی سی بات میں یہ رونے لگے گی، آپ کو درد نہیں ہو رہا نہ حیا نے اتنی معصومیت سے پوچھا کہ وہاں سب کو اس پر بہت پیار آیا،

بلکل نہیں ہوا یہ تو اسے ہی لگ گئی چھوٹی سی چوٹ ہے بلال نے اسے بہلاتے ہوئے کہا آپ لوگ فریش ہو جاؤ پھر میں کھانا لگاتی ہو حنا کی آواز پر حیدر نے ہاں میں سر ہلایا، اندر چلے اب گڑیا آنسو صاف کرو شہناش،

گوڈ گرل حیدر کا کہا اس نے فوراً مانا برہان کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی یہی حیا کو سمجھا سکتا ہے برہان نے دل میں سوچا،

Posted On Kitab Nagri

رات کا آخری پہر تھا راجا صاحب اپنی آرام گاہ میں لیٹے ہوئے تھے کہ ان کے کانوں میں وحشت ناک شیخ کی آواز آئی وہ ایک دم اٹھ کے بیٹھ گئے پھر یہ چیخ بہت ساری چیخوں میں بدل گئی وہ اٹھ کے باہر آئے ان کا یہ گھر کسی محل سے کم نہیں تھا شکیل!!!! شکیل!!!! راجا صاحب نے شکیل کو آواز دینا شروع کر دی،

شکیل عینک کے جن کی طرح فوراً حاضر ہوا، جی جی راجا صاحب اس کی آواز سے لگ رہا تھا وہ نیند میں اٹھ کے بھاگا آیا ہے، یہ کون چیخ رہا ہے کیا تم نے آج ان پلوں کو انجیکشن نہیں لگایا، راجا صاحب کی آواز میں حد سے زیادہ غصہ تھا اسے اپنے آرام کے بیچ میں خلل پیدا ہونا بالکل پسند نہیں آیا،

راجا صاحب سب کو لگایا تھا!!!!!! ابھی شکیل کی بات بیچ میں تھی کہ ایک اور دردناک چیخ کے ساتھ آواز آنا بند ہو گئی _____ وہ وہ چھوٹے صاحب نے _____ نے بولا _____ شکیل نے ڈرڈر کے کہا،

کہا بھی تھا کہ میلا نہیں کرنا ابھی پہلے ہی آرمی نے پریشان کر رکھا ہے اور بچے بھی اٹھانے راجا صاحب نے غصے میں کہا،

کول ڈاون ڈیڈ آرمی اپنا کچھ نہیں بیگاڑ سکتی راجا صاحب کے کانوں میں اپنے ایک لوتے سپوت کی آواز آئی، شکیل اور راجا صاحب نے ایک ساتھ پیچھے موڑ کے دیکھا جہاں سعد اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا آ رہا تھا، میں ہونا دیکھ لو گا ان آرمی والوں کو اور پولیس والے تو ویسے بھی اپنی جیب میں ہے سعد کی آواز میں فخر تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ پکڑوں!!! سعد نے ایک نوٹوں کی گڈی تشکیل کی طرف اچھالی، یہ رکھوں اور اسے ٹھیکانے لگا دینا اگر زندہ ہو تو مار دینا سعد کو پسند نہیں کے اس کی استعمال کی ہوئی چیز کو کوئی اور استعمال کرے اس کے لہجے میں پیسے کا گھمنڈ تھا وہ برائی میں اتنا ڈوب گیا تھا کہ ایک ننی سی کلی کو اس نے بری طرح روند دیا اور اسے اس گناہ کا احساس تک نہیں تھا،

راجا صاحب کے ہاں میں سر ہلانے پر تشکیل وہاں سے فوراً چلا گیا اس کا رخ سعد کے کمرے کی طرف تھا، پر بیٹا ان آرمی والوں کو اور ڈیٹ بوڈی ملے گی تو وہ اور چوکنے ہو جائے گے اور ہمیں ہر حال میں یہ آرڈر پورا کرنا ہے اس بار راجا صاحب نے بغیر غصہ کیے سمجھانے والے انداز میں کہا،

ڈیڈ میں ہونا ڈونٹ وری جو آرمی آفسر اس کیس کو دیکھ رہاں اسے آپ کے کدموں میں لے کر آؤ گا اب آپ جاؤ آرام کرو صبح ہونے والی ہے سعد نے اپنی ڈیڈ کو پیار سے کہا، راجا صاحب مسکرا کے اپنے روم کی طرف چل دیے،

www.kitabnagri.com

سعد اپنے روم میں آیا تو تشکیل بکھرا ہوا سامان سمٹ رہاں تھا تم نے اب تک اس کچرے کو یہاں سے نہیں اٹھایا اس کا اشارہ بیڈ کی طرف تھا جہاں پری کھینچ کھینچ کے بڑی مشکل سے سانس لے رہی اس کی آنکھوں کے کناروں سے آنسو لڑی کی سورت نیکل رہے تھے ہونٹ خشک تھے، چھوٹے صاحب بس اٹھا رہاں تھا میں نے سوچا مرنے والی ہے مر جائے تو اٹھا لو گا تشکیل نے جلدی سے صفائی دی،

Posted On Kitab Nagri

اوو واچھا اتنی سے بات سعد مسکرا کے بیڈ کے قریب آیا پری کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی پراٹھ کے بھاگنے کی اس میں حمت نہیں تھی، کیا ہوا زیادہ درد ہو رہا ہے ابھی ٹھیک ہو جائے گا سعد نے شیطانیت سے کہا اور اپنے ہاتھ اس کے گلے پر رکھ کر دباؤ بھڑایا،

مممما _____ ممما _____ پری زور زور سے اپنے پیر بیڈ پر مارنے لگی اور اٹک اٹک کے اپنی ماما کو پکار رہی پر یہاں اس کی پکار سننے والا کوئی نہیں تھا ایک دم اس کا جسم ڈھیلا پڑ گیا آنکھیں کھولی کی کھولی رہے گئی، اب اٹھاؤ اس کچرے کو اور پھینکوں سعد نے شکیل کو کہا جو یہ سارا منظر اتنی آرام سے دیکھ رہاں جیسے کوئی خاص بات ہی نہ ہو،

جی جی چھوٹے صاحب شکیل نے چادر سمیت بچی کو اس میں لپیٹا اور کندھے پر ڈھال کے چلا گیا، سعد اپنے بیڈ پر لیٹ گیا اور کچھ دیر میں ہی اسے نیند آگئی پتا نہیں ایسے کوگوں کے پاس دل نہیں ہوتا ضمیر نہیں ہوتا کسی کی ننی کلی کو مسلتے ہوئے انہیں رحم نہیں آتا پر وہ یہ بات بھول جاتے ہیں کے ابھی ان کی رسی دراز ہے جب وہ کہنے لگا تو انجام بھی عبرت ناک ہوگا،

www.kitabnagri.com

حیدر فجر کی نماز پڑھ کے آیا تو حیا کچن میں تھی کیا کر رہی ہے ہماری گڑیا حیدر کچن میں ہی آگیا اور وہاں رکھی کرسی پر بیٹھ گیا بھیا میں نماز پڑھ کر روز اس ٹائم چائے بناتی ہوں آپ کی بھی بناؤ،

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھی ہم بھی پیے گے گڑیا کے ہاتھ کی مزے دار چائے حیدر نے پیار سے کہا، حیا نے چائے بنائی ایک کپ حیدر کو دی ایک خود نے لی، بیٹھوں گڑیا حیدر کی آواز پر حیا بیٹھ گئی برہان جو باہر آ رہا تھا وہی گیٹ پر ہی رک گیا وہ چاہتا تھا حیدر حیا سے بات کر لے،

برہان بھائی نے بتایا تھا نا آپ اب لندن میں پڑھائی کروں گی آپ کو اعتراض کیوں ہے گڑیا حیدر نے آرام سے بات اسٹارٹ کی، وہ بھیا آپ میرے ساتھ چلو نہ، بیٹا میں نہیں جاسکتا آپ کو تو پتا ہے میں گھر بھی کتنا کم آتا ہوں،

بڑے بھیا مجھے کسی اور کے ساتھ بھیج رہے ہیں پر اپنے تو منا کیا تھا نہ بھیا، حیا بغیر ڈرے حیدر سے سب بات آرام سے کرتی تھی، ہاں میں نے کہا تھا اور اگر میں کہوں کہ روہان اچھا لڑکا ہے اس کے ساتھ چلی جاؤ حیدر نے امید سے حیا کی طرف دیکھا، تو میں چلی جاؤ گی حیا نے بلکل بچوں کی طرح نیچے منہ کر کے کہا حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی،

www.kitabnagri.com

پر بھیا آپ نے کہا تھا گناہ ہوتا ہر کسی کے ساتھ نہیں جاتے کسی سے بات نہیں کرتے حیا نے حیدر کو اسی کی بات یاد کروائی جی میں نے کہا تھا پر گڑیا جس سے نکاح ہوتا ہے وہ محرم ہوتا ہے اس کے ساتھ جاننا مناسب جائز ہوتا ہے ہم ایسے نہیں بھیجے گے آپ کا نکاح کرے گے روہان کے ساتھ حیدر نے اسے رسائیت سے سمجھایا،

Posted On Kitab Nagri

پھر گناہ نہیں ملے گا اللہ ناراض نہیں ہوگے حیدر کی طرف دیکھ کے معصومیت سے پوچھا، صاف شفاف چہرہ آنکھوں میں پاکیزگی لیے وو حیدر کو دیکھ رہی،

دیکھوں گڑیا میری بات دھیان سے سنو میاں بیوی کا رشتہ ہی جائز رشتہ ہوتا ہے بیوی کا کام ہوتا اپنے شوہر کی چھوٹی سے چھوٹی بات مانے اور اس کے سب کام خود کرے اور شوہر کا کام ہوتا ہے وہ اپنی بیوی کا خیال رکھے اسے ہر میلی آنکھ سے دور رکھے اس کی حفاظت کرے اور جب میاں بیوی خوش ہوتے تو اللہ بھی خوش ہوتا ہے روہان سے جب آپ کا نکاح ہو گا وہ آپ کا محرم ہو جائے گا اس سے نہ آپ کا پردہ ہو گا نہ ہی اس کے ساتھ رہنے سے آپ کو گناہ ملے گا بلکہ میاں بیوی کا رشتہ دنیا کا سب سے خوبصورت رشتہ ہے بھائی بہن ماں باپ یہ وہ رشتے ہیں جو ہمیں پیدا ہوتے ہی مل جاتے ہیں پر میاں بیوی کا رشتہ دنیا میں بنتا ہے پر جوڑی اللہ پہلے سے ہی آسمان میں بنا لیتے ہیں اور یہی رشتہ سب سے مضبوط ہوتا ہے، حیا بہت دھیان سے حیدر کو سن رہی تھی حیدر کا سمجھانے کا انداز واقعی خوبصورت تھا دروازے کے پاس کھڑے برہان نے سوچا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بھیا میں ان کے ساتھ جاؤ گی حیدر نے نظرے جھکائے ہاتھوں کی انگلیوں سے کھیلتے ہوئے ایسے کہاں جیسے کوئی جرم کا اعتراف کر رہی ہو، گوڈ گرل حیدر نے پیار سے حیا کے سر پر ہاتھ پھیرا،

Posted On Kitab Nagri

پر بھیا مجھے آپ لوگوں کے بغیر ڈر لگے گا، ایسے کیسے ڈر لگے گا ہماری گڑیا کاروہان بہت خیال رکھے گا اگر نہیں رکھا تو ہم دونوں اس کے کان کھینچے گے ہے نہ حیدر برہان نے باہر آتے ہوئے کہا، اب تو ہماری گڑیا کو کوئی اعتراض نہیں ہے نہ برہان نے پیار سے پوچھا،

حیا نے نیچے منہ کر کے نہ میں سر ہلایا، لندن جائے گی شادی کر کے اس حیا کی قسمت اتنی اچھی کیسے ہو گئی میری پوری زندگی ان گھر والوں کی خدمت کرتے گزر گئی اور لندن یہ مہارانی جائے گی میں ایسا ہر گز نہیں ہونے دوں گی اس حیا کے ساتھ تو میں وہ کروں گی کے روہان کیا کوئی بھی لڑکا اس سے شادی نہیں کرے گا دروازے کے پیچھے کھڑے حنا نے نفرت سے سوچا اسے حیا سے حد سے زیادہ حسد محسوس ہو رہی تھی اس وقت،

ٹرن ٹرن ___ حیدر کا فون رنگ کرنے لگا اس نے کال اٹھائی ہاں میجر رفیق حیدر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، سامنے سے حیدر کو جو خبر ملی حیدر نے زور سے اپنی آنکھیں بند کر لی میں آ رہا ہوں حیدر نے کہہ کر فون بند کیا

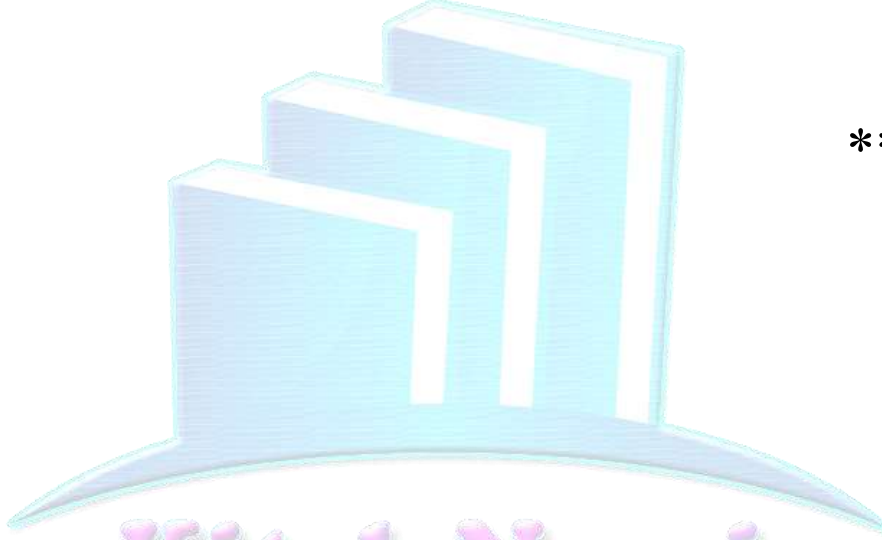
www.kitabnagri.com

بھائی مجھے ابھی جانا ہو گا ضروری کام ہے حیدر نے برہان سے کہا پر آج تو روہان آ رہا ہے اس سے ملنا ہے بھائی میں کل مل لو گا ابھی مجھے ارجنٹ کہی جانا ہے ویسے بھی وہ آج آئے گا اسے کہوں آرام کرے کل ملاقات ہو گی حیدر کہہ کر اندر چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ باہر آیا تو آرمی یونیفارم میں تھا بھیا آپ کل تو آئے ہو حیا نے گلے لگتے ہوئے کہا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے گڑیا آپ کے جیسے آپ سے بھی چھوٹے بچوں کو میری ضرورت ہے میں جلد آؤ گا ٹھیک ہے اب مسکرا کے دیکھا وحید نے پیار سے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا حیا نم آنکھوں سے مسکرا دی،

میری بہادر گڑیا حیدر اس کے ماتھے پر پیار کر کے روانہ ہو گیا



جاری ہے

فلائٹ لینڈ کر چکی تھی فاروق صاحب باہر کھڑے روہان کے آنے کا انتظار کر رہے تھے ان کے چہرے پر خوشی تھی اور خوش کیوں نہیں ہوتے ان کا بیٹا اتنے سالوں بعد آ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں پر سن گلاس لگائے صاف رنگت اس پر کھڑی ناک مغرور چال چلتے ہوئے وہ آ رہا تھا سیدھے ہاتھ میں کورٹ لیے اور دوسرے ہاتھ سے اپنا بیگ پکڑے وہ باہر آ رہا تھا جب فاروق صاحب کی اس پر نظر پڑی وہ پہلے سے اور بھی زیادہ ہنڈسم ہو گیا تھا فاروق صاحب نے دل میں سوچا اور اس کی طرف بڑھے، وہ اس کے گلے لگتے اس سے پہلے اس نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں روک دیا،

آپ کیوں آئے ائیر پورٹ میں نے آپ کو نہیں بلایا روہان نے ماتھے پر بل ڈھالے کہا اور یہاں وہاں نظرے دوڑانے لگا، پر بیٹا میں لینے آیا ہوں تمہیں گھر چلو بیٹھ کے بات کرے گے فاروق صاحب نے اپنی خفت مٹانے کے لیے بات شروع کی، جب کر روہان ان کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا،

میں نے آپ کو نہیں بلایا تو میں آپ کے ساتھ کیوں جاؤں میں نے ہوٹل میں اپنے لیے روم بک کروالیا ہے اور گاڑی بھی میرا ڈرائیور آتا ہو گا اب آپ جاسکتے روہان نے بغیر لحاظ کے کہا فاروق صاحب کے چہرے پر اداسی آگئی،

www.kitabnagri.com

اسے گاڑی نظر آگئی ڈرائیور اس کے نام کا بورڈ لیے کھڑا تھا اب میں چلتا ہوں روہان قدم بھڑانے لگا کر فاروق صاحب نے فوراً کہا، حیدر جو تم سے ملے گا وہ، فاروق صاحب کی بات سنیج میں ہی تھی کے روہان نے فوراً کہا آج میں آرام کروں گا کل ملاقات ہوگی روہان کہہ کر رکنا نہیں تھا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

فاروق صاحب کی آنکھ میں ہلکی سی نمی آگئی ان کا بیٹا ان سے بہت دور ہو گیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اپنی جیب رو کی دروازہ کھول کے باہر آیا اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا ایک آفسر اس کے پاس آیا سروہ، __ حیدر نے ہاتھ سے اسے کہنے سے روکا __ بچی کہا ہے حیدر نے بالکل سپاٹ چہرے کے ساتھ پوچھا __ سروہ پوسٹاٹم کے لیے __ رپورٹ کب تک آئے گی __ حیدر نے پھر سے بات کاٹ کے پوچھا __ سر تھوڑی دیر میں آجائے گی حیدر نے آفسر کی بات پر سر ہلایا اندر بڑھ گیا،

میجر عدنان حیدر نے اسے پکارا جو دیوار سے ٹیک لگائے کسی گھری سوچ میں گم تھا حیدر کی آواز پر اس نے اس کی طرف دیکھا میجر عدنان کی آنکھوں میں نمی تھی سر میں نہیں بچا سکا اپنی بھانجی کو عدنان نے اپنے ہونٹ پہنچ لیے جیسے خود پر ضبط کر رہا ہو، میں اپنی بہن کے سامنے کیسے جاؤ عدنان کے آواز میں سیبسی تھی،

حیدر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا، ہم پری کو نہیں بچا سکے پر اس کے جیسے بہت سے بچوں کو ہمیں بچانا ہے حیدر نے اس کی آنکھوں میں دیکھا حوصلہ رکھو حیدر بول کے آگے بڑھ گیا

www.kitabnagri.com

میجر رفیق وہ کہا ہے جیسے کچھ دن پہلے آرمی نے پکڑا حیدر نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا سراسے بہت مارا پروہ کسی سورت اپنا منہ کھولنے کو تیار نہیں ہے،

چلو ایک ملاقات میں بھی کر لوں اس سے حیدر بول کے کھڑا ہو گیا میجر رفیق بھی حیدر کے ساتھ چل دیے،

Posted On Kitab Nagri

ٹوچر روم میں حیدر داخل ہوا تو ایک آدمی جس کے بدن پر شرٹ نہیں تھی اس کے دونوں ہاتھ اوپر کی طرف بندھے ہوئے تھے اور وہ آنکھیں بند کیے اپنا سار اوزن ان ہاتھوں پر ڈھالے بیہوش تھا،

حیدر قدم قدم چل کے اس کے پاس آیا تھوڑے پاس رکھے مٹکے سے اس نے ایک گلاس پانی لیا اور اس کے چہرے پر مارا وہ آدمی دھیرے دھیرے آنکھیں کھولنے لگا میجر رفیق دو کرسی لاؤ حیدر کی بات پر رفیق نے ہاں میں سر ہلایا اور دو کرسی لے آیا،

حیدر ایک کرسی پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھا، اس کے ہاتھ کھولوا کر کرسی پر بیٹھا حیدر کی بات پر رفیق نے فوراً اٹل کیا،

اب حیدر اور وہ آمنے سامنے بیٹھے تھے، میں تم سے زیادہ سوال نہیں کروں گا ایک سوال کروں گا جواب تم سارے دو گے حیدر کی بات پر اس آدمی نے حیدر کی طرف دیکھا اور نہ میں سر ہلایا، حیدر نے اس کے بال اپنی مٹھی میں پکڑے میں تم سے پوچھ نہیں رہا تمہیں بتا رہا ہوں حیدر نے شدید غصے سے کہا اور اسے ایک جھٹکے سے چھوڑ دیا،

کون ہے اس سب کے پیچھے حیدر نے اس کی طرف دیکھ کر آرام سے سوال کیا، میں بہت بار بول چکا ہوں میں بچی کو اپنے لیے اٹھا رہا تھا میں کسی کے لیے کام نہیں کرتا اس آدمی نے رٹے رٹائے طوطے کی طرح واپس وہی بات دوہرائی،

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے ہاں میں سر ہلایا اور ہاتھ آگے کیا رفیق نے اس کے ہاتھ میں ایک چاکر کھا حیدر نے وہ چاکر گور سے دیکھا، چاکر دیکھ کے اس آدمی کے گلے میں گٹھلی سی ڈوب کے ابھری میں آخری بار پوچھ رہا ہوں کون ہے اس سب کے پیچھے حیدر نے اس کی طرف دیکھا اس وقت حیدر کی آنکھوں سے رفیق کو بھی خوف محسوس ہوا، نہیں پتا!!!!!! حیدر نے اس چاکر کو اپنی مٹھی میں پکڑا اور تیز سے اس کے گٹھنے میں مارا چاکر اس کے گٹھنے کے اندر تک چلا گیا،

[illegible]

نہیں پتا!!!!!! حیدر نے اس کا ہاتھ پکڑا چا کو ہوا میں بلند کیا۔ بتاتا ہوں بتاتا ہوں اس آدمی نہ جلدی سے کہا خوف سے وہ کانپنے لگا، حیدر اس کا ہاتھ چھوڑ کے پیچھے ہو کے بیٹھ گیا،

میں نہیں جانتا ان سب کے پیچھے کون ہے پر میں شکیل نامی بندے کو جانتا ہوں میں بچے اٹھا کے اسے دیتا ہوں پھر وہ ان بچوں کے ساتھ کیا کرتے مجھے نہیں پتا۔۔۔ اس آدمی نے جلدی جلدی بولنا شروع کیا، حیدر نے پھر سے چاکو کی طرف دیکھا اس آدمی نے حیدر کے نظروں کو دیکھا اور جلدی سے بولنے لگا،

Posted On Kitab Nagri

مجھے، ___ مجھے سچ میں نہیں پتا بس ___ بس اتنا پتا ہے کے دنیا سے راجا صاحب کے نام سے جانتی ہے اس کا اصلی نام کسی کو نہیں پتا اسے آج تک کسی نے نہیں دیکھا سوائے شکیل کے اور ___ اور ابھی اس نے شیخ سے کوئی ڈیل کی ہے پچاس بچوں کی اس لیے ہمارا ___ ہمارا نیٹ ورک چاروں طرف پھیلا ہوا ہے ہمیں ___ ہمیں یہ آرڈر جلد ہی پورا کرنا ہے مجھے اس زیادہ کچھ ___ کچھ نہیں پتا میری قسم، اس آدمی نے خوف اور درد کے ملے جلے تاثرات سے اپنی بات کہی،

حیدر کھڑا ہو گیا اور ایک رکھ کے تھپڑ اس کے گال پر مارا اس آدمی کا دماغ سن ہو گیا حیدر کے ایک تھپڑ سے، اس قوم کے بچے تمہارے باپ کا مال ہے جو تم ان کی ڈیل کرو گے حیدر کی آنکھوں سے خون ٹپک رہا تھا، اب دیکھو تم سب کے ساتھ یہ آرمی کیا کرتی ہے،

اس سے شکیل کا اسکیچ بناؤ رفیق کو کہہ کر حیدر باہر نکل گیا اپنے آفس میں چمیر سے ٹیک لگائے اس نے اپنی آنکھوں سے موند لی، آنکھیں بند ہوتے ہی اس کے سامنے حیا کا معصوم چہرہ آیا اس نے ایک دم آنکھیں کھول لی، مجھے گڑیا کے لیے روہان سے ملنا ہے سب ٹھیک رہا تو مجھے گڑیا کو جلد ہی یہاں سے بھیجنا ہوگا، جی میں اس کیس پر سہی سے فوکس کر سکوگا، حیدر نے سوچ کے برہان کو کال ملائی، بھائی کل اسے گڑیا کے فیوریٹ رسٹورنٹ میں بلا لو میں اس سے وہی ملوگا حیدر نے بول کے کال رکھ دی، اتنے میں دروازہ نوک ہوا،

Posted On Kitab Nagri

آجاؤ!!! حیدر کے کہنے پر آفسراندر آیا سرپو سمارٹم رپورٹ!!! اس نے سامنے ٹیبل پر رپورٹ رکھی اور حیدر کے اشارے پر سیلوٹ مار کے چلا گیا، حیدر نے ہاتھ بڑھا کے فائل اٹھائی،

بچی کے جسم پر سگریٹ کے نشان اس کے ساتھ زیادتی اور گلابانے سے موت حیدر نے فائل ٹیبل پر پھنک کے ماری پھر سے وہ ہی سب حیدر نے سر اپنے ہاتھوں پر گرالیا

تم اب تک تیار نہیں ہوئی مشعل حیا کے سر پر کھڑی پوچھ رہی تھی جو اپنی کتاب پر جھکے کچھ پڑھ رہی تھی،

یار میرا دل نہیں کر رہا حیا نے مشعل کی طرف دیکھا، کیا دل نہیں کر رہا اٹھوں یار برہان بھائی نے مجھے کہا تھا حیا کو اچھی سی شوپنگ کرواؤ، اب اٹھوں بھی مشعل نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کھڑا کیا،

پر رات کے سات بج رہے ہیں اس ٹائم ہم کیسے جائے گے حیا نے گھڑی کی طرف دیکھ کے کہا، اپنے ساتھ بلال بھائی بھی ہے مشعل نے وارڈروب سے اس کے کپڑے نیکال کے اس کے ہاتھ میں پکڑائے

Posted On Kitab Nagri

حیا بے دلی سے تیار ہوئی اس کا پتا نہیں کیوں دل گھبراہاں تھا آج لائٹ پنک کمر کی کرتی کے ساتھ وائٹ کمر کا پلاز وپہنے اس پروائٹ کمر کا ہی اسکاف لیے بہت پیاری لگ رہی تھی لاؤ میں پہناؤ مشعل نے اس کا اسکاف اسٹائلش سا باندھ دیا حیا نے خود کو آئینہ میں دیکھا وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی جب کے مشعل خود بھی سکین کمر کا سوٹ پہنے سر پر ڈوپٹہ لیے اچھی لگ رہی تھی یار جلدی کرو بلال بھائی انتظار کر رہے مشعل اس کا ہاتھ پکڑ کے باہر لے آئی

جہاں بلال صاحب مزے سے ٹانگے اوپر کیے سو فنی پر آرام فرما رہے تھے لو میں یہاں تکر کر رہی ہو یہ صاحب آرام کر رہے مشعل نے اسے جا کے ہلایا اٹھوں بلال بھائی کیا آرمی والے سونے نہیں دیتے بلال صاحب ٹس سے مس نہیں ہوئے، سونے دوا پن کل چلے گے حیا نے مشعل کا ہاتھ پکڑ کے کہا ارے تم رکو میں اٹھاتی ہوں سارا پلین کینسل کرنا ہو گا میں نے تو اتنی لمبی لسٹ بنائی ہے شوپنگ کی ایسے کیسے سونے دو مشعل نے غصے سے کہا پھر اس کے زہن میں ایک ایڈیا آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مشعل نے بلال کے کان کے پاس جا کے زور سے چیخ ماری بلال ایک دم اٹھ کے بیٹھ گیا!!!! کہا ہے کہا ہے دشمن کہا ہے بلال نے بولتے کے ساتھ ہی ہاتھوں کا مکا بنا لیا جسے دیکھ کے مشعل اور حیا دونوں کی ہنسی نیکل گی بلال کی نیند بھاگی تو اس نے مشعل کی طرف غصے سے دیکھا وہ الگ بات تھی کے اس کے غصے کی کوئی پروا نہیں کرتا تھا ایسے کون اٹھاتا ہے جنگلی بلی بلال بولتے کے ساتھ کھڑا ہو گیا ابھی بتاتا ہوں تمہیں، مشعل فوراً سونے کے دوسری

Posted On Kitab Nagri

طرف آگئی دیکھوں آپ نے کہا تھا آپ شوپنگ لے کے جاؤ گے مشعل نے یہاں سے وہاں بھاگتے ہوئے کہا بھیا دیر ہو رہی ہے بلال سونے پر چڑھ چکا تھا اس سے پہلے مشعل تک پھنچتا حیا کی آواز اس کے کانوں میں پڑی،

ابھی کے لیے چھوڑ رہاں ہوں یاد رکھنا بدلہ ضرور لو گا بلال نے سونے سے نیچے آتے ہوئے کہا ہاں ابھی تو چلو پہلے ہی دیر کر دی گدھے گھوڑے بیچ کے سو جو رہے تھے مشعل نے منہ بنا کے کہا بلال پھر اس کی طرف بڑھنے لگا کر حیا نے ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔ چلو بھیا بلال نے حیا کو دیکھا پھر اسے انگلی سے وارن کرتا ہوا گاڑی کی سمت چل دیا پیچھے سے مشعل نے اس کی نکل اتاری جسے دیکھ کے حیا کے چہرے پر اسمائل آگئی



www.kitabnagri.com

روہان سو کے اٹھا اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا شام کے ساتھ بج رہے تھے وہ فریش ہو کے آیا کے اس کے پاس فاروق صاحب کی کال آئی میں نے کہا تھانا میں کل مل لوں گا روہان نے فون اٹھاتے ہی کہا، ہاں میں نے وہی بتانے کے لیے کال کی ہے حیدر نے کل تمہیں ریسٹورنٹ میں بولوا یا ہے ٹائم اور ایڈریس میں تمہیں سینڈ کر دو گا فاروق صاحب کی فون میں سے آواز آئی،

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے!! روہان نے تو لیے سے اپنے بال خشک کرتے ہوئے کہا مجھے پاکستان سے جلد جانا ہے تو یہ شادی وادی کا نائٹک جلد ہی ختم ہو جائے تو بہتر ہے روہان کے لہجے میں بیزاری تھی، بیٹا شادی نائٹک نہیں ہوتی یہ تو فاروق صاحب اسے سمجھانا چاہتے تھے کہ اس نے ان کی بات نیچ میں کاٹ دی،

اووو پلرز آپ شادی کے بارے میں بات نہ ہی کرے تو بہتر ہے روہان کا لہجہ طنزیہ ہو گیا، اچھا میں حیا کو ایک انگوٹھی پہنانا چیتا ہوں رشتہ پکا ہونے پر تم جا کے وہ۔ لے آؤں فاروق صاحب نے اس کا طنز سمجھتے ہوئے ٹوپک چینج کیا،

واٹ دا۔۔۔ میں اس لڑکی کے لیے انگوٹھی آپ کا دماغ تو ٹھیک ہے، ہاں ٹھیک ہے میرا دماغ جی بول رہا ہوں کیوں کے میں تمہیں انگوٹھی پہنانے کا کہوں گا تو تم نہیں مانو گے کم سے کم اپنی پسند کی انگوٹھی تو لا سکتے فاروق صاحب کا انداز سمجھانے والا تھا، مجھے نہ اس کے لیے انگوٹھی لانے کا شوق ہے نہ اسے پہنانے کا اس لیے یہ فضول کام کی امید مجھ سے نہ ہی رکھوں تو بہتر ہے روہان کا لہجہ دو ٹوک تھا،

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے انگوٹھی میں ہی لے آؤں گا میں ہی پہنا بھی دو گا بس مجھے لگا جیسے تم مجھ سے کوئی احسان لینا نہیں چاہتے تو اپنی ہونے والی بیوی کی انگوٹھی بھی اپنے پیسو سے لاؤ گے پر خیر میں غلط تھا فاروق صاحب نے اپنے لہجے کو سرسری بنا کے کہا، روہان نے ان کی بات پر لب پہنچ لیے،

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھ پر اور کوئی احسان کرنے کی میں لے آؤں گارینگ روہان نے بولتے کر ساتھ فون کاٹ دیا اب اس دو ٹکے کی لڑکی کے لیے مجھے شوپنگ مول جانا ہو گا روہان نے غصے سے اپنے بیگ سے سوٹ نکالا۔ اور چنچ کر کے چلا گیا،

تیار ہو کے اس نے آخری نظر خود پر ڈھالی بیلو پیٹ پر بیلو ہی شرٹ پہنے آستین کو کونیوں تک فولڈ کیے ہاتھ میں برینڈڈ واچ چمک رہی تھی بالو کو جیل سے سیٹ کیے وہ باہر جانے کو تیار تھا، اس نے ڈرائیور کو کال کر کے گاڑی ریڈی کرنے کو کہا وہ یہاں کے راستوں سے انجان تھا،

یہاں کے سب سے اچھے اور مہنگے شوپنگ مول لے چلو۔ گاڑی میں بیٹھ کے اس نے ڈرائیور سے کہا اور خود گاڑی سے باہر دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واو حیا وہ ڈریس دیکھو مشعل نے اس کا دھیان ایک ڈریس کی طرف دلوا یا حیا نے بھی وہاں دیکھا کتنا پیارا ہے نہ آؤں وہاں چلتے ہیں مشعل نے اسے اس شاپ کی طرف کہنتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

یہ میری زندگی کی پہلی اور آخری غلطی ہے آئندہ غلطی سے بھی کبھی لڑکیوں کو ساتھ شوپنگ پر نہیں آؤں گا بلال نے کان کو ہاتھ لگا کر کہا وہ اتنے دکانوں پر پھر چکے تھے اور پسند ایک دو چیز ہی آئی تھی،

تو اب ہم شوپنگ بھی نہ کرے بولوا بھی تو حیا کے لیے دس ڈریس اور لینے ہے اور بھی بہت سارا سامان مشعل نے انگلی پر گنتے ہوئے کہا،

کیا!!!!!! نہ بابا نہ میں اور نہیں چل سکتا بلال بول کے پاس رکھی بیچ پر بیٹھ گیا میرے تو سر میں درد ہونے لگا کتنا پکاتی ہو تم لیڈریس بلال نے ڈرامائی انداز میں کہا، تو یہی بہٹھے رہو ہم تو جائے گے مشعل نے شوپنگ بیگ بلال کی گود میں رکھتے ہوئے کہا، نہیں اکیلے میں نہیں جانے دو گا بس بہت ہو گئی شوپنگ گھر چلو بلال نے بھی اسی کے انداز میں کہا، کہاں بہت ہو گئی آپ خود آئے ساتھ ہم نے نہیں کہا ہمارے ساتھ چلو مشعل نے بھی اسے غصے میں کہا، حیا کبھی مشعل کو دیکھے کبھی بلال کو،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو تمہارے لیے نہیں آیا اپنی گڑیا کے لیے آیا ہوں اس کا خیال رکھنا ہے مجھے ایسے کیسے اکیلے بھیج دیتا رات کو بلال نے بھی اسی کے انداز میں ہاتھ گھوما گھوما کر کہا، حیا میرے ساتھ آئی ہے اس کا دھیان بھی میں رکھ لیتی ہمیں ایسے دو نمبر فوجی کی ضرورت نہیں ہے مشعل نے بھی برابر کا جواب دیا،

Posted On Kitab Nagri

دو نمبر فوجی کسے کہا بلال بولتے کے ساتھ کھڑا ہو گیا، بھیا بس آخری دکان میں چلو پھر گھر چلے گے حیا نے بیچ میں آتے ہوئے کہا گڑیا تم ہٹ جاؤ آگے سے آج اس چڑیل کو نہیں چھوڑوگا، چڑیل کسے کہا مشعل بھی غصے میں آگئی ہر بار گڑیا کی وجہ سے بیچ جاتی ہو اب نہیں بچو گی بلال بولتے کے ساتھ ہی آگے بھڑا اسے آگے بھڑتا دیکھ مشعل ایک دم پیچھے ہو گئی، بھیا آپ کے سر میں درد ہو جائے گا حیا نے اس کا ہاتھ کونی کی طرف سے پکڑ کے ہلایا بلال اب کافی بہتر تھا بس سر پر جو چوٹ لگی اس پر بینڈج لگا ہوا تھا،

سیکھو سیکھو اپنی سے چھوٹی سے سیکھو بلال نے حیا کی طرف اشارہ کر کے چبا چبا کے کہا، مشعل کچھ بولنے لگی کے حیا کی آنکھوں میں پلزلچپ والا تاثر دیکھ کے خاموش ہو گئی اور منہ پھیر لیا بس آخری دکان گڑیا بلال نے اس کی طرف دیکھ کے کہا

جی جی!!! اب چلو نہ حیا نے ایک کونی مشعل کی پکڑ لی ایک بلال کی اس کے اس انداز پر دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

www.kitabnagri.com

تمہاری دکان کی سب سے مہنگی ڈائمنڈ رنگ دکھاؤ روہان نے مغرور انداز میں کہا، دکان دار نے ایک سے ایک رنگ سامنے رکھ دی اس نے سب کو ایک نظر دیکھا۔۔۔ یہ۔۔۔ روہان نے ایک رنگ کی طرف اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

سرنائس چوائس یہ ہماری شاپ کی سب سے بہترین کلیکشن ہے شاپ والے نے خوشی سے بتایا، اسے پیک کر کے دور وہاں بول کے کھڑا ہو گیا،

رنگ لیکے اس نے پیمینٹ کی اور شاپ سے باہر آ گیا اپنے میں اس کا سیل بجنے لگا اس نے دیکھا سوزی کی کال تھی اس نے کال اٹین کی سوزی کچھ کام۔ کی باتے پوچھ رہی اس سے بات کرتے کرتے روہان باہر آ گیا

اب گھر چلے بلال نے تھک کر کہا، جی جی بھیا چلو وہ لوگ باہر آئے، اووشٹ یار مشعل نے رکتے ہوئے کہا اب کیا ہو اب بلال نے اس کی طرف دیکھا میں اپنا پرس اندر بھول آئی ابھی لاتی ہوں،

www.kitabnagri.com

اففف مشعل بلال نے چڑ کر کہا اب تم اکیلے جاؤ گی، بس میں یو گئی یو آئی مشعل نے ہاتھ سے یو یو کر کے کہا اور اندر بھاگی جاؤ حیاتم بھی جاؤ اس کے ساتھ یہ پاگل ورنہ پھر شوپنگ کرنے لگے گی اتنے مشکل سے باہر آئی تھی میں جب تک گاڑی گھومتا ہوں اور بیگ پکڑے پکڑے ہاتھ دکھ گئے حیانے ہاں میں سر ہلایا بلال چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

حیاء رگئی پر اسے مشعل نظر نہیں آئی وہ آگے بھڑتی اس سے پہلے دو لڑکے جو اسے کب سے گھور رہے تھے موقع ملتے ہی انہوں نے حیاء کا رستہ روکا کہا چلی نازک کلی اس لڑکے نے تھرڈ کلاس عاشقوں کی طرح کہا، حیاء کے دو قدم پیچھے ہو گئی،

ارے کہا جا رہی ہے نازک کلی ایک لڑکا آگے بھڑا حیاء نے پیچھے موڑ کے دیکھا جہاں بلال نظر نہیں آ رہا تھا اس کی آنکھوں میں ڈر سے پانی آنے لگا، حیاء دو قدم اور پیچھے ہوئی اور اس نے موڑ کے دوڑ لگا دی وہ لڑکے بھی قہقہہ لگا کے اس کے پیچھے بھاگے،

حیاء پیچھے دیکھ کے بھاگ رہی اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے دونوں لڑکے اس کے پیچھے آ رہے تھے وہ پیچھے دیکھنے میں اتنی مگن تھی کہ سامنے کھڑے شخص سے زور سے ٹکرائی اس نے سامنے دیکھا کوئی کھڑا تھا اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ ٹھیک سے نہیں دیکھ سکی پر اس کی ہانٹ بالکل بلال جیسی تھی

www.kitabnagri.com

روہان جو سوزی سے کال پر بات کر رہا تھا پیچھے سے کوئی اتنی زور سے ٹکرایا کہ اس کے ہاتھ سے موبائل دور جا گرا اور دو ٹکڑوں میں بٹ گیا، واٹس اپ دہیل!!!!!! روہان غصے سے پیچھے موڑا سامنے ہی کوئی لڑکی کھڑی تھی وہ اسے کچھ بولتا اس سے پہلے وہ اس کے پیچھے چھو پ گئی،

Posted On Kitab Nagri

بلا---ل بھ--یا بھیاوہ--ہیانیے اس کے پیچھے چھپ کے کانپتی انگلی سے سامنے کی طرف اشارہ کیا روہان نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا جو اس کے پیچھے چھپی تھی اندھیرے کی وجہ سے وہ اس کا چہرہ اٹھیک سے نہیں دیکھ سکا پر اس کے اشارہ کرنے پر سامنے دیکھا جہاں دو لڑکے بھاگے آرہے تھے،

وہ پارکنگ کی جگہ تھی جہاں بہت سے گاڑیا کھڑی تھی، روہان نے غصے سے ان لڑکوں کی طرف دیکھا وہ لڑکے جو بھاگے آرہے تھے سامنے اس مضبوط جسمت کے آدمی کو دیکھ کے ڈر گئے کیوں کے خود وہ ڈیر پسلی تھے، وہ وہی سے لٹے قدم بھاگ گئے،

ہیانیے اس کے پیچھے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا پر ہاتھ اب بھی آگے تھا روہان نے اس کا وہ ہاتھ پکڑ کے اسے غصے سے اپنے سامنے کیا اتنے میں ایک کار اسٹارٹ ہوئی جس کی ہیڈ لائٹ کی روشنی سیدھے حیا کے چہرے پر پڑی ہیانیے اپنی آنکھیں زور سے میچلی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روہان جو کچھ بولنے لگا تھا غصے میں سنانے لگا تھا سامنے موجود چہرہ دیکھ کر اس کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے معصوم چہرہ اگلابی رنگت ہو لے ہو لے کانپتے ہوئے لب وہ اسے اسماں سے اتری ہوئی حور لگی،

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری گڑیا کو ہاتھ لگانے کی بلال نے حیا کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوا کر اسے دور دھکا دیا، ہیانیے آنکھیں کھول کے آواز کی طرف دیکھا بلال بھیا یہاں تو یہ اس نے سامنے دیکھا،

Posted On Kitab Nagri

روہان جو حیا کے چہرے میں اتنا کھویا ہوا تھا کہ اسے احساس بھی نہیں ہوا جب اسے کسی نے دھکادیا تو وہ ہوش میں آیا اور غصے میں بھی،

بلال اسے مارنے کے لیے آگے بھڑا پر حیا نے اسے کوئی سے پکڑ لیا نہیں بھیا نہیں یہ تو حیا کچھ بولنے لگی بلال نے اسے سائڈ میں ہٹایا اور اس کی طرف ہار جانہ تیور لیر بھڑا روہان نے بھی آگے بھڑکے اس کی کالر پکڑ لی تیری ہمت کیسے ہوئی مجھے دھکادینے کی بلال نے اس کے ہاتھ اپنی کالر پر سے ہٹا کر ایک بار پھر اسے دھکادیا جس سے وہ گرتا گرتا بچا تیری ہمت کیسے ہوئی میری گڑیا کو ہاتھ لگانے کی بلال کی آنکھوں میں اس وقت خون نظر آ رہا تھا وہ اسے مارتا اس سے پہلے حیا جو منہ پر ہاتھ رکھے سب دیکھ رہی تھی بیچ میں آگئی،

بھیا وہ۔۔۔ وہ لڑکے حیا نے روتے ہوئے کہا بلال جو اسے مارنے کے لیے آگے بڑھ رہا حیا کی بات پر رک گیا کون لڑکے گڑیا وہ۔۔۔ وہ بھ۔۔۔ یا بھاگ۔۔۔ گے ان۔۔۔ کی وجہ سے حیا نے پیچھے کی طرف اشارہ کر کے کہا،

روہان نے کھڑے ہو کے اپنی شرٹ سہی کی وہ بلیک بیلڈ تھا اس کا ارادہ اس لڑکے کو دھونے کا تھا کہ حیا کے معصوم لہجے نے اس کے قدم روک دیے،

Posted On Kitab Nagri

بس بھیا لڑائی نہیں کرو حیا نے روتے ہوئے کہا اور ڈر کے بلال کے ہاتھ سے چپک گئی، گڑیا ریلیکس اوکے ہم نہیں لڑ رہے سوری بلال نے دونوں ہاتھ اوپر کرتے ہوئے روہان سے سوری کہا،

جگہ جگہ لوگوں کو مارنے سے بہتر ہے اپنی گڑیا کو شوکیس میں رکھو روہان نے غصے میں کہا حیا کی طرف آخری نظر ڈھالی اور اپنا سامان اٹھا کے گاڑی کی طرف بڑھ گیا،

بلال نے اسے کوئی جواب نہیں دیا اس سب سے حیا بہت ڈر گئی بلال اسے لیے گاڑی تک آیا، حیا کہا تھی تم جب میں بیگ لے کر آئی بلال بھائی اکیلے تھے، حیا کوئی جواب دیے بغیر بس رو رہی تھی مشعل نے اسے اپنے کندھے سے لگایا اور بلال کی طرف دیکھا، بلال نے چپ رہنے کا اشارہ کیا اور گاڑی کا دروازہ کھولا حیا اور مشعل پیچھے بیٹھی حیا نے مشعل کو ایسے پکڑا ہوا جیسے چھوڑے گی تو مشعل غائب ہو جائے گی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال نے گاڑی اسٹارٹ کی اب ان کا رخ گھر کی طرف تھا

Posted On Kitab Nagri

میں بھی تمہاری ہلپ کروادیتی ہوں صائمہ نے مسکرا کے حنا سے کہا جو کچن میں پلاؤں بنا رہی تھی، نہیں چچی میں ہونا سب کر لو گی آپ باہر گارڈن میں بیٹھوں چاچو برہان سب بیٹھے ہیں حیا چائے لارہی ہے حنا نے مسکرا کے جواب دیا اس کا رویہ سب کے ساتھ اچھا ہوتا تھا سوائے حیا کے،

ایک گھنٹے سے چائے بنا رہی ہو اب تک تم سے چائے نہیں بنی صائمہ بیگم کے جاتے ہی حنا نے غصے سے کہا، جی جی بھابھی بس بن گئی حیا نے جلدی جلدی چائے سب کپ میں ڈھالی،

بیٹا آپ کیوں لائی چائے حنا کہاں ہے برہان نے حیا کو چائے لاتا دیکھ کہا بڑے بھیا وہ بھابھی کھانا بنا رہی ہیں حیا نے چائے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا، چاچو آپ چینی کتنی چھج لے گے حیا نے علی خان صاحب سے معصومیت سے پوچھا،

www.kitabnagri.com

ارے ہماری گڑیا چائے بھی بنانے لگ گئی ہمیں تو پتا بھی نہیں تھا کہ اتنی بڑی ہو گئی ہماری گڑیا علی صاحب نے مسکرا کے حیا کے سر پر ہاتھ رکھا بیٹا دو چھج، سب کو چائے دینے کے بعد حیا اندر چلی گئی جانتی تھی بھابھی کی ہلپ نہیں کی تو وہ بعد میں غصہ کرے گی،

Posted On Kitab Nagri

میں نے حیا کے لیے ایک لڑکا پسند کیا ہے برہان کی بات پر علی خان صاحب نے حیرت سے دیکھا، ابھی تو بہت چھوٹی ہے گڑیا عبد اللہ صاحب کے بعد علی صاحب ہی ان کے گھر کے بڑے تھے ابھی بلال اور حیدر کے آنے کی خبر سن کے وہ لوگ ادھر ہی آگئے ویسے بھی ان کا گھر ساتھ ساتھ تھا،

ہاں چاچو پر وہ اٹھارہ کی ہونے والی ہے اور رشتہ اچھا تھا تو میں نے بھی انکار نہیں کیا، تو کیا حیدر مان گیا صائمہ بیگم نے حیرت سے پوچھا وہ اتھے سے جانتی تھی حیدر حیا کو لے کے کتنا حساس ہے،

جی وہ مان گیا ہے آپ دونوں کو اسی لیے بولوا یا تاکہ آپ سے پوچھ لو پاپا کے بعد آپ ہی بڑے ہیں ہمارے برہان نے آرام سے سب بات بتائی فرقان صاحب جلدی شادی کرنا چاہتے یہ بات بھی کیونکہ روہان زیادہ دن نہیں رک سکتا وہ کل آرہا ہے پاکستان،

رشتہ اچھا ہے مجھے کیا اعتراض ہو سکتا تم دونوں بھالا ہی چاہوں گے حیا کا پر اتنی جلدی شادی یہ بات سہی نہیں لگ رہی علی صاحب نے برہان کی طرف دیکھ کے کہا،

انہیں کتنا آرمٰن تھا یہ پیاری سی معصوم سی لڑکی ان کی بہو بننے پر بلال نے اتنے سختی سے منا کر دیا کہ آپ پھر کبھی یہ بات نہیں کرنا میں نے ہمیشہ حیا کو سگی بہن کی طرح چاہا ہے، چچی آپ بتاؤ سہی ہے نا یہ رشتہ برہان کی بات پر

Posted On Kitab Nagri

صائمہ بیگم اپنی سوچ سے باہر آئی، ہاں بہت اچھا ہے اللہ ہماری بچی کے نصیب اچھے کرے صائمہ بیگم کی بات پر دونوں نے آمیں کہا،

واو یہاں تو پوری محفل جمی ہے بلال کی آواز سن کے سب کھڑے ہو گئے حیدر اسے سہارا دیے لارہاں تھا، یہ کیسے لگی صائمہ بیگم بلال کو ایسے دیکھ کے پریشان ہو گئی ماما یہ حیدر نے مارا ہے مجھے بلال نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا،

ضرورت میں ہی الٹا کام کیا ہو گا ورنہ حیدر کیوں مارے گا بلال نے حیرت سے اپنی ماں کو دیکھا جواب حیدر کے سر پر پیار سے ہاتھ پہر رہی تھی سب سے ملنے کے بعد وہ لوگ وہی گارڈن میں بیٹھ گئے شام کا ٹائم تھا اور موسم بھی بہت اچھا تھا حیدر نے مختصر سب کو بات بتادی،

بھیا آپ آگئے حیا کی اوز پر حیدر نے پیچھے موڑ کے دیکھا اور کھڑا ہو گیا حیا بھاگ کے حیدر کے سینے سے لگ گئے بھیا آپ اتنے دن بعد آئے ہو میں آپ سے بالکل بات نہیں کروں گی حیا کی بات پر حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ جانتا تھا اتنی ہی معصوم ہے اس کی گڑیا اسی سے اسی کی شکایت کر رہی تھی،

کوئی ہم سے بھی مل لے بیمار کو کوئی پوچھ ہی نہیں رہا میرے تو ماں باپ بھی میرے نہیں بلال کی غم میں ڈوبی ہوئی آواز آئی، حیدر سے الگ ہو کے حیا نے بلال کی طرف دیکھا اور ایک دم پریشان ہو گئی یہ کیا ہوا بلال بھیا کو کسے لگی، ڈھیٹ انسان ہے اسے کچھ نہیں ہو گا تم پریشان نہ ہو حیدر کی بات پر بلال نے منہ بنا لیا،

Posted On Kitab Nagri

زیادہ درد ہو رہا ہے نہ بھیا، حیا نے پاس آ کے اس کے سر پر ہاتھ رکھا جہاں پٹی بندھی تھی،

آاااا اوچھ بلال نے ایسے ایکٹنگ کی جیسے حیا کے ہاتھ لگانے سے اسے بہت درد ہوا ہے، سوری بھیا سوری حیا نے فوراً ہاتھ پیچھے ہٹالیا اس کی آنکھوں میں ڈھیر سار اپانی آگیا، بھیا بلال بھیا کو لگ گئی اس نے پیچھے موڑ کے حیدر سے کہا، اس کی آنکھوں میں انسوؤں دیکھ کے حیدر کو غصہ آگیا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فالتو انسان تو نے ڈر دیا گڑیا کو ایکٹنگ بند کر حیدر نے اسے جیب کی چابی پھٹک کے ماری صائمہ بیگم نے بھی بلال کے سر پر چپٹ لگائی کیوں تنگ کر رہا ہے بہن کو، بلال فوراً گھڑا ہو گیا ارے گڑیا سوری انسو صاف کرو میں تو مزاق کر رہا تھا چند ابلال خود اس کے انسو دیکھ کے پریشان ہو گیا اسے کہاں پتا تھا اتنی سی بات میں یہ رونے لگے گی، آپ کو درد نہیں ہو رہا نہ حیا نے اتنی معصومیت سے پوچھا کہ وہاں سب کو اس پر بہت پیار آیا،

بلکل نہیں ہوا یہ تو اسے ہی لگ گئی چھوٹی سی چوٹ ہے بلال نے اسے بہلاتے ہوئے کہا آپ لوگ فریش ہو جاؤ پھر میں کھانا لگاتی ہو حنا کی آواز پر حیدر نے ہاں میں سر ہلایا، اندر چلے اب گڑیا انسو صاف کرو شہاباش،

www.kitabnagri.com

گوڈ گرل حیدر کا کہا اس نے فوراً مانا برہان کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آگئی یہی حیا کو سمجھا سکتا ہے برہان نے دل میں سوچا،

Posted On Kitab Nagri

رات کا آخری پہر تھا راجا صاحب اپنی آرام گاہ میں لیٹے ہوئے تھے کہ ان کے کانوں میں وحشت ناک شیخ کی آواز آئی وہ ایک دم اٹھ کے بیٹھ گئے پھر یہ چیخ بہت ساری چیخوں میں بدل گئی وہ اٹھ کے باہر آئے ان کا یہ گھر کسی محل سے کم نہیں تھا شکیل!!!! شکیل!!!! راجا صاحب نے شکیل کو آواز دینا شروع کر دی،

شکیل عینک کے جن کی طرح فوراً حاضر ہوا، جی جی راجا صاحب اس کی آواز سے لگ رہا تھا وہ نیند میں اٹھ کے بھاگا آیا ہے، یہ کون چیخ رہا ہے کیا تم نے آج ان پلوں کو انجیکشن نہیں لگایا، راجا صاحب کی آواز میں حد سے زیادہ غصہ تھا اسے اپنے آرام کے بیچ میں خلل پیدا ہونا بالکل پسند نہیں آیا،

راجا صاحب سب کو لگایا تھا!!!!!! ابھی شکیل کی بات بیچ میں تھی کہ ایک اور دردناک چیخ کے ساتھ آواز آنا بند ہو گئی _____ وہ وہ چھوٹے صاحب نے _____ نے بولا _____ شکیل نے ڈرڈر کے کہا،

کہا بھی تھا کہ میلا نہیں کرنا ابھی پہلے ہی آرمی نے پریشان کر رکھا ہے اور بچے بھی اٹھانے راجا صاحب نے غصے میں کہا،

کول ڈاون ڈیڈ آرمی اپنا کچھ نہیں بیگاڑ سکتی راجا صاحب کے کانوں میں اپنے ایک لوتے سپوت کی آواز آئی، شکیل اور راجا صاحب نے ایک ساتھ پیچھے موڑ کے دیکھا جہاں سعد اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا آ رہا تھا، میں ہونا دیکھ لو گا ان آرمی والوں کو اور پولیس والے تو ویسے بھی اپنی جیب میں ہے سعد کی آواز میں فخر تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ پکڑوں!!! سعد نے ایک نوٹوں کی گڈی تشکیل کی طرف اچھالی، یہ رکھوں اور اسے ٹھیکانے لگا دینا اگر زندہ ہو تو مار دینا سعد کو پسند نہیں کے اس کی استعمال کی ہوئی چیز کو کوئی اور استعمال کرے اس کے لہجے میں پیسے کا گھمنڈ تھا وہ برائی میں اتنا ڈوب گیا تھا کہ ایک ننی سی کلی کو اس نے بری طرح روند دیا اور اسے اس گناہ کا احساس تک نہیں تھا،

راجا صاحب کے ہاں میں سر ہلانے پر تشکیل وہاں سے فوراً چلا گیا اس کا رخ سعد کے کمرے کی طرف تھا، پر بیٹا ان آرمی والوں کو اور ڈیٹ بوڈی ملے گی تو وہ اور چوکنے ہو جائے گے اور ہمیں ہر حال میں یہ آرڈر پورا کرنا ہے اس بار راجا صاحب نے بغیر غصہ کیے سمجھانے والے انداز میں کہا،

ڈیڈ میں ہونا ڈونٹ وری جو آرمی آفسر اس کیس کو دیکھ رہاں اسے آپ کے کدموں میں لے کر آؤ گا اب آپ جاؤ آرام کرو صبح ہونے والی ہے سعد نے اپنی ڈیڈ کو پیار سے کہا، راجا صاحب مسکرا کے اپنے روم کی طرف چل دیے،

www.kitabnagri.com

سعد اپنے روم میں آیا تو تشکیل بکھرا ہوا سامان سمٹ رہاں تھا تم نے اب تک اس کچرے کو یہاں سے نہیں اٹھایا اس کا اشارہ بیڈ کی طرف تھا جہاں پری کھینچ کھینچ کے بڑی مشکل سے سانس لے رہی اس کی آنکھوں کے کناروں سے آنسو لڑی کی سورت نیکل رہے تھے ہونٹ خشک تھے، چھوٹے صاحب بس اٹھا رہاں تھا میں نے سوچا مرنے والی ہے مر جائے تو اٹھا لو گا تشکیل نے جلدی سے صفائی دی،

Posted On Kitab Nagri

اوو واچھا اتنی سے بات سعد مسکرا کے بیڈ کے قریب آیا پری کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی پراٹھ کے بھاگنے کی اس میں حمت نہیں تھی، کیا ہوا زیادہ درد ہو رہا ہے ابھی ٹھیک ہو جائے گا سعد نے شیطانیت سے کہا اور اپنے ہاتھ اس کے گلے پر رکھ کر دباؤ بھڑایا،

مممما _____ ممما _____ پری زور زور سے اپنے پیر بیڈ پر مارنے لگی اور اٹک اٹک کے اپنی ماما کو پکار رہی پر یہاں اس کی پکار سننے والا کوئی نہیں تھا ایک دم اس کا جسم ڈھیلا پڑ گیا آنکھیں کھولی کی کھولی رہے گئی، اب اٹھاؤ اس کچرے کو اور پھینکوں سعد نے شکیل کو کہا جو یہ سارا منظر اتنی آرام سے دیکھ رہاں جیسے کوئی خاص بات ہی نہ ہو،

جی جی چھوٹے صاحب شکیل نے چادر سمیت بچی کو اس میں لپیٹا اور کندھے پر ڈھال کے چلا گیا، سعد اپنے بیڈ پر لیٹ گیا اور کچھ دیر میں ہی اسے نیند آگئی پتا نہیں ایسے کوگوں کے پاس دل نہیں ہوتا ضمیر نہیں ہوتا کسی کی ننی کلی کو مسلتے ہوئے انہیں رحم نہیں آتا پر وہ یہ بات بھول جاتے ہیں کے ابھی ان کی رسی دراز ہے جب وہ کہنے لگا تو انجام بھی عبرت ناک ہوگا،

www.kitabnagri.com

حیدر فجر کی نماز پڑھ کے آیا تو حیا کچن میں تھی کیا کر رہی ہے ہماری گڑیا حیدر کچن میں ہی آگیا اور وہاں رکھی کرسی پر بیٹھ گیا بھیا میں نماز پڑھ کر روز اس ٹائم چائے بناتی ہوں آپ کی بھی بناؤ،

Posted On Kitab Nagri

ہاں بھی ہم بھی پیے گے گڑیا کے ہاتھ کی مزے دار چائے حیدر نے پیار سے کہا، حیا نے چائے بنائی ایک کپ حیدر کو دی ایک خود نے لی، بیٹھوں گڑیا حیدر کی آواز پر حیا بیٹھ گئی برہان جو باہر آ رہا تھا وہی گیٹ پر ہی رک گیا وہ چاہتا تھا حیدر حیا سے بات کر لے،

برہان بھائی نے بتایا تھا نا آپ اب لندن میں پڑھائی کروں گی آپ کو اعتراض کیوں ہے گڑیا حیدر نے آرام سے بات اسٹارٹ کی، وہ بھیا آپ میرے ساتھ چلو نہ، بیٹا میں نہیں جاسکتا آپ کو تو پتا ہے میں گھر بھی کتنا کم آتا ہوں،

بڑے بھیا مجھے کسی اور کے ساتھ بھیج رہے ہیں پر اپنے تو منا کیا تھا نہ بھیا، حیا بغیر ڈرے حیدر سے سب بات آرام سے کرتی تھی، ہاں میں نے کہا تھا اور اگر میں کہوں کہ روہان اچھا لڑکا ہے اس کے ساتھ چلی جاؤ حیدر نے امید سے حیا کی طرف دیکھا، تو میں چلی جاؤ گی حیا نے بلکل بچوں کی طرح نیچے منہ کر کے کہا حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی،

www.kitabnagri.com

پر بھیا آپ نے کہا تھا گناہ ہوتا ہر کسی کے ساتھ نہیں جاتے کسی سے بات نہیں کرتے حیا نے حیدر کو اسی کی بات یاد کروائی جی میں نے کہا تھا پر گڑیا جس سے نکاح ہوتا ہے وہ محرم ہوتا ہے اس کے ساتھ جاننا مناسب جائز ہوتا ہے ہم ایسے نہیں بھیجے گے آپ کا نکاح کرے گے روہان کے ساتھ حیدر نے اسے رسائیت سے سمجھایا،

Posted On Kitab Nagri

پھر گناہ نہیں ملے گا اللہ ناراض نہیں ہوگے حیدر کی طرف دیکھ کے معصومیت سے پوچھا، صاف شفاف چہرہ آنکھوں میں پاکیزگی لیے وو حیدر کو دیکھ رہی،

دیکھوں گڑیا میری بات دھیان سے سنو میاں بیوی کا رشتہ ہی جائز رشتہ ہوتا ہے بیوی کا کام ہوتا اپنے شوہر کی چھوٹی سے چھوٹی بات مانے اور اس کے سب کام خود کرے اور شوہر کا کام ہوتا ہے وہ اپنی بیوی کا خیال رکھے اسے ہر میلی آنکھ سے دور رکھے اس کی حفاظت کرے اور جب میاں بیوی خوش ہوتے تو اللہ بھی خوش ہوتا ہے روہان سے جب آپ کا نکاح ہو گا وہ آپ کا محرم ہو جائے گا اس سے نہ آپ کا پردہ ہو گا نہ ہی اس کے ساتھ رہنے سے آپ کو گناہ ملے گا بلکہ میاں بیوی کا رشتہ دنیا کا سب سے خوبصورت رشتہ ہے بھائی بہن ماں باپ یہ وہ رشتے ہیں جو ہمیں پیدا ہوتے ہی مل جاتے ہیں پر میاں بیوی کا رشتہ دنیا میں بنتا ہے پر جوڑی اللہ پہلے سے ہی آسمان میں بنا لیتے ہیں اور یہی رشتہ سب سے مضبوط ہوتا ہے، حیا بہت دھیان سے حیدر کو سن رہی تھی حیدر کا سمجھانے کا انداز واقعی خوبصورت تھا دروازے کے پاس کھڑے برہان نے سوچا،

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بھیا میں ان کے ساتھ جاؤ گی حیدر نے نظرے جھکائے ہاتھوں کی انگلیوں سے کھیلتے ہوئے ایسے کہاں جیسے کوئی جرم کا اعتراف کر رہی ہو، گوڈ گرل حیدر نے پیار سے حیا کے سر پر ہاتھ پھیرا،

Posted On Kitab Nagri

پر بھیا مجھے آپ لوگوں کے بغیر ڈر لگے گا، ایسے کیسے ڈر لگے گا ہماری گڑیا کاروہان بہت خیال رکھے گا اگر نہیں رکھا تو ہم دونوں اس کے کان کھینچے گے ہے نہ حیدر برہان نے باہر آتے ہوئے کہا، اب تو ہماری گڑیا کو کوئی اعتراض نہیں ہے نہ برہان نے پیار سے پوچھا،

حیا نے نیچے منہ کر کے نہ میں سر ہلایا، لندن جائے گی شادی کر کے اس حیا کی قسمت اتنی اچھی کیسے ہو گئی میری پوری زندگی ان گھر والوں کی خدمت کرتے گزر گئی اور لندن یہ مہارانی جائے گی میں ایسا ہر گز نہیں ہونے دوں گی اس حیا کے ساتھ تو میں وہ کروں گی کے روہان کیا کوئی بھی لڑکا اس سے شادی نہیں کرے گا دروازے کے پیچھے کھڑے حنا نے نفرت سے سوچا اسے حیا سے حد سے زیادہ حسد محسوس ہو رہی تھی اس وقت،

ٹرن ٹرن ___ حیدر کا فون رنگ کرنے لگا اس نے کال اٹھائی ہاں میجر رفیق حیدر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، سامنے سے حیدر کو جو خبر ملی حیدر نے زور سے اپنی آنکھیں بند کر لی میں آ رہا ہوں حیدر نے کہہ کر فون بند کیا

www.kitabnagri.com

بھائی مجھے ابھی جانا ہو گا ضروری کام ہے حیدر نے برہان سے کہا پر آج تو روہان آ رہا ہے اس سے ملنا ہے بھائی میں کل مل لو گا ابھی مجھے ارجنٹ کہی جانا ہے ویسے بھی وہ آج آئے گا اسے کہوں آرام کرے کل ملاقات ہو گی حیدر کہہ کر اندر چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ باہر آیا تو آرمی یونیفارم میں تھا بھیا آپ کل تو آئے ہو حیا نے گلے لگتے ہوئے کہا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے گڑیا آپ کے جیسے آپ سے بھی چھوٹے بچوں کو میری ضرورت ہے میں جلد آؤ گا ٹھیک ہے اب مسکرا کے دیکھا وحید نے پیار سے اس کا چہرہ اپنی طرف کیا حیا نم آنکھوں سے مسکرا دی،

میری بہادر گڑیا حیدر اس کے ماتھے پر پیار کر کے روانہ ہو گیا



فلائٹ لینڈ کر چکی تھی فاروق صاحب باہر کھڑے روہان کے آنے کا انتظار کر رہے تھے ان کے چہرے پر خوشی تھی اور خوش کیوں نہیں ہوتے ان کا بیٹا اتنے سالوں بعد آ رہا تھا،

آنکھوں پر سن گلاس لگائے صاف رنگت اس پر کھڑی ناک مغرور چال چلتے ہوئے وہ آ رہا تھا سیدھے ہاتھ میں کورٹ لیے اور دوسرے ہاتھ سے اپنا بیگ پکڑے وہ باہر آ رہا تھا جب فاروق صاحب کی اس پر نظر پڑی وہ پہلے سے

Posted On Kitab Nagri

اور بھی زیادہ ہنڈسم ہو گیا تھا فاروق صاحب نے دل میں سوچا اور اس کی طرف بڑھے، وہ اس کے گلے لگتے اس سے پہلے اس نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں روک دیا،

آپ کیوں آئے ائیر پورٹ میں نے آپ کو نہیں بلایا روہان نے ماتھے پر بل ڈھالے کہا اور یہاں وہاں نظرے دوڑانے لگا، پریٹا میں لینے آیا ہوں تمہیں گھر چلو بیٹھ کے بات کرے گے فاروق صاحب نے اپنی خفت مٹانے کے لیے بات شروع کی، جب کر روہان ان کی طرف دیکھ بھی نہیں رہا تھا،

میں نے آپ کو نہیں بلایا تو میں آپ کے ساتھ کیوں جاؤں میں نے ہوٹل میں اپنے لیے روم بک کروالیا ہے اور گاڑی بھی میرا ڈرائیور آتا ہو گا اب آپ جاسکتے روہان نے بغیر لحاظ کے کہا فاروق صاحب کے چہرے پر اداسی آگئی،

اسے گاڑی نظر آگئی ڈرائیور اس کے نام کا بورڈ لیے کھڑا تھا اب میں چلتا ہوں روہان قدم بھڑانے لگا کر فاروق صاحب نے فوراً کہا، حیدر جو تم سے ملے گا وہ، فاروق صاحب کی بات سچ میں ہی تھی کے روہان نے فوراً کہا آج میں آرام کروں گا کل ملاقات ہو گی روہان کہہ کر رکنا نہیں تھا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

فاروق صاحب کی آنکھ میں ہلکی سی نمی آگئی ان کا بیٹا ان سے بہت دور ہو گیا تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اپنی جیب رو کی دروازہ کھول کے باہر آیا اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں اس نے جیسے ہی اندر قدم رکھا ایک آفسر اس کے پاس آیا سروہ، __ حیدر نے ہاتھ سے اسے کہنے سے روکا __ بچی کہا ہے حیدر نے بالکل سپاٹ چہرے کے ساتھ پوچھا __ سروہ پوسٹاٹم کے لیے __ رپورٹ کب تک آئے گی __ حیدر نے پھر سے بات کاٹ کے پوچھا __ سر تھوڑی دیر میں آجائے گی حیدر نے آفسر کی بات پر سر ہلایا اندر بڑھ گیا،

میجر عدنان حیدر نے اسے پکارا جو دیوار سے ٹیک لگائے کسی گھری سوچ میں گم تھا حیدر کی آواز پر اس نے اس کی طرف دیکھا میجر عدنان کی آنکھوں میں نمی تھی سر میں نہیں بچا سکا اپنی بھانجی کو عدنان نے اپنے ہونٹ پہنچ لیے جیسے خود پر ضبط کر رہا ہو، میں اپنی بہن کے سامنے کیسے جاؤ عدنان کے آواز میں سبسی تھی،

حیدر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا، ہم پری کو نہیں بچا سکے پر اس کے جیسے بہت سے بچوں کو ہمیں بچانا ہے حیدر نے اس کی آنکھوں میں دیکھا حوصلہ رکھو حیدر بول کے آگے بڑھ گیا

میجر رفیق وہ کہا ہے جیسے کچھ دن پہلے آرمی نے پکڑا حیدر نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا سر اسے بہت مارا پروہ کسی سورت اپنا منہ کھولنے کو تیار نہیں ہے،

چلو ایک ملاقات میں بھی کر لوں اس سے حیدر بول کے کھڑا ہو گیا میجر رفیق بھی حیدر کے ساتھ چل دیے،

Posted On Kitab Nagri

ٹوچر روم میں حیدر داخل ہوا تو ایک آدمی جس کے بدن پر شرٹ نہیں تھی اس کے دونوں ہاتھ اوپر کی طرف بندھے ہوئے تھے اور وہ آنکھیں بند کیے اپنا سارا وزن ان ہاتھوں پر ڈھالے بیہوش تھا،

حیدر قدم قدم چل کے اس کے پاس آیا تو ٹوڑے پاس رکھے مٹکے سے اس نے ایک گلاس پانی لیا اور اس کے چہرے پر مارا وہ آدمی دھیرے دھیرے آنکھیں کھولنے لگا میجر رفیق دو کرسی لاؤ حیدر کی بات پر رفیق نے ہاں میں سر ہلایا اور دو کرسی لے آیا،

حیدر ایک کرسی پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھا، اس کے ہاتھ کھولوا اور کرسی پر بیٹھا حیدر کی بات پر رفیق نے فوراً اٹل کیا،

اب حیدر اور وہ آمنے سامنے بیٹھے تھے، میں تم سے زیادہ سوال نہیں کروں گا ایک سوال کروں گا جواب تم سارے دو گے حیدر کی بات پر اس آدمی نے حیدر کی طرف دیکھا اور نہ میں سر ہلایا، حیدر نے اس کے بال اپنی مٹھی میں پکڑے میں تم سے پوچھ نہیں رہا تمہیں بتا رہا ہوں حیدر نے شدید غصے سے کہا اور اسے ایک جھٹکے سے چھوڑ دیا،

Posted On Kitab Nagri

کون ہے اس سب کے پیچھے حیدر نے اس کی طرف دیکھ کر آرام سے سوال کیا، میں بہت بار بول چکا ہوں میں بچی کو اپنے لیے اٹھا رہا تھا میں کسی کے لیے کام نہیں کرتا اس آدمی نے رٹے رٹائے طوطے کی طرح واپس وہی بات دوہرائی،

حیدر نے ہاں میں سر ہلایا اور ہاتھ آگے کیا رفیق نے اس کے ہاتھ میں ایک چاکر کھا حیدر نے وہ چاکر گور سے دیکھا، چاکر دیکھ کے اس آدمی کے گلے میں گٹھلی سی ڈوب کے ابھری میں آخری بار پوچھ رہا ہوں کون ہے اس سب کے پیچھے حیدر نے اس کی طرف دیکھا اس وقت حیدر کی آنکھوں سے رفیق کو بھی خوف محسوس ہوا، نہیں پتا!!!!!! حیدر نے اس چاکر کو اپنی مٹھی میں پکڑا اور تیز سے اس کے گٹھنے میں مارا چاکر اس کے گٹھنے کے اندر تک چلا گیا،

آ!!!!!!----- اس آدمی کی چیخ سے سب دیوارے ہل گئی، نہیں پتا!!!!!! حیدر نے بول کے ایک بار پھر چاکر ہوا میں بلند کیا اور اس کے دوسرے گٹھنے میں دے مارا،
آ!!!!!! _____ اس آدمی کے حلق سے خوف ناک شیخ کی آواز نکلی،

نہیں پتا!!!!!! حیدر نے اس کا ہاتھ پکڑا چاکر کو ہوا میں بلند کیا _____ بتانا ہوں بتانا ہوں اس آدمی نہ جلدی سے کہا خوف سے وہ کانپنے لگا، حیدر اس کا ہاتھ چھوڑ کے پیچھے ہو کے بیٹھ گیا،

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں جانتا ان سب کے پیچھے کون ہے پر میں شکیل نامی بندے کو جانتا ہوں میں بچے اٹھا کے اسے دیتا ہوں پھر وہ ان بچوں کے ساتھ کیا کرتے مجھے نہیں پتا۔۔ اس آدمی نے جلدی جلدی بولنا شروع کیا، حیدر نے پھر سے چاکو کی طرف دیکھا اس آدمی نے حیدر کے نظروں کو دیکھا اور جلدی سے بولنے لگا،

مجھے،۔۔۔ مجھے سچ میں نہیں پتا بس۔۔۔ بس اتنا پتا ہے کہ دنیا سے راجا صاحب کے نام سے جانتی ہے اس کا اصلی نام کسی کو نہیں پتا اسے آج تک کسی نے نہیں دیکھا سوائے شکیل کے اور۔۔۔ اور ابھی اس نے شیخ سے کوئی ڈیل کی ہے پچاس بچوں کی اس لیے ہمارا۔۔۔ ہمارا نیٹ ورک چاروں طرف پھیلا ہوا ہے ہمیں۔۔۔ ہمیں یہ آرڈر جلد ہی پورا کرنا ہے مجھے اس زیادہ کچھ۔۔۔ کچھ نہیں پتا میری قسم، اس آدمی نے خوف اور درد کے ملے جلے تاثرات سے اپنی بات کہی،

حیدر کھڑا ہو گیا اور ایک رکھ کے تھپڑ اس کے گال پر مارا اس آدمی کا دماغ سن ہو گیا حیدر کے ایک تھپڑ سے، اس قوم کے بچے تمہارے باپ کا مال ہے جو تم ان کی ڈیل کرو گے حیدر کی آنکھوں سے خون ٹپک رہا تھا، اب دیکھو تم سب کے ساتھ یہ آرمی کیا کرتی ہے،

اس سے شکیل کا اسکیچ بنواؤ رفیق کو کہہ کر حیدر باہر نکل گیا اپنے آفس میں چیمبر سے ٹیک لگائے اس نے اپنی آنکھیں موند لی، آنکھیں بند ہوتے ہی اس کے سامنے حیا کا معصوم چہرہ آیا اس نے ایک دم آنکھیں کھول لی، مجھے گڑیا کے لیے روہان سے ملنا ہے سب ٹھیک رہا تو مجھے گڑیا کو جلد ہی یہاں سے بھیجنا ہوگا، جی میں اس کیس پر سہی سے

Posted On Kitab Nagri

فوکس کر سکوگا، حیدر نے سوچ کے برہان کو کال ملائی، بھائی کل اسے گڑیا کے فیوریٹ رسٹورنٹ میں بلا لو میں اس سے وہی ملوگا حیدر نے بول کے کال رکھ دی، اتنے میں دروازہ نوک ہوا،

آجاؤ!!! حیدر کے کہنے پر آفسراندر آیا سرپوسٹار ٹم رپورٹ!! اس نے سامنے ٹیبل پر رپورٹ رکھی اور حیدر کے اشارے پر سیلوٹ مار کے چلا گیا، حیدر نے ہاتھ بڑھا کے فائل اٹھائی،

بچی کے جسم پر سگریٹ کے نشان اس کے ساتھ زیادتی اور گلابانے سے موت حیدر نے فائل ٹیبل پر پھنک کے ماری پھر سے وہی سب حیدر نے سر اپنے ہاتھوں پر گرا لیا

تم اب تک تیار نہیں ہوئی مشعل حیا کے سر پر کھڑی پوچھ رہی تھی جو اپنی کتاب پر جھکے کچھ پڑھ رہی تھی،

یار میرا دل نہیں کر رہا حیا نے مشعل کی طرف دیکھا، کیا دل نہیں کر رہا اٹھوں یار برہان بھائی نے مجھے کہا تھا حیا کو اچھی سی شوپنگ کرواؤ، اب اٹھوں بھی مشعل نے اس کا ہاتھ پکڑ کے کھڑا کیا،

Posted On Kitab Nagri

پر رات کے سات بج رہے ہیں اس ٹائم ہم کیسے جائے گے حیا نے گھڑی کی طرف دیکھ کے کہا، اپنے ساتھ بلال بھائی بھی ہے مشعل نے وارڈروب سے اس کے کپڑے نیکال کے اس کے ہاتھ میں پکڑائے

حیا بے دلی سے تیار ہوئی اس کا پتا نہیں کیوں دل گھبراہاں تھا آج لائٹ پنک کمر کی کرتی کے ساتھ وائٹ کمر کا پلاز وپہنے اس پروائٹ کمر کا ہی اسکاف لیے بہت پیاری لگ رہی تھی لاؤ میں پہناؤ مشعل نے اس کا اسکاف اسٹائلش سا باندھ دیا حیا نے خود کو آئینہ میں دیکھا وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی جب کے مشعل خود بھی سکین کمر کا سوٹ پہنے سر پر ڈوپٹہ لیے اچھی لگ رہی تھی یار جلدی کرو بلال بھائی انتظار کر رہے مشعل اس کا ہاتھ پکڑ کے باہر لے آئی

جہاں بلال صاحب مزے سے ٹانگے اوپر کیے سونے پر آرام فرما رہے تھے لو میں یہاں تکڑ کر رہی ہو یہ صاحب آرام کر رہے مشعل نے اسے جا کے ہلایا اٹھوں بلال بھائی کیا آرمی والے سونے نہیں دیتے بلال صاحب ٹس سے مس نہیں ہوئے، سونے دو اپن کل چلے گے حیا نے مشعل کا ہاتھ پکڑ کے کہا ارے تم رکو میں اٹھاتی ہوں سارا پلین کینسل کرنا ہو گا میں نے تو اتنی لمبی لسٹ بنائی ہے شوپنگ کی ایسے کیسے سونے دو مشعل نے غصے سے کہا پھر اس کے زہن میں ایک ایڈیا آیا

مشعل نے بلال کے کان کے پاس جا کے زور سے چیخ ماری بلال ایک دم اٹھ کے بیٹھ گیا!!!! کہا ہے کہا ہے دشمن کہا ہے بلال نے بولتے کے ساتھ ہی ہاتھوں کا مکا بنا لیا جسے دیکھ کے مشعل اور حیا دونوں کی ہنسی نیکل گئی بلال

Posted On Kitab Nagri

کی نیند بھاگی تو اس نے مشعل کی طرف غصے سے دیکھا وہ الگ بات تھی کے اس کے غصے کی کوئی پروا نہیں کرتا تھا ایسے کون اٹھاتا ہے جنگلی بلی بلال بولتے کے ساتھ کھڑا ہو گیا ابھی بتاتا ہوں تمہیں، مشعل فوراً سونے کے دوسری طرف آگئی دیکھو آپ نے کہا تھا آپ شوپنگ لے کے جاؤ گے مشعل نے یہاں سے وہاں بھاگتے ہوئے کہا بھیا دیر ہو رہی ہے بلال سونے پر چڑھ چکا تھا اس سے پہلے مشعل تک پھنچتا حیا کی آواز اس کے کانوں میں پڑی،

ابھی کے لیے چھوڑ رہا ہوں یاد رکھنا بد لہ ضرور لوگا بلال نے سونے سے نیچے آتے ہوئے کہا ہاں ابھی تو چلو پہلے ہی دیر کر دی گدھے گھوڑے بیچ کے سو جو رہے تھے مشعل نے منہ بنا کے کہا بلال پھر اس کی طرف بڑھنے لگا کر حیا نے ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔ چلو بھیا بلال نے حیا کو دیکھا پھر اسے انگلی سے وارن کرتا ہوا گاڑی کی سمت چل دیا پیچھے سے مشعل نے اس کی نکل اتاری جسے دیکھ کے حیا کے چہرے پر اسمائل آگئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روہان سو کے اٹھا اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا شام کے ساتھ بج رہے تھے وہ فریش ہو کے آیا کے اس کے پاس فاروق صاحب کی کال آئی میں نے کہا تھانا میں کل مل لوں گا روہان نے فون اٹھاتے ہی کہا، ہاں میں نے وہی بتانے کے لیے کال کی ہے حیدر نے کل تمہیں ریسٹورنٹ میں بولوا یا ہے ٹائم اور ایڈریس میں تمہیں سینڈ کر دو گا فاروق صاحب کی فون میں سے آواز آئی،

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے!! روہان نے تو لیے سے اپنے بال خشک کرتے ہوئے کہا مجھے پاکستان سے جلد جانا ہے تو یہ شادی وادی کا نائٹک جلد ہی ختم ہو جائے تو بہتر ہے روہان کے لہجے میں بیزاری تھی، بیٹا شادی نائٹک نہیں ہوتی یہ تو فاروق صاحب اسے سمجھانا چاہتے تھے کہ اس نے ان کی بات بیچ میں کاٹ دی،

اووو پلز آپ شادی کے بارے میں بات نہ ہی کرے تو بہتر ہے روہان کا لہجہ طنزیہ ہو گیا، اچھا میں حیا کو ایک انگوٹھی پہنانا چھتا ہوں رشتہ پکا ہونے پر تم جا کے وہ۔ لے آؤں فاروق صاحب نے اس کا طنز سمجھتے ہوئے ٹوپک چلیج کیا،

واٹ دا۔۔۔ میں اس لڑکی کے لیے انگوٹھی آپ کا دماغ تو ٹھیک ہے، ہاں ٹھیک ہے میرا دماغ جی بول رہا ہوں کیوں کے میں تمہیں انگوٹھی پہنانے کا کہوں گا تو تم نہیں مانو گے کم سے کم اپنی پسند کی انگوٹھی تو لا سکتے فاروق صاحب کا انداز سمجھانے والا تھا، مجھے نہ اس کے لیے انگوٹھی لانے کا شوق ہے نہ اسے پہنانے کا اس لیے یہ فضول کام کی امید مجھ سے نہ ہی رکھوں تو بہتر ہے روہان کا لہجہ دو ٹوک تھا،

ٹھیک ہے انگوٹھی میں ہی لے آؤں گا میں ہی پہنا بھی دو گا بس مجھے لگا جیسے تم مجھ سے کوئی احسان لینا نہیں چاہتے تو اپنی ہونے والی بیوی کی انگوٹھی بھی اپنے پیسو سے لاؤ گے پر خیر میں غلط تھا فاروق صاحب نے اپنے لہجے کو سرسری بنا کے کہا، روہان نے ان کی بات پر لب پہنچ لیے،

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھ پر اور کوئی احسان کرنے کی میں لے آؤں گارینگ روہان نے بولتے کر ساتھ فون کاٹ دیا اب اس دو ٹکے کی لڑکی کے لیے مجھے شوپنگ مول جانا ہو گا روہان نے غصے سے اپنے بیگ سے سوٹ نکالا۔ اور چنچ کر کے چلا گیا،

تیار ہو کے اس نے آخری نظر خود پر ڈھالی بیلو پیٹ پر بیلو ہی شرٹ پہنے آستین کو کونیوں تک فولڈ کیے ہاتھ میں برینڈڈ واچ چمک رہی تھی بالو کو جیل سے سیٹ کیے وہ باہر جانے کو تیار تھا، اس نے ڈرائیور کو کال کر کے گاڑی ریڈی کرنے کو کہا وہ یہاں کے راستوں سے انجان تھا،

یہاں کے سب سے اچھے اور مہنگے شوپنگ مول لے چلو۔۔ گاڑی میں بیٹھ کے اس نے ڈرائیور سے کہا اور خود گاڑی سے باہر دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واو حیا وہ ڈریس دیکھو مشعل نے اس کا دھیان ایک ڈریس کی طرف دلوا یا حیا نے بھی وہاں دیکھا کتنا پیارا ہے نہ آؤں وہاں چلتے ہیں مشعل نے اسے اس شاپ کی طرف کہنتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

یہ میری زندگی کی پہلی اور آخری غلطی ہے آئندہ غلطی سے بھی کبھی لڑکیوں کو ساتھ شاپنگ پر نہیں آؤں گا بلال نے کان کو ہاتھ لگا کر کہا وہ اتنے دکانوں پر پھر چکے تھے اور پسند ایک دو چیز ہی آئی تھی،

تو اب ہم شوپنگ بھی نہ کرے بولوا بھی تو حیا کے لیے دس ڈریس اور لینے ہے اور بھی بہت سارا سامان مشعل نے انگلی پر گنتے ہوئے کہا،

کیا!!!!!! نہ بابا نہ میں اور نہیں چل سکتا بلال بول کے پاس رکھی بیچ پر بیٹھ گیا میرے تو سر میں درد ہونے لگا کتنا پکاتی ہو تم لیڈریس بلال نے ڈرامائی انداز میں کہا، تو یہی بہٹھے رہو ہم تو جائے گے مشعل نے شوپنگ بیگ بلال کی گود میں رکھتے ہوئے کہا، نہیں اکیلے میں نہیں جانے دو گا بس بہت ہو گئی شوپنگ گھر چلو بلال نے بھی اسی کے انداز میں کہا، کہاں بہت ہو گئی آپ خود آئے ساتھ ہم نے نہیں کہا ہمارے ساتھ چلو مشعل نے بھی اسے غصے میں کہا، حیا کبھی مشعل کو دیکھے کبھی بلال کو،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو تمہارے لیے نہیں آیا اپنی گڑیا کے لیے آیا ہوں اس کا خیال رکھنا ہے مجھے ایسے کیسے اکیلے بھیج دیتا رات کو بلال نے بھی اسی کے انداز میں ہاتھ گھوما گھوما کر کہا، حیا میرے ساتھ آئی ہے اس کا دھیان بھی میں رکھ لیتی ہمیں ایسے دو نمبر فوجی کی ضرورت نہیں ہے مشعل نے بھی برابر کا جواب دیا،

Posted On Kitab Nagri

دو نمبر فوجی کسے کہا بلال بولتے کے ساتھ کھڑا ہو گیا، بھیا بس آخری دکان میں چلو پھر گھر چلے گے حیا نے بیچ میں آتے ہوئے کہا گڑیا تم ہٹ جاؤ آگے سے آج اس چڑیل کو نہیں چھوڑوگا، چڑیل کسے کہا مشعل بھی غصے میں آگئی ہر بار گڑیا کی وجہ سے بیچ جاتی ہو اب نہیں بچو گی بلال بولتے کے ساتھ ہی آگے بھڑا اسے آگے بھڑتا دیکھ مشعل ایک دم پیچھے ہو گئی، بھیا آپ کے سر میں درد ہو جائے گا حیا نے اس کا ہاتھ کونی کی طرف سے پکڑ کے ہلایا بلال اب کافی بہتر تھا بس سر پر جو چوٹ لگی اس پر بینڈج لگا ہوا تھا،

سیکھو سیکھو اپنی سے چھوٹی سے سیکھو بلال نے حیا کی طرف اشارہ کر کے چبا چبا کے کہا، مشعل کچھ بولنے لگی کے حیا کی آنکھوں میں پلزلچپ والا تاثر دیکھ کے خاموش ہو گئی اور منہ پھیر لیا بس آخری دکان گڑیا بلال نے اس کی طرف دیکھ کے کہا

جی جی!!! اب چلو نہ حیا نے ایک کونی مشعل کی پکڑ لی ایک بلال کی اس کے اس انداز پر دونوں کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

www.kitabnagri.com

تمہاری دکان کی سب سے مہنگی ڈائمنڈ رنگ دکھاؤ روہان نے مغرور انداز میں کہا، دکان دار نے ایک سے ایک رنگ سامنے رکھ دی اس نے سب کو ایک نظر دیکھا۔۔۔ یہ۔۔۔ روہان نے ایک رنگ کی طرف اشارہ کیا

Posted On Kitab Nagri

سرنائس چوائس یہ ہماری شاپ کی سب سے بہترین کلیکشن ہے شاپ والے نے خوشی سے بتایا، اسے پیک کر کے دور وہاں بول کے کھڑا ہو گیا،

رنگ لیکے اس نے پیمینٹ کی اور شاپ سے باہر آ گیا اپنے میں اس کا سیل بجنے لگا اس نے دیکھا سوزی کی کال تھی اس نے کال اٹین کی سوزی کچھ کام۔ کی باتے پوچھ رہی اس سے بات کرتے کرتے روہان باہر آ گیا

اب گھر چلے بلال نے تھک کر کہا، جی جی بھیا چلو وہ لوگ باہر آئے، اووشٹ یار مشعل نے رکتے ہوئے کہا اب کیا ہو اب بلال نے اس کی طرف دیکھا میں اپنا پرس اندر بھول آئی ابھی لاتی ہوں،

www.kitabnagri.com

اففف مشعل بلال نے چڑ کر کہا اب تم اکیلے جاؤ گی، بس میں یو گئی یو آئی مشعل نے ہاتھ سے یو یو کر کے کہا اور اندر بھاگی جاؤ حیاتم بھی جاؤ اس کے ساتھ یہ پاگل ورنہ پھر شوپنگ کرنے لگے گی اتنے مشکل سے باہر آئی تھی میں جب تک گاڑی گھومتا ہوں اور بیگ پکڑے پکڑے ہاتھ دکھ گئے حیاتم ہاں میں سر ہلا یا بلال چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp_0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

حیا اندر گئی پر اسے مشعل نظر نہیں آئی وہ آگے بھڑتی اس سے پہلے دو لڑکے جو اسے کب سے گھور رہے تھے موقع ملتے ہی انہوں نے حیا کا رستہ روکا کہا چلی نازک کلی اس لڑکے نے تھرڈ کلاس عاشقوں کی طرح کہا، حیا ڈر کے دو قدم پیچھے ہو گئی،

Posted On Kitab Nagri

ارے کہا جا رہی ہے نازک کلی ایک لڑکا آگے بھڑا حیا نے پیچھے موڑ کے دیکھا جہاں بلال نظر نہیں آ رہا تھا اس کی آنکھوں میں ڈر سے پانی آنے لگا، حیا دو قدم اور پیچھے ہوئی اور اس نے موڑ کے دوڑ لگا دی وہ لڑکے بھی قہقہہ لگا کے اس کے پیچھے بھاگے،

حیا پیچھے دیکھ کے بھاگ رہی اس کی آنکھوں سے آنسو گر رہے دونوں لڑکے اس کے پیچھے آرہے تھے وہ پیچھے دیکھنے میں اتنی مگن تھی کے سامنے کھڑے شخص سے زور سے ٹکرائی اس نے سامنے دیکھا کوئی کھڑا تھا اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ ٹھیک سے نہیں دیکھ سکی پر اس کی ہائٹ بالکل بلال جیسی تھی

روہان جو سوزی سے کال پر بات کر رہا تھا پیچھے سے کوئی اتنی زور سے ٹکرایا کے اس کے ہاتھ سے موبائل دور جا گرا اور دو ٹکڑوں میں بٹ گیا، واٹس اپ دیکھیں!!!!!!! روہان غصے سے پیچھے موڑا سامنے ہی کوئی لڑکی کھڑی تھی وہ اسے کچھ بولتا اس سے پہلے وہ اس کے پیچھے چھو پ گئی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلا---ل بھ---یا بھیا وہ---ہ حیا نے اس کے پیچھے چھپ کے کانپتی انگلی سے سامنے کی طرف اشارہ کیا روہان نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا جو اس کے پیچھے چھپی تھی اندھیرے کی وجہ سے وہ اس کا چہرہ ٹھیک سے نہیں دیکھ سکا پر اس کے اشارہ کرنے پر سامنے دیکھا جہاں دو لڑکے بھاگے آرہے تھے،

Posted On Kitab Nagri

وہ پارکنگ کی جگہ تھی جہاں بہت سے گاڑیا کھڑی تھی، روہان نے غصے سے ان لڑکوں کی طرف دیکھا وہ لڑکے جو بھاگے آرہے تھے سامنے اس مضبوط جسامت کے آدمی کو دیکھ کے ڈر گئے کیوں کے خود وہ ڈیرپسلی تھے، وہ وہی سے لٹے قدم بھاگ گئے،

حیا نے اس کے پیچھے اپنا چہرہ چھپایا ہوا تھا پر ہاتھ اب بھی آگے تھا روہان نے اس کا وہ ہاتھ پکڑ کے اسے غصے سے اپنے سامنے کیا اتنے میں ایک کار اسٹارٹ ہوئی جس کی ہیڈ لائٹ کی روشنی سیدھے حیا کے چہرے پر پڑی حیا نے اپنی آنکھیں زور سے میچلی،

روہان جو کچھ بولنے لگا تھا غصے میں سنانے لگا تھا سامنے موجود چہرہ دیکھ کر اس کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے معصوم چہرہ اگلا بی رنگت ہو لے ہو لے کانپتے ہوئے لب وہ اسے اسماں سے اتری ہوئی حور لگی،

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری گڑیا کو ہاتھ لگانے کی بلال نے حیا کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوا کر اسے دور دھکا دیا، حیا نے آنکھیں کھول کے آواز کی طرف دیکھا بلال بھیا یہاں تو یہ اس نے سامنے دیکھا،

روہان جو حیا کے چہرے میں اتنا کھویا ہوا تھا کہ اسے احساس بھی نہیں ہوا جب اسے کسی نے دھکا دیا تو وہ ہوش میں آیا اور غصے میں بھی،

Posted On Kitab Nagri

بلال اسے مارنے کے لیے آگے بھڑا پر حیا نے اسے کوئی سے پکڑ لیا نہیں بھیا نہیں یہ تو حیا کچھ بولنے لگی بلال نے اسے سائڈ میں ہٹایا اور اس کی طرف ہار جانہ تیور لیر بھڑا روہان نے بھی آگے بھڑکے اس کی کالر پکڑ لی تیری ہمت کیسے ہوئی مجھے دھکا دینے کی بلال نے اس کے ہاتھ اپنی کالر پر سے ہٹا کر ایک بار پھر اسے دھکا دیا جس سے وہ گرتا گرتا بچا تیری ہمت کیسے ہوئی میری گڑیا کو ہاتھ لگانے کی بلال کی آنکھوں میں اس وقت خون نظر آ رہا تھا وہ اسے مارتا اس سے پہلے حیا جو منہ پر ہاتھ رکھے سب دیکھ رہی تھی بیچ میں آگئی،

بھیا وہ --- وہ لڑکے حیا نے روتے ہوئے کہا بلال جو اسے مارنے کے لیے آگے بڑھ رہا حیا کی بات پر رک گیا کون لڑکے گڑیا وہ ___ وہ بھ ___ یا بھاگ ___ گے ان ___ کی وجہ سے حیا نے پیچھے کی طرف اشارہ کر کے کہا،

روہان نے کھڑے ہو کے اپنی شرٹ سہی کی وہ بلیک بیلڈ تھا اس کا ارادہ اس لڑکے کو دھونے کا تھا کہ حیا کے معصوم لہجے نے اس کے قدم روک دیے،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس بھیا ___ لڑائی ___ نہیں ___ کرو ___ حیا نے روتے ہوئے کہا اور ڈر کے بلال کے ہاتھ سے چپک گئی، گڑیا ریلیکس اوکے ہم نہیں لڑ رہے سوری بلال نے دونوں ہاتھ اوپر کرتے ہوئے روہان سے سوری کہا،

جگہ جگہ لوگوں کو مارنے سے بہتر ہے اپنی گڑیا کو شوکیس میں رکھو روہان نے غصے میں کہا حیا کی طرف آخری نظر ڈھالی اور اپنا سامان اٹھا کے گاڑی کی طرف بڑھ گیا،

Posted On Kitab Nagri

بلال نے اسے کوئی جواب نہیں دیا اس سب سے حیا بہت ڈر گئی بلال اسے لیے گاڑی تک آیا، حیا کہا تھی تم جب میں بیگ لے کر آئی بلال بھائی اکیلے تھے، حیا کوئی جواب دیے بغیر بس رو رہی تھی مشعل نے اسے اپنے کندھے سے لگایا اور بلال کی طرف دیکھا، بلال نے چپ رہنے کا اشارہ کیا اور گاڑی کا دروازہ کھولا حیا اور مشعل پیچھے بیٹھی حیا نے مشعل کو ایسے پکڑا ہوا جیسے چھوڑے گی تو مشعل غائب ہو جائے گی،

بلال نے گاڑی اسٹارٹ کی اب ان کا رخ گھر کی طرف تھا

بات کی تم نے برہان سے فون میں سے انور کی آواز آئی، ہاں کی تھی پر برہان نے حیا کی شادی پہلے ہی کسی سے تے کردی حنا نے غصے سے کہا،

شادی تے کردی کس سے تم نے کہا تھا حیا تو صرف میری ہے پھر ایسے کیسے اس کی شادی کسی اور سے تے کردی میں نے کیا کیا سپنے دیکھے تھے حیا کے ساتھ کے اور تم کہہ رہی اس کی شادی کسی اور سے تے کردی انور کی آواز میں دباد باغصہ تھا،

Posted On Kitab Nagri

تو مجھے کیا پتا تھا اندر ہی اندر کب اس منحوس کی شادی تے کردی وہ بھی لندن جیسی جگہ، میں بھی دیکھتی ہوں کیسے جاتی ہے یہ لندن حنا نے نفرت سے کہا،

کیا لندن میں ہو رہی اس کی شادی اب میرا کیا ہو گا تم نے ہی مجھے آسرا دیا تھا اب تمہیں ہی کچھ کرنا ہو گا انور نے غصے سے کہا، ابھی زیادہ نہیں بولو پانی سر سے نہیں گزرا ابھی بھی وقت ہے وہ چڑیا اپنے جال میں آسکتی،

کیسے آسکتی اب تو وہ شادی کر کے لندن جا رہی ہے میں نے کیا کیا سوچا تھا اس سے اپنی بہن کے بدلے لوگا اسے اتنا ٹارچر کرو گا کہ تمہارے دل کو ٹھنڈک مل جائی گی پر سب پلین دھرے کر دھرے رہے گئے اُسے تو کوئی اور لے کر جا رہا انور نے اپنی بات سے حنا کو اور بھڑکایا،

ایسے کیسے لے جائے گا کوئی اور ابھی شادی فکس ہوئی ہے شادی نہیں ہوئی میرے پاس ایک پلین ہے اس چڑیا کو کابو کرنے کا حنا نے اپنی آواز کو حد درجہ سرگوشی میں بدل دیا،

کیا__ کیا پلین ہے انور کو ایک بار پھر امید کی کرن نظر آئی، اب دھیان سے میری بات سنو تمہیں کیا کرنا، حنا اسے بتاتی گئی اور انور کے چہرے پر حنا کا پلین سن کے شاطرانہ مسکراہٹ آتی گئی

Posted On Kitab Nagri

عجیب لوگ ہیں یہاں کے!!!! بات بعد میں کرتے ہیں لڑائی پہلے روہان غصے سے بولتا ہوا گاڑی میں بیٹھا، ہوٹل چلو ڈرائیور کو حکم دے کے ایک بار پھر وہ یہی سب سوچنے لگا، اس نے آنکھیں بند کر کے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگایا اس کی آنکھوں کے سامنے وہ پری سا چہرہ آگیا،

آج تک اس نے بہت سے حسین چہرے دیکھے تھے پر اتنا معصوم چہرہ پہلی بار دیکھا، اس نے واپس آنکھیں کھول لی یہ میں کیا سوچ رہا ہوں روہان نے اپنا سر جھٹکا جب اس کی نظر ہاتھ میں موجود رنگ پر گئی جو وہ کچھ دیر پہلے لے کر آیا تھا،

ایک بار پھر اس کے چہرے پر سرد تاثرات آگئے اس نے رنگ سائڈ میں رکھی اس نے آج تک حیا کو نہیں دیکھا پر اس کا باپ بار بار کسی اور کی تعریف کرے اس چیز نے اسے حیا سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیا، اسے حیا یا کسی بھی لڑکی میں کوئی انٹریس نہیں تھا کیوں کہ اسے شادی کے نام سے ہی نفرت تھی

ہوٹل پہنچ کے اس نے ڈرائیور کو کل کی ہدایت دی اور لفٹ کے ذریعے اپنے روم میں آگیا رنگ اس نے سائڈ ٹیبل پر رکھی اور فریش ہو کے بیڈ پر لیٹ گیا،

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہاتھ بڑھا کے اپنا موبائل اٹھایا ارادہ فاروق صاحب کو کال کر کے بتانے کا تھا کہ وہ ان کی بہو اور اس دو ٹکے کی لڑکی کے لیے رنگ لے آیا پر جب اس نے اپنا موبائل دیکھا اسے پھر سے وہ منظر یاد آیا اس نے اپنے زہن کو جھٹکا اور واپس موبائل سائنڈ پر رکھ دیا اس کا موبائل بھی ٹوٹ چکا تھا اب کل اسے اپنے لیے نیا موبائل بھی لینا تھا یہی سب سوچتے ہوئے وہ گھری نیند میں چلا گیا،

شکیل نامی بندہ ہمارے ہاتھ آجائے تو اس راجا صاحب کی گردن تک پہنچنا مشکل کام نہیں ہے احمد نے سامنے بیٹھے حیدر سے کہا جو فائل میں منہ دیے بیٹھا تھا آج صبح ہی احمد واپس آیا تھا اور اسے یہ خبر سننے کو ملی جسے سن کے احمد کا بس نہیں چلا وہ کیا کر دے ان انسان کی خال پہنے بھڑیوں کو عبرت ناک انجام تک پہنچا دے،

Kitab Nagri

احمد والے دو بہن بھائی تھے احسان صاحب احمد کے والد صاحب تھے ان کی ولدہ کی ڈیٹھ بچپن میں ہی ہو گئی احمد سے پانچ سال چھوٹی ایک بہن تھی جس کا نام تھا نور، احمد کی بلال اور حیدر سے ملاقات ان دنوں ہوئی جب وہ آرمی کی ٹریننگ کے لیے آیا تھا،

اسے آج بھی وہ دن یاد تھے جب سب لڑکے بلال کرتا تھا اور اس کا روم میٹ ہونے کی وجہ سے سزا ہمیشہ احمد کو ملتی تھی،

Posted On Kitab Nagri

ہاں اس کا اسکیچ تو بن گیا ہے وہ جلد ہی ہمارے ہاتھ میں ہو گا حیدر کی بات پر احمد اپنی سوچوں کی دنیا سے باہر آیا،

کیا ہوا تو مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا احمد کے کہنے پر حیدر نے اس کی طرف اسی انداز سے دیکھا چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا، حیدر کھڑا ہو کے کھڑکی کے پاس آ گیا باہر آرمی کے جوان کڑک دھوپ میں ٹرینگ کر رہے تھے،

میں جانتا ہوں ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں مجھے اللہ کے بعد اپنی ٹیم سے پوری امید ہے کہ ہم باقی سبھی بچوں کو بچا بھی لیں گے پر پری کا میں جب سے چہرہ دیکھ کے آیا ہوں اس کا معصوم چہرہ میری آنکھوں کے آگے سے نہیں جا رہا وہ بالکل گڑیا جیسی تھی حیدر نے دور خلاؤ میں دیکھتے ہوئے بہت آہستہ آواز میں کہا،

ہم اب ایک اور پری کو ان کے حیوانیت کی بھینٹ نہیں چڑھنے دے گے احمد بولتے ہوئے اسی کے پاس آ گیا اس کی نظر بھی نیچے گئی جہاں ایک ٹرینڈ آفسر جوانوں کو ٹرینگ دے رہا تھا

حیدر وہ دیکھ ___ احمد نے کھڑکی سے نیچے کی طرف اشارہ کیا جہاں ایک نارمل قد کا لڑکا ہر ایک کو سلام کر رہا تھا ___ کچھ یاد آیا احمد نے حیدر کی طرف دیکھ کے کہا مقصد حیدر کا موڈ ٹھیک کرنا تھا ___ حیدر کو بھی وہ دن یاد آیا

Posted On Kitab Nagri

ماضی

آج یار کچھ کھاتے ہیں ان سینئر آفسر نے تو ہمیں مینڈک سمجھ لیا ہے یار کتنا اچھلواتے ہیں حیدر اور بلال دونوں ابھی اچھل اچھل کے پورا گراؤنڈ کا چکر لگا کے آئے تھے ان کی غلطی یہ تھی کہ بلال نے چلتے ہوئے ایک سینئر آفسر کو روک کے سلام کیا تھا۔۔

ہمیشہ لٹے کام تو کرتا سزا مجھے بھی ملتی حیدر بھی فُل غصے میں تھا اسے صرف اس لیے سزا ملی تھی کہ اس وقت وہ بھی بلال کے ساتھ تھا،

اچھا غصہ نہ ہو یار میری تو بھوک بھی بڑھ گئی آج پہلے کچھ کھاتے ہیں بلال بولتے بولتے آ رہا تھا کہ سامنے سے آتے احمد سے اس کا ٹکراؤ ہوا، احمد کے ہاتھ میں جو جو س تھا وہ سب بلال کے اوپر گر گیا،

www.kitabnagri.com

یہ تم نے کیا کر دیا میرا ڈریس خراب کر دیا اب تمہیں اس کی سزا ملے گی بلال نے پیچھے ہاتھ باندھے بالکل آفسر کے انداز میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

احمد جو اسے اپنے جیسا ہی سمجھ رہا تھا اس کا لہجہ دیکھ کے اس کے چاروں طرف گھنٹیا بجنے لگی، احمد کا یہاں آج پہلا دن تھا جب کے ان دونوں کا بھی پہلا ہی دن تھا پر بلال کی وجہ سے صبح سے اب تک ان کے ساتھ جو جو ہو چکا تھا انہیں ایسا لگ رہا یہاں آئے ہوئے صدیا بیت گئی،

آپ ___ کون، احمد تو اس کے لہجے سے ہی ڈر گیا اس نے آج تک صرف قصے ہی سنے ہوئے تھے کے زرا سی غلطی پر سینئر بڑی بڑی سزا دیتے ہیں اور اس سے تو پہلے دن ہی اتنی بڑی غلطی ہو گئی جو س گر گیا،

میں کون اپنے ایک سینئر سے پوچھ رہے وہ کون بلال فل غصے میں آ گیا تھا جب کے حیدر یہ سب بیزاری سے دیکھ رہا تھا،

چل بلال بھوک لگ رہی تھی نہ تجھے حیدر نے بیچارے احمد کا ڈرا ہوا چہرہ دیکھا تو اسے اس پر ترس آ گیا اس لیے بلال جیسے بلا کو یہاں سے لے جانا چاہا، ___

www.kitabnagri.com

ایسے کیسے چلا جاؤ اس شخص نے اتنی بڑی گستاخی کی ہے اسے سزا ملے گی بلال نے بالکل آفسر کے سٹائل میں بول کے پاس رکھی ٹیبل کرسی کو دیکھا اور ان میں سے ایک کرسی پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کے بیٹھ گیا،

Posted On Kitab Nagri

سر _____ سوری غلطی سے ہوا احمد نے اپنی جان بچا کے یہاں سے بھاگنا ہی بہتر سمجھا پر بلال تو اسے دینے کے لیے سزا سوچ رہا تھا _____

سر!!!! آپ بولے سر کو غلطی سے گر گیا احمد نے حیدر کی طرف دیکھ کے بیچارگی سے کہا _____ حیدر کچھ بولتا اس سے پہلے بلال نے اسے ہاتھ پکڑ کے پاس رکھی کر سی پر بیٹھا دیا،

یہاں جو سامنے میرا دوست کھڑا ہے اسے جا کے سلام کر کے آؤں بلال نے کنٹین کے دروازے کی طرف اشارہ کیا جہاں واقعی ایک سینئر آفسر کھڑا تھا، _____

کیا میں واقعی _____ احمد جو سوچ چکا تھا اسے کوئی بہت بڑی سزا ملے گی یہ بات سن کے خوش ہو گیا سر ابھی بول کے آتا ہوں احمد نے خوشی سے کہا اور جانے لگا کہ بلال کی آواز پر اسے رکتا پڑا،

www.kitabnagri.com

جی سر!!! سلام کے علاوہ میرے دوست سے اس کی طبیعت بھی پوچھ کے آنا، وہ کیا ہے نہ اس کی طبیعت ٹھیک نہیں میں بہت تھک گیا ہوں اس لیے تمہیں بھیج رہا احمد کے حیرت سے دیکھنے پر بلال نے جلدی سے وضاحت دی

Posted On Kitab Nagri

شکر کرو یہ میں ہوں _____ اتنا اچھا سینئر _____ اس نے سینئر کو لمبا کہنچا کوئی اور ہوتا میری جگہ اس سے بھی بہت بڑی سزا دیتا، _____ بلال کے اس طرح کہنے پر واقعی احمد کو لگا اسے اتنی خاص سزا نہیں ملی میں ابھی پوچھ کے آیا سر احمد پلٹ کر فوراً بھاگا کبھی سر سزا بدل نہ دے، پاس بیٹھے حیدر نے افسوس سے احمد کو دیکھا،

کیوں کیا ایسا _____ حیدر نے اس کی طرف دیکھ کے پوچھا، یار جو مزہ آپن دونوں چکھ کے آئے ہیں وہ اسے بھی چکھنے دے بلال نے ہنستے ہوئے کہا،

احمد کے سلام پوچھنے پر جو جو اس کے ساتھ ہوا وہ الگ کہانی ہے نہ صرف اسے مینڈکوں کی طرح اوچھلنا پڑا بلکہ صبح سے رات تک ہر گزرنے والے کو سلام بھی کرنا پڑا وہ تھک ہار کے روم میں آیا،

السلام و علیکم بولتے ہوئے وہ نیچے منہ کیے اندر آیا دروازہ بند کر کے وہ پلٹا تو سامنے بلال بیٹھا اپنے بیگ سے کچھ نکال رہا تھا جب اس کی نظر احمد پر پڑی _____ تم یہاں _____ احمد کی آنکھوں میں فوراً غصہ آگیا،

مجھ سے سلام نہیں کیا بلال نے چڑانے والے انداز میں کہا ابھی کرتا ہوں سلام سالے کمینے احمد اس پر ٹوٹ پڑا حیدر جو واش روم میں تھا باہر آ کے جب اس نے باہر کا منظر دیکھا اسے کوئی دکھ نہیں ہوا احمد صاحب بلال پر بیٹھے اسے دھور ہے تھے

Posted On Kitab Nagri

حیدر میرے بھائی مجھے بچا!!!!!! بلال نے حیدر کو دیکھتے ہی اسے پکارا پر حیدر نے اسے ایسے دیکھا (جیسے تو اسی کے لائق ہے بیٹا) اور جا کے راضائی تان کے سوتا بنا اور جب صبح اٹھا تو وہ دونوں لڑتے لڑتے زمین پر ہی سوئے پڑے تھے جسے دیکھ کے حیدر کو بہت ہنسی آئی

ہال

ہا ہا ہا کیسے بھول سکتا ہوں اپنی پہلی ملاقات حیدر کے چہرے پر فوراً مسکراہٹ آگئی اور احمد کو وہ سب یاد کر کے ایک بار پھر بلال کو دھونے کا من کیا، پر وہ جو حیدر کا موڈ ٹھیک کرنا چاہ رہا تھا اس میں کامیاب ہو گیا تھا

اچھایا رٹائم بتاؤں مجھے کسے سے ملنے جانا ہے ایک دم یاد آنے پر حیدر نے کہا۔۔۔ پانچ بج رہے ہیں احمد کے کہنے پر حیدر نے اپنا سامان اٹھایا اچھایا رٹائم میں چلتا ہوں اللہ حافظ حیدر بولتے کر ساتھ ہی باہر چلا گیا اسے روہان سے چھ بکے ملنا تھا

www.kitabnagri.com

روہان نے صبح ہی نیو موبائل لے لیا تھا اور ایڈریس بھی معلوم کر لیا اس نے گھڑی کی طرف دیکھا پانچ سے اوپر ٹائم ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ تیار ہوا آج اس نے بلیک سوٹ پہنا بلیک کورٹ پنٹ ٹائی بس شرٹ سکین کلر کی تھی بالو کو جیل سے سیٹ کیے ہاتھ میں برینڈ ڈواج پہنے وہ جانے کے لیے ریڈی تھا،

اس نے سوچ لیا تھا اسے حیدر سے اچھے سے بات کرنی تھی تاکہ یہ شادی کا معاملہ بھی جلد ہی ختم ہو اور شادی جلدی ہو فاروق صاحب کے باتوں سے اسے اتنا اندازہ ہو گیا تھا کہ سب حیدر کے ہی ہاتھ میں ہے،

ڈرائیور کو کال کر کے گاڑی ریڈی کرنے کو کہا اور خود پر آخری نظر ڈھال کے باہر آ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے گاڑی گھر کے پاس روکی جاؤ مشعل گڑیا کوروم میں چھوڑ آؤں پھر میں تمہیں گھر چھوڑ کے آ جاؤ گا ویسے بھی کافی رات ہو گئی بلال کے کہنے پر مشعل نے ہاں میں سر ہلایا، حیاتو اب تک اس سے چپکے سو رہی تھی اور یہ لوحیا کی چیزے اندر رکھ دینا بلال کا اشارہ شوپنگ بیگ کی طرف تھا مشعل نے اسے جگا کر گاڑی سے باہر نکالا اور بلال سے بیگ لیے گھر کے اندر چلی گئی،

Posted On Kitab Nagri

مشعل نے اسے بیڈ پر لٹایا سب شوپنگ بیگ سونے پر رکھے اور حیا کو رضائی اوڑائی حیا نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کر نہ میں اشارہ کیا جیسے اسے جانے سے انکار کر رہی ہو مشعل اس کے پاس بیٹھ گئی اور اس کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرا اسے اپنی یہ معصوم سی دوست بہت عزیز تھی حیا تھوڑی دیر میں ہی واپس نیند میں چلی گئی مشعل نے آرام سے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالا اور لائٹ اوف کر دی،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

سو گئی گڑیا بلال کے کہنے پر مشعل نے ہاں میں سے ہلایا اور اس کے پاس والی سیٹ پر بیٹھ گئی، بلال نے گاڑی سڑک پر دوڑادی اب بتاؤں کیا ہوا تھا مشعل نے بلال کی طرف دیکھ کے کہا، بلال نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور اسے اب کی سب بات بتادی جو جو وہاں ہوا تھا، تو آپ نے ایسے بندے پر ہاتھ اٹھایا جس نے حیا کو سیف کیا مشعل نے منہ پر ہاتھ رکھ کے حیرت سے کہا،

تو مجھے تھوڑی پتا تھا میں نے بس اس کے ہاتھ میں حیا کا ہاتھ دیکھا تو غصہ آگیا اور یہ تو شکر کرو میں تھا اگر حیدر یو تا تو اس کی جان ہی لے لیتا بلال نے مسکرا کر کہا، ہاں اس آرمی کے بندے کو آتا بھی کیا ہے لوگوں کی جان لینے کے علاوہ مشعل نے حیدر کے نام پر فوراً منہ بنایا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہا ہا ہا تم اتنا جلتی کیوں ہو میرے دوست سے اس کے جیسا گبر و جوان تمہیں پورے خاندان میں نہیں ملے گا بلال نے ہاتھ کے اشارے سے ایسے کہا جیسے بہت کام کی بات بتائی ہو،

Posted On Kitab Nagri

تو میں کیا کروں تمہارے اس دوست کا وہ آرمی کا بندہ ایک ہی بہت ہے اس جیسا ڈھونڈ کے کیا کروں گی ہر وقت ایسے گھورتا ہے جیسے کھا جائے گا، ہا ہا یعنی تم ڈرتی ہو میرے دوست سے یہ لو بھی تمہارا گھر آگیا بلال نے گاڑی روکتے ہوئے کہا،

میں نہیں ڈرتی اس آرمی کے بندے سے مشعل نے گاڑی سے نکلتے ہوئے کہا، اچھا چلو وہ تو پتا چل جائے گا جلد ہی بلال کا انداز مزاق اڑانے والا تھا دونوں دوست کو دیکھ لو گی ڈرتی نہیں ہوں کسی سے مشعل نے گاڑی کا دروازہ تیز بند کیا اور اندر چلی گئی، ہا ہا پیچھے سے اسے بلال کا جاندار قہقہہ صاف سنائی دیا،

ٹیبیل پر بیٹھ کر اس نے یہاں وہاں نظرے دوڑائی، پھر ہاتھ میں پہنی گھڑی پر اس نے وقت دیکھا چھ بجنے میں پانچ منٹ تھے وہ جب یہاں آ کے بیٹھا تو چھ بجنے میں دس منٹ تھے اس نے روہان کو چھ بجے بلایا تھا اور اب رسٹورینٹ میں بیٹھا اس کا ویٹ کر رہا تھا،

وہ سیدھا کیمپس سے آرہا تھا اس لیے یونیفارم چینج کرنے کا ٹائم نہیں ملا اس کیس پر ساری توجہ جمی جاسکتی جب حیا کو ایک اچھا لائف پائٹرن مل جاتا یہی سوچ کر آج وہ ٹائم نکال کر روہان سے ملنے آیا تھا اس نے پھر سے گھڑی میں ٹائم دیکھا چھ بجنے میں ایک منٹ تھا،

Posted On Kitab Nagri

ہائے آریو میجر حیدر!!! سامنے سے باروب آواز آئی، حیدر نے گھڑی سے نظر ہٹا کے سامنے دیکھا جہاں ہنڈ سم سا لڑکا آنکھوں میں شناسائی لیے اسے دیکھ رہا تھا،

یس آئی ایم!! حیدر نے کھڑے ہو کے ہاتھ ملایا اور سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا، آپ نے مجھے کیسے پہچانا حیدر نے ایک آئبر واٹھا کے سامنے موجود شخص کی طرف دیکھا،

آپ آرمی میں ہو کے بچوں جیسا سوال کر رہے ہیں روہان نے سیٹ سے ٹیک لگا کر کہا، ویٹر نے آ کے کافی کے دو کپ ٹیبل پر رکھے اور چلا گیا، حیدر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی،

آپ کب سے انتظار کر رہے ہیں روہان کی اردو زیادہ صاف نہیں تھی پر گزارے لائک تھی،

www.kitabnagri.com

جب آپ آئے میں بھی اس وقت آیا حیدر نے آرام سے جواب دیا، جب میں یہاں آیا تو آپ پہلے سے یہاں تھے اور گھڑی میں ٹائم دیکھ رہے تھے اس کا مطلب آپ مجھ سے پانچ یا دس منٹ پہلے آئے ہیں روہان نے اپنی ہاتھ میں پہنی گھڑی میں ٹائم دیکھ کے انداز لگایا

جی بالکل ٹھیک کہا میں دس منٹ پہلے آیا تھا اور آپ بھی اس وقت ہی آئے ہو،

Posted On Kitab Nagri

اور یہ آپ کو کیسے پتا کے میں بھی دس منٹ پہلے آیا ہوں روہان نے حیرت سے حیدر کو دیکھا وہ ہمیشہ ہر میٹنگ میں ٹائم سے پہلے جا کر اگلے انسان کی ہر حرکات نوٹ کرتا پھر اسے اسی حساب سے ڈیل کرتا جی تو آج تک وہ ہر میٹنگ میں کامیاب رہا اور بزنس کی دنیا میں اپنا نام بنالیا،

اس بار آپ بچوں جیسے سوال کر رہے ہو حیدر نے مسکرا کے کہا جیسے آپ نے میرے یونیفارم سے پہچانا میں میجر حیدر ہوں تو ظاہر ہے میں میجر حیدر ہوں جس کی نظر ہر جگہ ہوتی حیدر نے کندھے اچکا کر کہا اور کافی پینے لگا

اس بار روہان کے چہرے پر بھی ہلکی سے مسکراہٹ آگئی پہلی بار زندگی میں اسے کوئی شخص اپنے ٹکڑے کا لگا اب روہان کا موڈ پہلے سے بہتر ہو گیا تھا مجھے یہ تو نہیں پتا کے آپ کو میں کیسا لگا پر مجھے آپ واقعی اچھے لگے روہان کی آواز میں سچائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ پہلے آ کے اپنے سامنے موجود شخص کو پرکھتے ہیں اس حساب سے اسے ڈیل کرتے ہیں آئی ایم رائٹ حیدر نے اس کی طرف دیکھا اور کافی کا ایک اور گھونٹ بھرا

جی آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے تو کیا میں کامیاب ہو اور روہان نے کافی کے کپ کے اوپر انگلی گھوماتے ہوئے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

اس کافی کو بننے میں دس منٹ لگتے ہیں اور مجھے یہی کافی پسند ہے میں بار بار گھڑی دیکھ رہا مطلب میں ٹائم کی قدر کرتا ہوں آپ ٹھیک چھ بجے آئے آپ جب آئے کافی بھی ساتھ آئی مطلب آپ نے مجھے جلدی پر کھ لیا اور کافی آرڈر بھی کر دی آئی ایم پریس حیدر نے کافی کا آخری گھونٹ بھر کر کہا اور کپ ٹیل پر رکھ دیا،

اس کا مطلب میں اس بار بھی کامیاب ہوا روہان کے چہرے کو تاثرات ڈھیلے پڑے اپنے جیسے آدمی کو ڈیل کرنا آسان کام نہیں تھا اور اسے حیدر کو کنوینس کرنا تھا فاروق صاحب کا احسان اتارنے کا یہی طریقہ تھا،

مجھے آپ کی زہانت پسند آئی اور آپ فاروق صاحب کے بیٹے ہو تو دل کے بھی اچھے ہو گے آپ کو مجھ سے ایک وعدہ کرنا ہو گا حیدر کے چہرے پر پہلے والے تاثرات نہیں تھے جس میں وہ اپنی نظروں سے اگلے انسان کے اندر تک گھوس جاتا تھا

جی میں سن رہا ہوں روہان نے اب تک ایک گھونٹ بھی نہیں بھرا تھا، حیا کا خیال رکھنا اسے خوش رکھنا اسے دکھ دیا تو حیدر معاف نہیں کرے گا اس بار حیدر نے جب اس کی طرف دیکھا تو اس کی آنکھوں میں اپنی بہن کے لیے پیار فکر کیا نہیں تھا،

وعدہ نہیں کرتا وعدے ٹوٹ جاتے ہیں پر میں اپنے سے جڑے ہر انسان یا ہر چیز کا خیال ضرور رکھتا ہوں روہان کی بات میں سچائی تھی جی حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے ایک اور بات کرنی روہان کے کہنے پر حیدر نے اس کی طرف دیکھا، میرا سارا بزنس رکا ہوا ہے کیوں کے میں کل سے یہاں ہوں میں ایک ہفتے کے لیے آیا ہوں کیا اس بچہ شادی نہیں ہو سکتی مجھے وقت کا ضائع ہونا پسند نہیں روہان کی بات پر ایک پل کے لیے حیدر خاموش ہو گیا،

اسے اس میشن پر فوکس کرنا تھا اور وہ جی بھی ہو سکتا تھا جب گڑیا کی طرف سے وہ بے فکر ہوتا پر حیا مانے کی اتنی جلدی شادی پر ___ میں بات کرو گا تو مان جائے گی اور جتنا لیٹ جائے گی پڑھائی کا بھی اتنی زیادہ حرج ہو گا،

اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہے تو آپ بتا سکتے ہیں روہان کی آواز پر حیدر اپنی سوچ سے باہر آیا ___ نہیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں میں اس بارے میں برہان بھائی سے بات کر کے آپ کو بتا دو گا حیدر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، اب مجھے جانا ہو گا بہت سے کام میرا انتظار کر رہے،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

روہان بھی کھڑا ہو گیا جی ٹھیک ہے آپ مجھے بتا دینا میرا نمبر لکھ لیں روہان کی بات پر حیدر نے ہاں میں سر ہلایا اور اپنے موبائل میں نمبر نوٹ کیا،

اور ہاں مجھے امپریس کرنے کے چکر میں آپ نے ایک کافی ضائع کر دی کیوں کے آپ کافی نہیں پیتے حیدر نے ہاتھ ملاتے ہوئے مسکرا کے کہا اور رسٹورینٹ سے باہر چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

روہان نے بھی کافی کی طرف دیکھا اسے واقعی کافی پسند نہیں تھی تو اس کا مطلب میرے سالے صاحب بہت انٹیلیجنٹ ہیں روہان نے خود ہی سوچا اور اپنا سامان اٹھایا اب اسے بھی جانا چاہیے حیدر کو منانے کا کام وہ کر چکا تھا اب باقی کام فاروق صاحب کا تھا،

فاروق صاحب نے حیدر کے راضی ہوتے ہی گھر آ کے حیا کو روہان کی لائی ہوئی رنگ پہنادی تھی، اور فاروق صاحب برہان اور حیدر نے مل کے دو دن بعد ہی نکاح رکھ لیا کیوں کہ حیا کو ساتھ بھیجنے کے لیے انہیں پیپر تیار کروانے تھے اور ان کے جانے سے ایک دن پہلے بڑی دعوت رکھی تھی جس میں حیا کی رخصتی ہونی تھی

حیدر نے حیا کو فون پر منالیا تھا وہ کام میں اتنا الجھا ہوا تھا کہ خود نہیں آ سکتا تھا اور حیا کو بھی لگا اس کی پڑھائی کا ضیاع ہو رہا ہے اس لیے وہ تھوڑا روئے کے بعد مان گئی حیدر کی کوئی بات حیا نہ مانے ایسا ممکن نہیں،

گھر میں حیا کی شادی کی خوب تیار یا چل رہی تھی جو حنا کو ایک آنکھ نہیں بھار ہی تھی اس کے بھائی پانی کی طرح پیسے لوٹا رہے تھے جس سے حنا کو اور غصہ آ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

معلومات حاصل کی حنا نے فون پر انور سے پوچھا، ہاں سب معلومات لے لی وہ کس ہوٹل میں رہے رہا ہے کہاں پر لہجہ کرتا ہے اور کہاں پر ڈیز انور نے ایسے خوش ہوتے ہوئے بتایا جسے بہت بڑا کام کر لیا ہو،

اچھا مجھے ٹائم بتاؤ کس ٹائم وہ لہجہ کرتا ہے نکاح تو دو دن بعد ہے اپنے پاس کل کا دن ہے حنا نے خباست سے کہا اس وقت وہ حسد میں اتنی آندھی ہو گئی کے ایک معصوم کی زندگی کے ساتھ کھیل رہی تھی، انور نے اسے سب ڈیٹیل بتادی اور فون رکھ دیا،

حیا یہ کیا تم روم میں بند ہو کے بیٹھی ہو حنا نے پاس آ کے کہا حیا جو اپنی ماما بابا کو یاد کر کے آنسو بہا رہی تھی ایک دم حنا کو دیکھ کے بوکھلا گئی وہ ___ وہ بھا بھی حیا کے منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے حنا کو دیکھ کے وہ ویسے بھی ڈر جاتی تھی ارے اچھا اپنا موڈ سہی کرو ہم کل شوپنگ پر چلے گے اب تم لندن جا رہی تو اچھی اچھی شوپنگ تو کرے گے نا حنا نے اپنے لہجے میں مٹھاس بھر کر کہا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیا نے حیرت سے حنا کو دیکھا حنا نے آج تک اس سے اس لہجے میں اکیلے میں بات نہیں کی تھی پر بھا بھی ___ وہ مشعل نے کی ہے بہت ساری حیا بولنے لگی پر حنا نے اس کی بات کاٹ دی،

تو کیا ہوا، ہم اور بھی کرے گے ٹھیک ہے کل تم تیار رہنا ٹھیک ایک بجے چلے گے تمہارے بھیا کو میں بتا دو گی ٹھیک ہے نہ حنا نے اتنے پیار سے کہا کے حیا کے آنکھوں میں آنسو آگئے اسے ان دنوں اپنی ماما بہت یاد آرہی تھی اور

Posted On Kitab Nagri

اس وقت بھا بھی کا اتنے اچھے سے بات کرنا سے بہت اچھا لگا جی بھا بھی میں تیار رہوں گی حیا نے نم آنکھوں سے کہا،

یہ ہوئی نہ بات چلو اب سو جاو حنا نے مسکرا کے کہا اور روم سے باہر آ کے اس نے دروازہ بند کیا اس کے چہرے کی مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی میں بھی دیکھتی ہوں کیسے جاتی ہے لندن حنا نے دروازے کی طرف نفرت سے دیکھا اور اپنے روم کی طرف چل دی

روہان اپنے لیپ ٹاپ پر سوزی سے بات کو رہا کھل ہونے والی میٹنگ کے لیے اسے وہ حدایت دے رہا تھا کہ اس کا موبائل بجا، اس نے سوزی کو کام سمجھا کے لیپ ٹاپ بند کیا اور موبائل۔ ہاتھ میں لیے سامنے ہی فاروق صاحب کا مسج تھا،

اس نے میسج کھول کے دیکھا، حیا کی تصویر بھیج رہا ہوں دیکھ لو، فاروق صاحب کا میسج دیکھ کے وہ واپس رکھنے لگا موبائل پر کسی خیال کے تحت اس نے تصویر کھولی

Posted On Kitab Nagri

فاروق صاحب مسکرا کے اس کی لائی ہوئی رنگ پہنارہے تھے اور وہ لائٹ پنک کلر کا چوڑی دار پہنے سر پر ڈوپٹہ لیے نظرے جھکائے بیٹھی تھی اس کے چہرے کے تاثرات نظر نہیں آرہے تھے اس کے سر جھکا کے بیٹھنے کی وجہ سے وہ اسے سہی سے نہیں دیکھ سکا،

اس لڑکی کو تو کبھی دیکھا ہے پر کہاں وہاں نے اپنے دماغ پر زور دیا پر اسے کچھ یاد نہیں آیا اس نے فون بیڈ پر پھینکا اور خود چیخ کرنے چلا گیا ویسے بھی اسے کون سا اس دو ٹکے کی لڑکی میں کسی قسم کا انٹریس تھا،

حیاتیار ہو گئی حنا نے اس کے روم میں دروازے سے جھانکتے ہوئے کہا، جی بھا بھی حیا آسنے کے سامنے کھڑی اپنا اسکاف باندھ رہی تھی، اچھا باہر آ جاؤ میں ڈرائیور کو بول کے گاڑی نکلاتی ہوں، حنا نے مسکرا کر کہا اور باہر چلی گئی،

www.kitabnagri.com

بس بھا بھی بہت ساری شوپنگ ہو گئی حیا نے ہاتھ میں موجود بہت سارے بیگ دیکھتے ہوئے کہا جب کے حنا تو بار بار گھڑی دیکھ رہی تھی ہاں تو چلتے ہیں گھر بھی مجھے تو بہت بھوک لگی ہے اور گھر جا کے کچھ بنانے کی مجھ میں ہمت نہیں حنا نے بول کے فون کان سے لگایا اور ڈرائیور کو اندر آنے کو کہا،

Posted On Kitab Nagri

یہ لو سب بیگ گاڑی میں رکھو چلو حیاتم بھی حنانے بیگ ڈرائیور کو پکڑاتے ہوئے کہا ساتھ میں حیا کو بھی ساتھ چلنے کا کہا اور خود فون کان سے لگائے کونے میں آگئی پہنچ گئے تم حنانے فون پر کسی سے کچھ پوچھا پھر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی او کے ہم بھی بس آرہے ہیں،

چلو ڈرائیور پاس والے ہوٹل کی طرف چلو ہم کچھ کھا کر ہی گھر جائے گے ٹھیک ہے نہ حنانے حیا کی طرف دیکھ کے کہا، پر بھابھی حیدر بھیا نے کہا تھا آج وہ آجائے گے کہی وہ ہمارا ویٹ کر رہے ہو حیا کے چہرے پر پریشانی تھی یہ حنا کے کل سے اب تک پیار سے بات کرنے کا ہی اثر تھا کے حیا آرام سے اپنے دل کی بات بول رہی تھی،

کچھ نہیں ہوتا حیدر بھائی شام تک ہی آئے گے ہاں بس بس یہاں روک دو حیا سے بولتے ہوئی حنانے گاڑی روکنے کا حکم دیا آجاؤ حیا اندر چلے حنا حیا کو ساتھ لیے اندر کی طرف بڑھ گئی،

ایک ٹیبل سلیٹ کر کے اس پر دونوں بیٹھ گئی حیا لوگوں کی نظروں کا مرکز بنے گھبرا رہی تھی کیونکہ آج تک وہ ایسے بھیا کے بغیر کبھی پبلک پلیس میں نہیں آئی تھی، حیاتم یہاں بیٹھوں میں ابھی آئی حنانے موبائل میں کوئی میسج دیکھتے ہوئے کہا، پر بھابھی میں بھی ساتھ چلو گی حیا نے گھبراتے ہوئے کہا،

میں واش روم جارہی ہوں ابھی آجاؤ گی بس تم جب تک کچھ آرڈر کرو حنانے دانت پیس کے پر مسکرا کے کہا اسے جلد سے جلد یہاں سے غائب ہونا تھا،

Posted On Kitab Nagri

او وہائے ے ے بیوٹیفل حنا کو گئے ابھی دو منٹ ہی ہوئے تھے جب حیا کے کانوں میں جانی پہچانی سی آواز آئی حیا نے ڈرتے ڈرتے سر اٹھایا سامنے ہی انور مسکرا کے حیا کو دیکھ رہا تھا

کیا میں یہاں بیٹھ جاؤں اب تم منا تھوڑی کرو گی چلو بیٹھ جاتا ہوں انور بولتے ہوئے بیٹھ گیا اور تم کس کے ساتھ آئی ہو بیوٹیفل انور نے اس کو گھورتے ہوئے کہا جواب واپس نظرے جھکائے ایسے بیٹھی تھی کے اب نظرے کبھی نہیں اٹھائے گی،

بتاؤ نہ کس کے ساتھ آئی ہو انور نے سر ٹیرا کرتے ہوئے کہا اس کی آنکھوں میں عزت کہی نہیں تھی بلکہ حوس تھی،

ارے روہان جی آپ یہاں حنا نے کمال کی اداکاری کرتے ہوئے کہا، روہان جو روز کی طرح آج بھی یہاں لنچ کرنے آیا تھا ایک نسوانی آواز پر اس نے پیچھے موڑ کے دیکھا آپ کون روہان نے ماتھے پر بل ڈھالے سوال کیا ارے میں آپ کی بھابھی برہان کی وائف آپ نے مجھے نہیں پہچانا حنا نے ایسے ایکٹنگ کی جیسے روہان نے نہ پہچان کے بہت بڑی غلطی کی ہو،

Posted On Kitab Nagri

اچھا کیسی ہیں آپ روہان نے بغیر مسکرائے اپنے روڈ انداز میں پوچھا میں تو بالکل ٹھیک ہوں دیکھوں ساتھ حیا بھی آئی ہے حنا نے ایک ٹیبل کی طرف اشارہ کیا اس کے اشارہ کرنے پر روہان کی نظرے خود بخود اس طرف اٹھ گئی،

جہاں ایک لڑکی کی پیٹھ نظر آرہی تھی جو اسکاف باندھے بیٹھی تھی اور اس کے سامنے موجود آدمی اپنی کرسی سے کھڑا ہو کے اس کی طرف جھک رہا تھا دیکھنے والے کو وہ ایسا شرم ناک منظر پیش کر رہا تھا کہ روہان کے ماتھے پر کئی بل آگے اس نے واپس حنا کی طرف دیکھا،

وہ۔۔ وہ میرا بھائی ہے مانا ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں پر اس کا مطلب یہ نہیں ہے پبلک پلیس میں یہ سب کرے میں تمہیں یہی بتانا چاہتی تھی حنا نے تھوڑا ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا جب کے روہان بغیر کچھ بولے واپس باہر چلا گیا اب اس کی بھوک مرچکی تھی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

انور کے گھورنے اور بغیر مقصد بات کو طویل دینے سے حیا کی آنکھوں میں آنسوؤں آگئے، ارے تم تو رونے لگی انور اپنی جگہ سے اٹھ کے اس کے آنسوؤں صاف کرنے کی غرض سے اس کے چہرے پر جھکا پر حیا سے اپنی طرف جھکتے دیکھ جلدی سے پیچھے ہو گئی،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا بھئی نہیں کرتا آنسوؤں صاف انور بولتا ہوا واپس اپنی کرسی پر بیٹھ گیا تھا ویسے بھی جس کام کے لیے وہ آیا تھا وہ ہو گیا تھا، اچھا اب میں چلتا ہوں تم تو کوئی بات ہی نہیں کرتی مجھ سے انور ادا اس چہرہ بنائے وہاں سے چلا گیا اس کے جانے سے حیا نے دل میں شکر ادا کیا،

Posted On Kitab Nagri

حیاتم نے آرڈر نہیں کیا حنا نے پاس آکر کہا وہ __ وہ بھابھی حیا کی آنکھ میں اب بھی آنسو تھے اچھا بھئی تمہیں اپنے بھیا کا انتظار ہے چلو کھانا پیک کر لیتے ہیں ٹھیک ہے حنا نے مسکرا کر کہا اور کھانا پیک کروا کر حیا کو لیے باہر آگئی،

حیا کو گاڑی میں بیٹھانے کے بعد اس نے ایک طرف جا کے انور کو کال کی بہت اچھا کام کیا تم نے تعریف تو بنتی ہے حنا نے خوش ہوتے ہوئے کہا اب دیکھتی ہوں کہ کیسے کرے گا یہ نکاح ایسی بد کردار لڑکی سے حنا نے کچھ دیر بات کی اور فون رکھ دیا اور گاڑی میں آ کے بیٹھ گئی اور اس نے مسکرا کر حیا کی طرف دیکھا،

بھابھی کو کتنا خیال ہے میرا میری وجہ سے انہوں نے کھانا بھی نہیں کھایا حیا نے حنا کی طرف دیکھ کے دل میں سوچا وہ بیچاری تو اس بات سے بالکل انجان تھی کہ اس کی بھابھی اس کے ساتھ کیا کچھ کر چکی ہے جس کا انجام اس کو جھیلنا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سراسر اسکیچ کے زریے ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ شکیل کہا ملے گا میجر رفیق نے حیدر کو مخاطب کر کے کہا،

Posted On Kitab Nagri

بہت اچھا تو کہا ملے گا وہ حیدر کی آنکھوں میں چمک آگئی، سروہ ہر سٹرڈے نائٹ ڈسکو میں پایا جاتا ہے ہم اسے وہی سے پکڑ سکتے ہیں، رفیق کے کہنے پر حیدر نے ہاں میں سر ہلایا جیسے کچھ سوچ رہا ہو، پھر میجر رفیق کو جانے کا حکم دیا اور کسی کو فون ملایا

میجر احمد میرے آفس میں آؤں حیدر نے کان سے فون لگا کے کہا کچھ دیر بعد ہی احمد حاضر ہو گیا پس سر اس نے اندر آتے ہی سیلوٹ مارا،

شکیل ہمیں ہفتے کو ملے گا ڈسکو قلب میں اور وہ میرے گھر سے زیادہ دور نہیں ہے تم میرے ساتھ گھر چلو ابھی، کل جمعہ ہے اور گڑیا کا نکاح بھی ہے اگلے دن ہفتہ ہے اور ہمیں وہاں سے کسی بھی حال میں اس شکیل نامی بندے کو زندہ پکڑنا ہے تو تم چل رہے ہو گھر حیدر نے پوری بات بتا کر اس کی طرف دیکھا جو پیٹھ موڑے کھڑا تھا، تمہیں کیا ہوا حیدر نے حیرت سے کہا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڑیا کی کل شادی ہے اور تو مجھے اب بتا رہا ہے جا میں نہیں کرتا تجھ سے بات احمد نے بچوں کی طرح کہا ارے یار سب اچانک ہوا تم گھر چلو سب بتا دو گا اور شادی نہیں بس نکاح ہے حیدر نے سمجھنا چاہا،

واہ بھئی واہ میری تو جیسے بہن نہیں ہے گڑیا جو مجھے بتانا بہتر نہیں سمجھا اور اس بلال کو بتا دیا ہو گا جبھی اس نے دو دن کی اور چھٹی مانگ لی جب کہ اب تو وہ بالکل ٹھیک ہے احمد نے دل کا غبار نکالا، ان کو دیکھ کے کوئی نہیں کہہ سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

کے یہ ابھی تھوڑی دیر پہلے اسی بندے کو سیلوٹ مار رہا تھا جس سے اب ناراض ہونے کا ناطک کر رہا، وہ ایسے ہی تھی فرض کے ٹائم آفسر بن جانا ڈیوٹی ہی سب کچھ ہونا اور جہاں بات دوستی کی آئی تو تو مے مے کرنا اور ایک دوسرے کے لیے جان بھی دے دینا،

اسے بھی نہیں پتا یہی تو مسئلہ ہے یار تو ساتھ چل تو اسے منانا آسان ہو ورنہ وہ میری جان کھا جائے گا حیدر نے بیچارگی سے کہا،

کیا اسے اب تک نہیں پتا اور اس سے پہلے مجھے پتا لگ گیا احمد کے چہرے پر فوراً خوشی آگئی اس نے جھٹ سے حیدر کو گلے لگایا،

اس میں اتنا خوش ہونے والی کون سی بات ہے حیدر کو حیرت تھی جو ابھی اس سے ناراض تھا ابھی اسے ہی گلے لگا رہا تھا،

www.kitabnagri.com

یہ تو نہیں سمجھے گا میں جا کے اپنا کچھ سامان لے آتا ہوں پھر نکلتے ہیں اب تو مزہ آئے گا احمد خوشی سے بولتے ہوئے باہر چلا گیا جب کے حیدر کو اب تک سمجھ نہیں آیا اس میں خوش ہونے والی کون سی بات ہے،

Posted On Kitab Nagri

ے کی لڑکی کے بارے میں ویسے بھی یہ شادی میں بس ایک احسان اتارنے کے لیے کر رہا ہوں پھر وہ لڑکی کچھ بھی کرے اس نے خود کو تسلی دی،

پر سچ تو یہ تھا کہ جب سے وہ حیدر سے مل کے آیا سے لگا کے وہ لڑکی بھی اچھی ہوگی جو اس کی بہن ہے پر نہیں سب ایک جیسے ہوتے ہیں دھوکے باز، پر جس کے ساتھ میرا نام جڑنے والا وہ ایسی حرکتیں کرے پھر بھی میں اس سے شادی کر لوں روہاں کے چہرے پر اس وقت بے حد غصہ تھا،

شادی مجھ سے کر رہی اور گل کسی اور کے ساتھ کھیلا رہی

او کے مس حیا اب اس چیز کا میں تم سے بدلا ضرور لوگا میرے ساتھ نام جڑنے والا پھر بھی تم نے اپنی عاشقی ختم نہیں کی اس کے سزا تمہیں ملے گی روہان نے خود کو آسنے میں دیکھ کے کہا اس وقت اس کی آنکھیں غصے کی زیادتی سے سرخ ہو رہی تھیں

Posted On Kitab Nagri

واہ بھی کیا بن رہا ہے بلال نے کچن کی سلیپ پر بیٹھتے ہوئے کہا، وہ بھیا آرہے نہ تو میں بریانی بنا رہی ہوں حیا نے کام میں مصروف جواب دیا ارے واہ بریانی میں بھی کھاؤ گا بلال تو بریانی کے نام سے ہی خوش ہو گیا،

ہاں آپ کی ہی کمی تھی بھوکڑ مشعل نے کچن میں آتے ہوئے منہ بنا کے کہا، اس کا تو ویسے بھی بلال سے چھتیس کا اکڑا تھا، یہ چڑیل یہاں کیا کر رہی ہے بلال سلیپ سے نیچے اتر،

چڑیل کسے کہا ہاں اور میں جہاں مرضی جاؤ جہاں مرضی آؤ مشعل اپنے ہاتھ کی دونوں آستین چھاڑنے لگی جب کے حیا نے دونوں کو اگنور کیا اور اپنے کام میں لگی رہی، چڑیل کو چڑیل ہی کہوں گا پری تو کہنے سے رہا بلال نے ہنستے ہوئے ایسے کہا جیسے بہت کام کی بات بتائی ہو،

ابھی بتاتی ہوں مشعل نے ادھر ادھر مارنے کے لیے کچھ ڈھونڈا اسے پھلوں کی ٹوکری نظر آئی اس نے سیب اٹھا کے بلال کو نشانے لے کے مارا

www.kitabnagri.com

بلال جو کچن سے باہر جا رہا تھا اس نے بغیر موڑے پیچھے ہاتھ کر کے سیب کو کیچ کر لیا مشعل کا منہ کھولا کھولا رہے گیا،

Posted On Kitab Nagri

ہاہا بلال نے جب پیچھے موڑ کے مشعل کا چہرہ دیکھا تو اپنے قہقہہ کو روک نہیں پایا، انٹی میں آرمی میں ہوں اگر ہم اتنے ہی بے خبر ہوں تو تم عوام چین سے کیسے سو گے بلال نے قریب آ کے ہاتھ کی انگلی سے مشعل کا منہ بند کیا جواب تک حیرت میں تھی،

ہاں تو میں کیا کروں آرمی میں ہو تو لڈو بانٹو مشعل نے اپنی خفٹ مٹانے کے لیے بات کو گھومادیا، تم لڈو بانٹو گئی کنجوس آئی بڑی لڈو بانٹنے والی بلال بولتا ہوا کچن سے باہر چلا گیا جب تک حیا بھی چاول کو دم لگا چکی تھی، مشعل کے ساتھ وہ بھی کچن سے باہر آ گئی،

بتایا نہیں یہاں کیسے تمہارے گھر والوں نے تمہیں نکال دیا کیا بلال نے بالکل سنجیدہ انداز میں کہا اور سونے پر بیٹھ گیا، میرے گھر والوں کا تو پتا نہیں پر آپ کے گھر والوں نے ضرور نکال دیا جب دیکھوں یہاں پڑے رہتے ہوں مشعل نے بھی اس بار حساب برابر کیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں گھر میرے ہیں چاہے یہاں رہوں چاہے وہاں بلال نے اتر کر کہا،

اور میرے تینوں گھر ہیں یہ بھی برابر والا بھی اور وہ بھی مشعل کا اشارہ خود اپنے گھر کی طرف تھا،

Posted On Kitab Nagri

ہا ہا ہا رہنے دور ہنے دوا بھی حیدر آجائے نہ یہاں سے بھاگ جاؤ گی آئی بڑی میرا گھر ہے بلال نے مشعل کی نکل
اتاری،

کیوں کیا کر لے گے وہاں آرمی کا بندہ ہے بس ڈرتی نہیں ہوں میں ان سے یہ میرا گھر ہے اور میرا ہی رہے گا پھر
بے شک ایسے دس آرمی کے بندے آجائے میں نہیں ڈرتی ورتی تمہارے فوجی سے مشعل کی لبی چوڑی تکریر پر
بلال بس ڈھیٹوں کی طرح مسکرا رہا تھا،

کیا مسکرا رہے ہوں کہانا نہیں ڈرتی اس آرمی کے بندے سے بلال کو اس طرح مسکراتے دیکھ مشعل کو تو آگ ہی
لگ گئی،

پیچھے دیکھو پیچھے!!!! بلال نے ہنستے ہوئے بالکل بچوں کے سے انداز میں بولتے ہوئے سونے پر لیٹ گیا،
کیا دیکھوں پیچھے مشعل بولتے ہوئے پیچھے موڑی۔۔۔ آپ۔۔۔ مشعل کا مارے صدمے سے بورا ہال تھا

سامنے جہاں حیدر اور اس کے ساتھ احمد دونوں کھڑے تھے حیدر کے ماتھے پر بل تھے جب کے احمد اپنے ہونٹوں
کو بہنے اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کر رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر __ بھائی __ ی وہ مشعل کو تو گھر ہٹ ہونے لگی سامنے اس چھ فٹ کے بندے کو دیکھ کے اوپر سے اس کے ماتھے کے بل مشعل کو اور ڈرا رہے تھے میں __ پانی __ لائی مشعل نے اٹک اٹک کے کہا اور فوراً وہاں سے بھاگ گئی،

حیدر اور احمد دونوں نے اندر آ کے سلام کیا اور سوئے پر ہی بیٹھ گئے، یہ کیوں آیا ہے کیا بات ہے بلال نے سنجیدگی سے پوچھا کیونکہ دونوں اس وقت یونیفارم میں تھے،

تجھے نہیں پتا کیا ہوا، حیدر اسے نہیں بتایا تو نے احمد نے کمال کی اکٹنگ کرتے ہوئے حیدر سے پوچھا، کیا نہیں پتا مجھے،

بہت افسوس کی بات ہے اتنے اہم بندے کو اتنی اہم بات نہیں پتا چے چے احمد نے افسوس سے گردن ہلائی،

www.kitabnagri.com

احمد تو اپنی زبان بند نہیں کرے گا حیدر نے پیچھے سے اس کے سر پر چپٹ لگائی، جب کے بلال تو کبھی احمد کو دیکھے کبھی حیدر کو، تو مجھے بھی بتاؤ کیا ہوا ہے کیا نہیں پتا مجھے بلال نے جھنجھلا کر کہا،

وہ بلال دیکھ بغیر اوور ریکٹ کیے تسلی سے میری بات سن حیدر نے بات بتانے کے لیے تہمید باندھی،

Posted On Kitab Nagri

بات بتا تو مجھے بیان نہیں کر بلال کی آواز میں اور زیادہ جھنجھلاہٹ تھی،

یار وہ کل گڑیا کا نکاح ہے برہان بھائی کے پاٹنر کے بیٹے روہان کے ساتھ میں کل اس سے ملا ہوں اچھا لڑکا ہے اور
بزنس کی وجہ سے اسے واپس لندن جانا تو شادی بھی جلدی ہو رہی حیدر نے ایک ہی سانس میں ساری بات بتا کے
اس کی طرف دیکھا جو بالکل نارمل تھا،

اسے نارمل دیکھ کے احمد اور حیدر نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا، بلال میرے بھائی تو ٹھیک ہے نہ احمد نے
اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا،

بلال نے اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے آرام سے ہٹا کے اسے ایسے دیکھا جیسے احمد کی شکل پہلی بار دیکھ رہا ہوں، حیدر
مجھے لگ رہا ہے اسے بہت بڑا جھٹکا لگا ہے اور یہ اپنی یادداشت بھول گیا ہے احمد نے واپس حیدر کے پاس بیٹھتے
ہوئے کہا،

بلال ایک دم کھڑا ہو کے یہاں سے وہاں ٹہلنے لگا کل نکاح وہ بھی گڑیا کا اور مجھے نہیں پتا!!!! مجھے نہیں
پتا!!!! مجھے نہیں پتا!!!!!! منہ ہی منہ میں بولتے ہوئے آخری بات اس نے تیز چلا کے کہی حیدر اور

Posted On Kitab Nagri

احمد نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیا اندر سے حنا مشعل حیا بھاگتے ہوئے باہر آئے یہ کیسی آواز تھی مشعل نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا، جب اس کی نظر بلال پر گئی،

جو مجھے نہیں پتا مجھے نہیں پتا بولتا ہوا یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا اب ان کو کیا ہوا مشعل نے اپنی ہنسی کو روکتے ہوئے کہا جب کے حیا تو پریشان ہی ہو گئی،

بلال بھیا حیا نے پاس آ کے کہا _____ مجھے ہی نہیں پتا بلال نے حیا کی طرف حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا،

بلال بھیا ہی آپ کا نام ہے آپ کو نہیں پتا حیدر بھیا بلال بھیا اپنا نام بھول گئے حیا نے اتنی معصومیت سے کہا کہ وہاں سب ہسنے لگے احمد تو باقاعدہ قہقہہ لگا رہا تھا،

سب کے اس طرح ہسنے پر بلال نے اپنے ہونٹ بھیج لیے، گڑیا آپ اندر جاؤ اور میری بریانی پیک کر دو میں یہاں کھانا نہیں کھاؤ گا بلال نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، حیا اور باقی لیڈرز کو بھی اندر بھیجا،

اتنی ہی انا ہے تو بریانی بھی باہر سے لے نا احمد نے اسے چھڑتے ہوئے کہا، تو _____ تو چپ ہی رہے میرے اچھے خاصے دوست کو تو نے چھین لیا چھوڑو گا نہیں میں تجھے بلال بولتا ہوا اس کی طرف لپکا پر حیدر بیچ میں آ گیا، یار تو پہلے پوری بات تو سن حیدر نے اسے زبردستی بیٹھا کر اسے ساری بات بتائی اور جلدی شادی کی وجہ بھی،

Posted On Kitab Nagri

اچھا یہ بات ہے پر مجھے بھی ایک بار روہان کو دیکھنا تھا کہ وہ اپنی گڑیا کے لائک ہے یا نہیں بلال نے سوچتے ہوئے کہا،

روہان جیتا جاگتا انسان ہے میوزیم میں لگا ہوا عجوبہ نہیں جو اسے ہر کوئی دیکھے احمد نے ہر کوئی پر زیادہ زور دیا، حیدر تو اس کمینے کو چپ کر والے ورنہ یہ زایا ہو جائے گا میرے ہاتھوں احمد کی بات سے بلال کو آگ لگ گئی،

احمد تو جامیرے روم میں فریش ہو جا میں آ رہا ہوں حیدر نے اسے وہاں سے بھیجنا ہی بہتر سمجھا پر جاتے جاتے بھی وہ بلال کو چڑانے والی اسمائل دیتا ہوا گیا، بلال بھی اس کے پیچھے جاتا پر حیدر نے روک لیا پھر دونوں کل کے فنشن کے بارے میں بات کرتے رہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مشعل کچن میں پانی پینے آئی، پانی پی کر جیسے ہی موڑی حیدر دروازے میں کھڑا اسے گھور رہا تھا، مشعل کے تو آخری گھونٹ حلق سے نیچے اترنا مشکل ہو گیا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر قدم قدم چلتا ہوا اس کے پاس آیا، اس کے بالکل سامنے آ کے کھڑا ہو گیا، کیا کہا تھا کے ڈرتی نہیں ہو مجھ سے حیدر نے اپنے ہاتھ باندھتے ہوئے اسے دیکھا،

وہ ___ نہیں ___ حیدر ___ بھائی مشعل کے ماتھے پر نننی نننی پسینے کی بوندے آگئی، حیدر بھائی نہیں تم کچھ اور بولتی ہو مجھے کیا ___ حیدر نے سوچنے کی ایکٹنگ کی ہاں یاد آیا ___ آرمی کا بندہ ___ حیدر نے اپنی ایک آئی برو اٹھا کر کہا ___ واقعی نہیں ڈرتی ___ حیدر نے اپنا ایک ہاتھ اوپر کیا،

مشعل جو اچانک حیدر کو سامنے دیکھ کر گھبرا گئی تھی اس کے اس طرح ہاتھ اوپر کرنے سے اس نے ڈر کے آنکھ بند کر لی ___ نہیں حیدر بھائی ___ پر کچھ دیر تک آنکھ بند کرنے کے بعد بھی جب اسے حیدر کا چمٹ نہیں لگا تو اس نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی، سامنے کا منظر دیکھ کے اس کی دونوں آنکھیں کھول گئی،

حیدر نے ہاتھ اوپر کر کے پاس رکھی ٹوکری میں سے سیب اٹھایا پر مشعل کے اس طرح آنکھیں بند کرنے سے اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی، ایسے کیا دیکھ رہی ہو ہاں حیدر نے واپس سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا،

مشعل جو اسے مسکراتے دیکھتے ہوئے حیران تھی ایک دم واپس حیدر کو پہلے والے روپ میں دیکھ کے ڈر گئی، کچھ چاہیے تھا آپ کو، ___ مشعل نے جلدی سے نیچے نظر کرتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہی پوچھنے آیا تھا _____ میں ان سے ڈرتی ہوں یا نہیں یہ پوچھنے آئے حیدر کی بات پر مشعل نے حیرت سے اسے دیکھ کے سوچا، یہی پوچھنے آیا تھا کھانا تیار ہے تو لگا دو حیدر نے سیب کی ایک بائٹ لی اور موڑ کے چلا گیا،

یہ واقعی مسکرائے تھے یا میرا وہم تھا مشعل نے خود سے سوال کیا، پر اس نے انجانے میں خود سے سوال اتنا اونچا ضرور کر لیا کہ جاتے جاتے حیدر کے کانوں میں اس کی آواز آگئی اور ایک بار پھر حیدر کے چہرے پر اسمائل آگئی جو مشعل نہیں دیکھ سکی

کیا ہوا مشعل میں نے تین بار آواز دے دی تم سن ہی نہیں رہی حیا نے اس کا کندھا ہلا کر کہا، ہاں وہ کچھ نہیں کیا ہوا مشعل جواب تک کچن میں ہونے والی بات کر بارے میں سوچ رہی تھی ایک دم گڑ بڑا گئی،

کچھ نہیں ہوا کھانا لگ گیا ہے آجاؤ حیا نے اس کا ہاتھ پکڑا، نہیں مجھے بھوک نہیں ہے مشعل نے ایک دم۔ جھوٹ کہا جب کے بھوک اسے بہت تیز لگ رہی تھی پر حیدر کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں تھی،

Posted On Kitab Nagri

کیا بھوک نہیں ہے بڑے بھیا بھی آفس سے آگئے سب ہیں آجاونا یا رورنہ میں بھی نہیں کھاؤ گی حیا بھی مشعل کے پاس ہی بیٹھ گئی، اچھا بابا چلو آخر مشعل کو تیار ڈھالنے ہی پڑے،

دونوں نے لاونچ میں انٹر ہو کے سلام کیا حیا تو حیدر کے پاس والی چیئر پر بیٹھ گئی جب کے مشعل اب تک ٹیبل کے پاس کھڑی تھی کیوں کے اب ایک ہی چیئر کھالی تھی وہ تھی حیدر کے بلکل سامنے،

کیا ہوا مشعل بیٹا آپ بیٹھ کیوں نہیں رہی برہان کی آواز پر مشعل نے نا میں سر ہلایا اور سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئی، حیدر نے ایک نظر اسے دیکھا جو بلکل اپنی پلیٹ میں سر دیے ایسے بیٹھی تھی کے بغیر ہاتھ کے سیدھے پلیٹ سے کھا رہی ہو،

اتنی بھوک لگ رہی کے پلیٹ ہی کھانے لگ گئی بلال نے اسے اس طرح کھاتے دیکھ چیڑنا اپنا فرض سمجھا، خلاف معمول مشعل کی طرف سے کوئی جواب ناپا کر بلال کو کافی حیرت ہوئی، کیا ہوا چڑیل طبیعت تو ٹھیک ہے نا،

برہان بھائی مشعل نے بیچارگی سے برہان کو آواز دی بلال چپ کر کے کھانا کھاؤ برہان نے مسکراتے ہوئے بلال کو ہلکا سا ڈانٹا

Posted On Kitab Nagri

پر برہان بھائی یہ یہاں آئی کیوں ہے مجال ہے کے بلال مان جائے اس نے پھر سے وہی سوال کیا جو کم سے کم وہ چار بار پہلے بھی کر چکا تھا،

میری دوست کی شادی ہے میں نہیں آؤں گی کیا آپ خود تو ہر وقت یہاں پڑے رہتے ہو اور مجھے یہاں دیکھنا آپ سے برداشت نہیں ہو رہا مشعل سے اور برداشت نہیں ہو اس نے تڑک کے برابر میں بیٹھے بلال کو جواب دیا،

ہاں اب مجھے لگ رہا ہے کہ تمہاری طبیعت بالکل ٹھیک ہے بلال نے ڈھیٹوں کی طرح ہنستے ہوئے کہا،

مشعل نے اپنے دانت پیستے ہوئے انگلی اٹھائی ہی تھی کچھ بولنے کے لیے کے اس کی نظر سامنے بیٹھے حیدر پر گئی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا، اس کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے، وہ چپ چاپ واپس کھانا کھانے لگی، یہ دیکھ کے بلال کا قہقہہ جاند ار تھا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج موسم بھی خاصا خوشگوار تھا ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی سردیوں کے دن بھی شروع ہونے والے تھے اندر عبداللہ صاحب کے گھر میں افراتفری کا ماحول تھا سب کاموں میں لگے تھے بلال صاحب کرسی پر چڑھ کر دروازے پر پھول لگا رہے تھے اور مشعل ہاتھ میں پھول لیے بلال کی مدد کر رہی تھی تھوڑی آگے جاؤ تو برہان

Posted On Kitab Nagri

صاحب فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے یہاں سے وہاں ٹہل رہے تھے جب کے علی صاحب اور حیدر سونے پر بیٹھے فون کر کے معلوم کر رہے تھے روہان والے کتنی دیر میں پہنچے گے کچن میں حنا آمنہ اور صائمہ بیگم اچھے اچھے کھانے بنوانے میں مصروف تھے،

حنا کے چہرے پر آج الگ سی خوشی تھی اسے پورا یقین تھا کہ روہان نہیں آئے گا اور جس لڑکی کی شادی نکاح والے دن ٹوٹ جائے اس سے کون شادی کرے گا پھر میرا بھائی ہی ترس کھا کر اس سے شادی کرے گا یہ سب سوچ کر حنا دل ہی دل میں خوش ہو رہی اور آگے بڑھ کر کاموں میں حصہ لے رہی،

خالد انکل نہیں آئے حیدر نے علی صاحب سے سوال کیا، وہ بس آتے ہی ہو گے ایک کام کے سلسلے میں چلے گئے تھے لو آگئے علی صاحب بتا ہی رہے تھے کے سامنے سے خالد صاحب چلتے ہوئے اندر آگے

کیا بھئی ہمیں یاد کیا جا رہا ہے خالد صاحب کی خوبصورت آواز کمرے میں گونجی، جی انکل ___ بس آپ کو ہی یاد کر رہے تھے حیدر کھڑے ہوتے ہوئے ان سے گلے ملا،

کیا ہوا حیدر کتنی دیر میں آ رہے فاروق صاحب والے برہان نے فون رکھ کے اندر آتے ہوئے کہا ابھی بات ہوئی ہے بس آنے والے ہیں،

Posted On Kitab Nagri

یہ احمد کہا گیا بلال نے کرسی سے نیچے اترتے ہوئے کہا، مجھے کیا پتہ یہ پکڑو پھول میں جا کے دیکھو حیاتیار ہوئی کیا مشعل بول کے اندر کی طرف بڑھ گئی،

یہاں ہوں میں احمد وائٹ کارٹن کے سوٹ میں تیار ہو کے روم سے باہر آیا، بلال نے گھور کے اسے سر سے پیر تک دیکھا،

کیا گھور رہا ہے نظر لگائے گا کیا، یہاں ہم صبح سے کاموں میں لگے ہیں اور تو اندر لڑکیوں کی طرح اپنی تیاریوں میں مصروف تھا بلال نے مصنوعی غصے سے کہا،

ہاں کام کے لیے ہم نے نوکر رکھ لیے ہیں احمد نے اپنا کالر کھڑا کیا اس کا اشارہ بلال کی طرف تھا جسے بلال سمجھ چکا تھا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلال نے پھول وہی پھینکے اور اس کی طرف دوڑ لگا دی احمد بھی ہنستا ہوا وہاں سے فوراً بھاگا، کیا کر رہے تم دونوں بچوں کی طرح لڑ رہے جا بلال تو ابھی تک تیار نہیں ہوا جا کے تیار ہو جا بھی وہ لوگ پہنچنے والے ہو گے حیدر نے بیچ میں آ کے بلال کو روکتے ہوئے کہا بلال احمد کو گھور کے وہاں سے چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

حیاتیار ہو _____ مشعل کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے جب اس کی نظر حیا پر پڑی اسکائے بلوکلر کے فروک پہنے ہلکا سا پنک لپ لوز لگائے اپنے بالوں کے ساتھ الجھتی ہوئی نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی،

مشعل اچھا ہوا تم آگئی میرے بال نہیں بن رہے تم بنادو نا حیا نے پیچھے موڑ کے معصومیت سے کہا، اس کی آواز سے مشعل کا سکتہ ٹوٹا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

واو حیاتمہارے بال اتنے لمبے ہیں مجھے تو پتا ہی نہیں تھا حیا کے بال کمر سے بھی کافی نیچے تھے جسے مشعل نے حیرت سے دیکھا، ہاں میں اتنا بولتی ہوں بھیا سے کے کاٹ دو وہ کہتے بال نہیں کاٹتے گناہ ہوتا ہے اس لیے یہ اتنے بڑے ہو گئے مجھ سے بن بھی نہیں رہے حیا کی آواز میں گیلا پن تھا،

ارے موڈ ٹھیک کرو میں بنا دیتی ہوں اتنی سی بات مشعل نے کچھ دیر میں اس کے بال بنا دیے آگے سے پف بنا کے باقی سب بالوں کی چٹیا بنا دی کیوں کے حیا کھولنے کو تیار نہیں تھی اس نے حیا کا ڈوپٹہ اس کے سر پر سیٹ کیا، اور اس کی طرف دیکھا جو گھبرائی گھبرائی بہت پیاری لگ رہی تھی،

www.kitabnagri.com

حیا تم نے بالکل میکپ نہیں کیا وہ بھی اپنے نکاح میں، کیا تو ہے یہ بھابھی کالپ لوز لگایا ہے نہ حیا نے اسے لپ لوز دیکھایا، اسے تم میکپ بولتی ہو مشعل کو حیرت ہوئی اس پر کے آج کے زمانے میں رہے کروہ میکپ کے بغیر رہتی ہے بلکہ یہ کہنا زیادہ ٹھیک ہو گا کے اسے میکپ کے بارے میں پتا ہی نہیں تھا،

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو چھوڑو ویسے بھی تم بہت پیاری لگ رہی ہو ابھی کے لیے تو ٹھیک ہے پر تم لندن جاؤ گی اتنے بڑے بزنس مین کے ساتھ تو وہاں پر تمہیں آنا چاہیے میکپ کرنا چلو کل سے میں تمہیں سیکھا دو گی مشعل کی بات پر حیانے بچوں کی طرح فوراً ہاں میں سر ہلایا،

تم بھی میرے ساتھ چلو نا لندن پڑھنے حیانے اسے کہا، میں کیسے جاسکتی یار تم تو اپنے ہسبنڈ کے ساتھ جاؤ گی مشعل نے اسے پیار سے سمجھایا،

تو کیا ہوا تم بھی نکاح کر لو ہم دونوں وہاں پڑھے گے ساتھ میں ویسے بھی میں اکیلی بور ہو جاؤ گی حیانے اسے قائل کرنا چاہا،

تم پاگل ہو حیا اففف تم مجھے بھی پاگل کر دو گی حیا کی بات پر مشعل کا تو سر ہی چکر ا گیا، تم پہلی ایسی لڑکی ہو گی جو اپنا ہسبنڈ خوشی خوشی بانٹ رہی ہے ہا ہا ہا مشعل نے ہنستے ہوئے کہا اور روم سے چلی گئی،

میں نے ایسا کیا کہہ دیا جو مشعل ہنس رہی حیانے خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے سوال کیا،

Posted On Kitab Nagri

اب تک نہیں آئے فاروق صاحب برہان کی آواز میں پریشانی تھی، آئے گے بھی نہیں روہان تو لندن جانے کی تیاری کر رہا ہو گا اور فاروق صاحب سر پکڑ کے بیٹھے ہو گے حنا نے دل میں خوشی سے سوچا،

آگئے آگئے احمد کی آواز پر سب نے لاونچ کے گیٹ پر دیکھا جہاں روہان بالکل سرسبز چہرے کے ساتھ کھڑا تھا جب کے فاروق صاحب کے چہرے پر بہت بڑی اسمائل تھی، یہ سب اندر رکھ دو فاروق صاحب نے اپنے پیچھے کھڑے نوکروں کو کہا جو کافی سارے پھل وغیرہ لیے کھڑے تھے،

حنا کو لگا اس کے پیرو کے نیچے سے زمیں نکل گئی، کیسا مرد ہے یہ بے حیا لڑکی سے شادی کر رہا حنا نے نفرت سے سوچا اور ان سب سے ملے بغیر کچن میں چلی گئی،

سلام دعا کے بعد سب لاونچ میں ہی سونوؤں پر بیٹھ گئے، برہان نے سب کا تعارف کرا یا روہان اچھے سے سب سے

ملا،

www.kitabnagri.com

مشعل جو حیا کو تیار کر کے باہر آئی ہی تھی حیرت سے اس نے روہان کو دیکھا بلو آئیز بالو کو جیل سے سیٹ کیے مضبوط جسامت اوپر سے بلیک سوٹ پہنے وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا جو اپنی خوبصورتی سے بے خبر علی صاحب سے باتوں میں مصروف تھا

Posted On Kitab Nagri

ہائے ہائے اتنا پیار ادولھا مشعل نے خوش ہوتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھے ابھی حیا کو بتاتی ہوں مشعل خود سے بولتی ہوئی واپس حیا کے روم میں بھاگی جب کے اس کی یہ حرکت دور بیٹھے کسی نے نوٹ کر لی اور اس کے لب خود بخود مسکرانے لگے،

پاگل!!! حیدر نے منہ ہی منہ میں کہا



حیا حیا حیا مشعل نے حیا کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر گول گھومادیا، کیا ہوا سب ٹھیک ہے نہ مشعل کے ایک دم رکنے پر حیا نے گھبرا کر پوچھا،

پاگل لڑکی اگر ایسا دلہا ہو تو ہر لڑکی اسے چھو پا کر رکھے اور تم بانٹ رہی تھی مشعل کی بات حیا کے سر سے گزر گئی، مجھے سمجھ نہیں آرہی تم کیا بول رہی اور کون دلہا حیا نے نہ سمجھی سے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

ارے تمہارا دل لھا اور کون اتنا پیارا ہے کیا بتاؤ مشعل نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گالوں پر رکھ کے ہلتے ہوئے ایسے کہا جیسے ابھی بھی اسی کو سوچ رہی ہو،

غلط بات ہے نایہ تو حیا نے اس کا ہاتھ پکڑا ہاں ابھی اب میں اس کے بارے میں سوچوں تو غلط بات ہے اور ابھی تم مجھ سے جو بانٹ رہی اس کا کیا ہاں مشعل نے دونوں ہاتھ کمر پر رکھے،

میرا مطلب ہے کسی غیر لڑکے کو نہیں دیکھتے نہ اسے سوچتے ہیں گناہ ہوتا ہے بھیا نے کہا تھا حیا نے اپنے بھولے پن سے کہا، ارے ارے میری معصوم دوست وہ غیر نہیں ہے تمہارا ہونے والا دل لھا ہے مشعل نے اپنا سر ہی پیٹ لیا حیا کی عقل پر،

مشعل حیا تیار ہو گئی تو باہر لے آؤں کا ضی صاحب آگے دروازہ کھول کر آمنہ بیگم نے پیار سے کہا اور واپس باہر چلی گئی،

چلو اب تم بھی دیکھ لینا کتنا پیارا ہے مشعل نے اس کا ڈوپٹہ سہی کرتے ہوئے کہا جو پہلے سے ہی ٹھیک تھا، نہیں میں نہیں دیکھتی بھیا کو اچھا نہیں لگے گا، انف ف اچھا چلو تم باہر مشعل اسے ساتھ لیے باہر چلی گئی،

Posted On Kitab Nagri

یہ کہا چلا گیا علی صاحب نے غصے سے یہاں وہاں دیکھ کے آہستہ آواز میں احمد سے پوچھا انکل مجھے لگتا ہے وہ باہر چلا گیا احمد نے بھی علی صاحب کو اور بھڑکایا،

اتنی دیر ہو گئی مہمان کو آئے ہوئے پر مجال ہے کہ بلال صاحب سہی وقت پر سہی جگہ ہو علی صاحب نے دبی دبی آواز میں غصہ کیا،

لو آگیا انکل احمد نے سامنے کی طرف اشارہ کیا جہاں بلیک کلر کا شلوار کمیز پہنے وہ سڑیوں سے نیچے اتر رہا تھا،

اس نے لاونچ میں قدم رکھتے ہی مسکرا کے سب کو سلام کیا۔ آپ۔۔۔ بلال کی نظر جیسے ہی روہان پر گئی اسے اپنا کچھ دن پہلے والا کارنامہ یاد آیا،

www.kitabnagri.com

بلال کو دیکھ کے روہان کے ماتھے پر فوراً بل آگئے، اس سے پہلے وہ کچھ بولتا علی صاحب بول پڑے یہ میرا ایک لوتا بیٹا ہے حیدر کے ساتھ ہی آرمی میں ہے اب علی صاحب کی آواز میں کچھ دیر والا غصہ نہیں بلکہ اس کی جگہ فکر تھا،

Posted On Kitab Nagri

کیا تم جانتے ہو روہان کو، حیدر کی تیز نظروں سے یہ چیز نہیں بچ سکی بلال کا روہان کو دیکھ کے چونکنا اور روہان کا منہ بنانا اس کی نظروں سے منفی نہیں رہا،۔

وہ اس دن _____ بلال کچھ کہتا اس سے پہلے سب لیڈرز کے ساتھ حیانچی نظرے کیے باہر آئی،

حیا کو یہاں بیٹھا دو علی صاحب کی آواز پر روہان نے نظر اٹھائی،

ایک پل کے لیے روہان چونکا پر دوسری ہی پل اس نے اپنے آپ پر کنٹرول پالیا نظرے جھکائی گھبرائی سی وہ اسے بہت چھوٹی اور معصوم لگی حیا کو روہان کے پاس بیٹھایا گیا

وہ روہان سے تھوڑا فاصلے پر بیٹھی، اس دن اس لڑکے کے ساتھ اور کل اس آدمی کے ساتھ ایسی لڑکیاں معصوم نہیں ہوتی روہان نے اپنے ہاتھوں کی مٹھی کو غصے بند کر کے سوچا بلکہ کوئی بھی لڑکی معصوم نہیں ہوتی،

یہ کیسے یہ شادی کر سکتا ہے کیا پتا اینڈ ٹائم پر منا کر دے تاکہ اس سے بدلہ لے سکے حنا نے ایک بار پھر خود کو تسلی دی،

Posted On Kitab Nagri

آپ کو روہان بن فاروق کے نکاح میں ایک کڑوڑ حق مہر کے عوض دیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے کا ضی صاحب نے حیا کی طرف دیکھا جس کے ہاتھ اب کپکپا رہے تھے ہاں بولو گڑیا حیدر نے حیا کے سر پر ہاتھ رکھا،

جی _____ قبول _____ ہے _____ حیا سے تین بار پوچھا گیا حیا نے ہر بار حیدر کی طرف دیکھا اس کے مسکرا کر ہاں میں سر ہلانے پر حیا نے ہاں کہا اور حیا نے نیچے منہ کر لیا،

اب کا ضی صاحب کا رخ روہان کی طرف تھا، حیا بت عبد اللہ کو ایک کڑوڑ حق مہر کے عوض آپ کے نکاح میں دیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے،

روہان ایسی لڑکی سے شادی کر رہا تو جو بد کردار ہے اس کے اندر سے آواز آئی ہاں اس نے جو کیا اس کی سزا سے ضرور ملے گی اور اس کی سزا یہی ہے کہ اس کو اس کے پیار سے ہمیشہ کے لیے دور کر دو صرف یہ شادی نہیں ہے بلکہ اس کے لیے قید خانہ ہے جسے یہ کبھی نہیں توڑ سکے گی اور اپنوں سے ملنے کے لیے ترس جائے گی روہان نے سب کی طرف دیکھ کے سوچا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے

قبول ہے!!!!!!!!!!!!!!

قبول ہے!!!!!!!!!!!!!!

قبول ہے!!!!!!!!!!!!!!

Posted On Kitab Nagri

مبارک ہو مبارک ہو روہان کے قبول کرتے ہی مبارک ہو کی سداے گونجنے لگی اور حنا کی آخری امید بھی ختم ہو گئی،

سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی حیدر کی آنکھیں نم ہو گئی اس نے چھوپ کے سے اپنے آنسو صاف کیے تاکہ اس کی گڑیانہ دیکھ لے،

مشعل حیا کو واپس اند لے گئی مجال ہے جو حیا نے اتنا سنا بھی سنا اٹھا کے روہان کو دیکھا ہو اور روہان نے بھی ایک نظر کے بعد واپس اسے نہیں دیکھا

اچھے ماحول میں کھانا کھایا گیا، اسکے بعد سب ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئے، میں سپر زیڈی کروالوگا، آج سے پانچ دن بعد کی فلائٹ ہوگی روہان نے سر ٹیس چہرے کے ساتھ سب کو بتایا،

اچھا پھر منڈے کو رکھ لیتے ہیں فنشن اس سے اگلے دن ان کو نکلنا ہے حیا بیٹی رخصت ہو کے میرے گھر آجائے گی پھر اگلے دن وہاں سے نکل جائے گے یہ لوگ فاروق صاحب نے اپنی بات کہے کر سب کی طرف دیکھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر تم کیا بولتے ہو برہان نے حیدر سے پوچھا۔ بھائی آپ کو سہی لگتا ہے تو ٹھیک یہ ویسے بھی رخصتی تو کرنی ہی ہے میں بھی ٹائم نہیں دے سکتا مجھے بھی جانا ہے حیدر کی بات پر برہان نے ہاں میں سر ہلایا،

سب تے ہو گیا اب تو اب ہم چلتے ہیں فاروق صاحب نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا، ابھی کہا سے جا رہے بیٹھوں تو سہی برہان نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے کہا،

بھئی ہماری بیٹی گھر آئے گی کچھ تیاری ہم بھی کرے فاروق صاحب کے کہنے پر سب ہی مسکرا دیے سب سے مل کر فاروق صاحب اور روہان چلے گئے،

چلو بھئی سب کام اچھے سے ہو گئے اللہ کا شکر ہے علی صاحب کے کہنے پر سب نے ہاں میں سے ہلایا ہم بھی چلتے ہیں اب آجاؤ صائمہ بیگم انہوں نے اپنی بیوی کو آواز دی جہاں سب لیڈرینڈر بیٹھی تھی،

www.kitabnagri.com

تم چل رہے یا اب بھی یہی رہنا ہے علی صاحب کے کہنے پر بلال بھی کھڑا ہو گیا چلو بھئی کل سے ڈیوٹی بھی جوائن کرنی ہے اس کے بعد باری باری سب چلے گئے، بس مشعل حیا کے پاس رک گئی آج کے وہ کل جائے گی

Posted On Kitab Nagri

یار تمہیں نکاح کا گفٹ کیوں نہیں دیار وہاں بھائی نے اور تمہاری طرف دیکھا بھی نہیں دونوں چہنچ کر کے لیٹ چکی جب مشعل نے کہا، نکاح کا بھی گفٹ ہوتا ہے حیا نے حیرت سے مشعل کی طرف کروٹ لی،

نکاح کا گفٹ ضروری نہیں ہوتا پر آج کل سب ہی دیتے ہیں مشعل کو تھوڑی حیرت ہوئی تھی جس کا اظہار اس نے حیا کے سامنے کر دیا، اچھا پر میرے پاس تو سب کچھ ہے،

ہاں تمہارے پاس سب کچھ ہے بس عقل کی کمی ہے مشعل نے جل کے کہا، کیوں مجھ میں عقل نہیں ہیں بھیا تو کہتے ہیں بہت سمجھدار ہوں حیا نے مشعل کو بہت پتے کی بات بتائی،

اوو شکر بتا دیا مجھے ورنہ تو مجھے کبھی پتا نہیں چلتا مشعل نے ہنس کے کہا اور لائٹ بند کر دی، مشعل لائٹ جلاؤ حیا نے جلدی سے مشعل کا ہاتھ پکڑ لیا، مشعل نے پھر سے لائٹ جلانی کیا ہوا،

www.kitabnagri.com

مجھے ڈر لگتا ہے لائٹ نہیں بند کرو پلز حیا کے چہرے پر خوف تھا، پردن میں تو اکثر میں نے دیکھا تم لائٹ بند کر کے سوتی ہو مشعل نے اس کی طرف دیکھا، ہاں جب تو کھڑکی میں سے روشنی آتی ہے پر ابھی فل آندھیرے میں مجھے خوف آتا ہے حیا کی آواز میں نمی تھی اچھا بابا چلو ایسے ہی سوتے ہیں اس نے حیا کی کمبل ٹھیک کی گڈنائٹ مشعل نے مسکرا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

گڈنائٹ حیانے آنکھیں بند کیے ہی جواب دیا اب اس پر نیند غالب آچکی تھی،

آپ نے ایسی بات کیوں کی آپ کو پتا ہے میں ہوٹل میں روکا ہوں اسے لے کے آپ کے گھر کیوں جاؤ گا روہان نے آپ کے گھر الفاظ پر زور دے کے کہا، اس وقت دونوں برہان کے گھر سے اپنے گھر کی طرف جارہے تھے

میں آپ کے اسرار پر آپ کی گاڑی میں ان کے گھر گیا کیا یہ کم ہے روہان کے لہجے میں غصہ تھا

بیٹا ظاہر ہے رخصت ہو کے حیا بیٹی اپنے گھر ہی آئے گی نا کے ہوٹل فاروق صاحب نے آرام سے سمجھایا،

آپ جانتے یہ شادی میں کیوں کر رہا مجھے آپ کا جب کوئی احسان لینا ہی نہیں ہے تو میں کیوں اسے آپ کے گھر لاؤ

تمہیں احسان نہیں لے نا پر انسانیت کہ ناتے ہی میری بات مان لو میری ایک رسپیٹ ہے اس فیملی کی نظر میں تمہارے ہوٹل رہنے سے انہیں کیسا لگے گا اب تک تم ہوٹل میں رکے ہو میں چپ رہا پر ایک دن تو تم گھر رک سکتے فاروق صاحب کی آواز میں التجا تھی

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بس یہی روک دو گاڑی روہان نے بغیر کسی تاثر کے کہا اور گاڑی سے اتر صرف ایک دن اتنا بول کے روہان اپنے ہوٹل کی طرف چل دیا جب کے اس کے مان جانے سے فاروق صاحب بھی سکوان میں آگئے

تقریباً آدھی رات ہو رہی تھی وہ دونوں لاونچ میں ہی بیٹھے تھے کل کے پلین کے لیے اپس میں بات کر رہے تھے جب دیوار پھلانگ کے کوئی اندر آیا احمد ایک دم الرٹ ہو گیا جب کے حیدر اب بھی مزے سے بیٹھا تھا،

حیدر تجھے آواز نہیں آئی گارڈن میں کوئی کودا ہے تیرے کان تو ہم سب سے تیز ہیں احمد نے آرام سے کہا اور پاس پڑا گلہ ان اٹھا لیا جب کے حیدر اب بھی پیپر پر کچھ لکھ رہا تھا، وہی نمونہ ہو گا اور کون حیدر نے بغیر نظر اٹھائے کہا،

یار تجھے ہر بار کیسے پتا لگ جاتا ہے کہ میں آیا ہوں بلال جو چپ چاپ چھوپ چھوپ کے آ رہا تھا حیدر کی بات سن کے سامنے آ گیا جب کے احمد تو حیرت سے اس نمونے کو دیکھ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

اگر تجھے آنا تھا تو گیٹ سے آ جاتا یہ بندروں کی طرح دیوار سے پھلانگ کے کیوں آیا احمد نے اپنی حیرت کو قابووں
پاکر سوال کیا،

اسے عادت نہیں ہے گیٹ سے آنے کی ہمیشہ ایسے ہی آتا ہے نئی بات نہیں ہے حیدر نے نظر اٹھا کے احمد کو دیکھا،

یہ سب چھوڑو یہ بتاؤں تم دونوں اس وقت یہاں کیا کر رہے ہوں اور یہ کیا ہے بلال نے حیدر کے سامنے رکھے
ہوئے کا گز کا ڈھیر دیکھا،

کل ہمیں کہی جانا ہے اسی کی تیاری ہے احمد نے بیٹھتے ہوئے کہا، اچھا وہ بس مجھے نیند نہیں آرہی تھی سامنے سے
دیکھ لا اونچ کی لائٹ اون ہے تو میں آگیا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں تجھے کل ڈیوٹی جوائن نہیں کرنی جو جاگنی رات منا رہا ہے احمد نے اس پر طنز کیا،

وہ تو مجھے دن میں جانا ہے جب تک میں فری ہوں اگر تمہارا کام ہو گیا تو آ جاؤ چھکا دانی کھیلے بلال نے مزے سے
سو فے پر بیٹھتے ہوئے کہا، کیا تیرے ساتھ لیڈو کھیلوں سالا چیٹنگ خور احمد کو اچھے سے پتا تھا یہ کتنی چلا کی سے ہر
بار اس سے جیت جاتا تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر نے اپنے تمام پیپر سمیٹے تم دونوں کھیلوں میں تو سونے جا رہا صبح چار بجے اٹھا تھا اب واپس چار بج رہے حیدر نے گھڑی میں ٹائم دیکھا اور کھڑا ہو گیا،

آجا ہم ڈرائنگ روم میں کھلتے ہیں احمد کے نہ نہ کرنے پر بھی بلال اسے ذبردستی اندر لے گیا حیدر تمام پیپر اندر رکھنے کی نیت سے وہاں سے چلا گیا،

اس کی آنکھ کھولی تو مانوں گلے میں کانٹے چب رہے ہوں اس نے پاس پڑا جگ اٹھایا یہ تو کھالی ہے اف اب باہر سے لانا ہو گا پانی مشعل سوچ کے بیڈ سے نیچے اتری پاس ہی حیا دنیا جہان سے بے خبر مزے سے سوئی ہوئی تھی،

www.kitabnagri.com

یہ لائٹ کس نے کھولی چھوڑ دی کچن سے پانی پی کر وہ واپس روم میں جا رہی کہ اسے سٹور کی لائٹ کھولی ہوئی نظر آئی بند کرنے کی نیت سے وہ سٹور کی طرف چل دی،

اس نے باہر کھڑی ہو کے اندر دیکھا اسے کوئی نظر نہیں آیا شاید غلطی سے کسی نے کھول دی ہو لائٹ یہ سوچ کے مشعل نے باہر کھڑے کھڑے ہی اندر ہاتھ کر کے جیسے ہی لائٹ بند کی اس کا ہاتھ کسی نے پکڑ کے اندر کھینچ لیا اس

Posted On Kitab Nagri

سے پہلے کے وہ چیخ مارتی کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا خوف سے مشعل کی آنکھیں پھیل گئی آندھیرے کی وجہ سے اسے کچھ نظر نہیں آیا،

حیدر جو سٹور کے پیچھے بنی اپنی سیف میں وہ پیپر رکھ رہا تھا کے اسے سٹور کے باہر قدموں کی آواز آئی جیسے جیسے قدموں کی آواز قریب آئی حیدر دروازے کی اوٹ میں چھوپ گیا اتنے میں ایک ہاتھ اندر آیا حیدر نے اسے پکڑ کے اندر کھینچا پر ہاتھ پکڑتے ہی اسے اندازا ہو گیا یہ کوئی لڑکی ہے،

اس سے پہلے وہ چیختی حیدر نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا دونوں میں فاصلہ نہ کے برابر تھا اس نے دوسرے ہاتھ سے لائٹ جلانی سامنے ہی ڈری ہوئی آنکھوں میں خوف لیے مشعل اسے ہی دیکھ رہی تھی،

www.kitabnagri.com

اتنے قریب سے آج پہلی بار حیدر نے اسے دیکھا بڑی بڑی آنکھیں گلابی رنگت تیکھے نین نقوش بلاشاوہ بہت حسین تھی، حیدر اس کے چہرے میں کھوسا گیا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر کو سامنے دیکھ کے اس کا دل جو ایک دفع کے لیے انجانے خیال کے تہمت ڈر گیا تھا واپس اس کا خوف کم ہو گیا اس نے حیدر کا ہاتھ ہٹانا چاہا پر حیدر تو کسی اور ہی دنیا میں تھا حیدر نے آرام سے خود ہی اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں سے ہٹایا،

حیدر بھائی وہ میں سمجھی یہ لائٹ جل رہی بند کر دو مشعل نے نیچے نظرے کیے ڈرتے ہوئے کہا مبادہ حیدر غصہ ہی نہ کر دے اتنی رات میں ایسے گھر میں گھومنے پر حیدر کی طرف سے جواب ناپا کے اس نے نظر اٹھا کے حیدر کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا حیدر نے ہاتھ بڑھا کر اس کے بال کی ایک لٹ کان کے پیچھے کی، حیدر کی اس حرکت پر مشعل لاپننے لگی

حیدر بھائی!!! مشعل کے ایک بار اور پکارنے پر حیدر نے مشعل کے چہرے سے نظرے ہٹائی، جاؤ حیدر نے دور ہوتے ہوئے بس اتنا کہا اور پیٹھ موڑ کر کھڑا ہو گیا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مشعل تو ویسے بھی حیدر کے ایسے دیکھنے پر گھبرائی ہوئی تھی فوراً وہاں سے روم میں بھاگ گئی اور منہ تک کمبل اوڑھ کر ایسے سو گئی کے اب کبھی باہر نہیں نکلے گی،

یہ مجھے کیا ہو گیا تھا حیدر نے خود کے بالوں میں ہاتھ پھیرا لڑکیوں کو چھونا تو دور وہ تو ان کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا پھر اس پاگل لڑکی کو دیکھ کے مجھے آج کل کیا ہو جاتا ہے حیدر خود سے باتیں کرتے ہوئے اپنے روم میں چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

بلال تو دن میں چلا گیا احمد اور حیدر اپنی تیاریوں میں لگے تھے رات سے مشعل اس کے سامنے نہیں آئی حیا سے اس نے سرسری سا پوچھا تھا مشعل کے بارے میں تو اسے پتا چلا وہ صبح اس کے اٹھنے سے پہلے بلال کے ساتھ گھر چلی گئی،

ایسے کیسے چلی گئی کہی مجھ سے ڈر کر تو نہیں گئی یہ مجھے کیا ہو گیا تھا رات کو اب اس سے مل کے سوری کرنا ہوگا اففف،

لگتا ہے بھائی تو بھی پاگل ہو گیا خود سے باتیں کر رہا ہے احمد جو اس کے پاس والی سیٹ پر بیٹھا تھا اسے خود سے باتیں کرتے دیکھ تنگ ہو گیا تھا،

www.kitabnagri.com

میں بھی سے کیا مراد ہے اور کون پاگل ہے حیدر نے اپنے خیالوں کو جھٹک کر اس سے پوچھا، ہا ہا ہا اب یہ بھی بتانے کی ضرورت ہے احمد خود ہی اپنی بات کہ مزے لے کر ہسنے لگا،

Posted On Kitab Nagri

جب تم دونوں کی بنتی نہیں تو ایک دوسرے کو انگلی کیوں کرتے ہو مجھے سمجھ نہیں آتی حیدر نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے کہا، میں نہیں کرتا ہمیشہ وہ ہی پہل کرتا ہے احمد نے سارا الزام بلال کے سر ڈھالا،

ہاں دیکھ رہا ہے ابھی کون انگلی کر رہا بھی وہ یہاں ہوتا تو تم دونوں کی لڑائی پکی تھی حیدر نے ایک دم گاڑی روکی چل منزل آگئی سامنے ہی وہی ڈسکو تھا جہاں سے انہیں شکیل کو پکڑنا تھا،

دونوں نے پینٹ شرٹ پہنی ہوئی حیدر نے کیپ کو ترچھا کر کے پہنا ہوا اور احمد نے اپنی کالر کھڑی کر رکھی اس وقت دونوں کسی امیر باپ کی بگڑی ہوئی اولاد لگ رہے تھے،

احمد تو اندراتے ہی ڈانس کرتے کرتے ڈانس فلور پر چڑھ چکا تھا جب کے حیدر بار ٹینڈر کے پاس جا کے بیٹھ گیا، اس نے ڈانس فلور کی طرف دیکھا ہر جگہ بے حیائی تھی لڑکے لڑکیاں نشے میں چور ڈانس کرنے میں مگن تھے وہاں سے نظرے ہٹا کے اس نے یہاں وہاں سب کو دیکھا جب اس کی نظر احمد پر گئی جو سب سے دور اکیلا ناگن ڈانس کر رہا تھا،

ایک سے بڑھ کر ایک نمونہ حیدر نے نفی میں سر ہلا کر دل میں سوچا ابھی حیدر احمد کو ہی دیکھ رہا جو ناگن ڈانس کرتے کرتے ہاتھ سے کبھی اشارہ کر رہا حیدر نے نیچے منہ کیا اور سب کی نظروں سے بچ کر اس طرف گیا،

Posted On Kitab Nagri

شکیل کسی لڑکی کے ساتھ کونے میں سوئے پر بیٹھا تھا اس وقت وہ فل نشے میں لگ رہا تھا، اووئے و سکی لا کر دے چل شکیل نے حیدر کو ویٹر سمجھ کے آرڈر دیا حیدر نے ہاں میں سر ہلایا اور سامنے سے آتے ہوئے ویٹر سے ٹرے پکڑ لی اور شکیل کی طرف گیا اس نے احمد کو ایک آنکھ سے اشارہ کر دیا،

احمد ڈانس کرتا ہوا حیدر پر گرا جس کی وجہ سے و سکی اس لڑکی پر گر گئی یو بلیڈی اڈیٹ لڑکی غصہ میں بول کے کھڑی ہو گئی ڈار لنگ میں اپنا ڈریس صاف کر کے آئی حیدر کو گھور کے وہ وہاں سے چلی گئی،

سالے جان نہیں ہے پیروں میں اب دفع ہوا ایک اور و سکی لا شکیل نے نشے میں اسے دیکھتے ہوئے کہا،

ابھی لاتا ہوا حیدر ایک دم اس کے پاس آیا اور اسے سمجھانے کا موقع دیے بغیر اس کے گردن کی ایک خاص نس دبائی جس سے وہ بیہوش ہو گیا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احمد اور حیدر نے اسے سہارا دے کر کھڑا کیا اور یہاں وہاں دیکھتے ہوئے اسے باہر لے کر جا رہے یہاں کے لیے یہ سب آم بات تھی روز ایسے ہی لڑکے لڑکیاں نشے میں بیہوش ہو جاتے اور ان کے دوست انہیں خود پر ڈھال کے لے جا رہے ہوتے،

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ پیر باندھ کر اسے پیچھے ڈگی میں ڈھالا اور دونوں گاڑی میں آکے بیٹھ گئے ان کا کام ہو چلا تھا اب ان کا
رُخ آرمی کیمپس تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دونوں باتیں کرتے ہوئے جارہے تھے تشکیل کو پکڑتے پکڑتے انہیں صبح ہو گئی تھی تھوڑی دیر میں سورج کی روشنی چاروں اور پھیل گئی ہفتے کا دن اس آدمی کو پکڑنے میں نکل گیا بس آج کا دن بچا ہے کل تو ففشن ہے رختی کا تنے کام پڑے ہیں برہان بھائی اکیلے سب کیسے دیکھے گے حیدر پاس بیٹھا بول رہا تھا اور احمد اسے سنتے ہوئے گاڑی چلا رہا،

تو دو دن کی چھٹی لے لو تم سارے کام کر لو ڈیوٹی تو کرنی ہی ہے احمد نے اس کی طرف دیکھا، نہیں یار میری آنکھوں کے سامنے وہ معصوم بچہ گھوم رہے ہیں جو پتا نہیں کب کب سے غائب ہے اور کیا کیا ہے رہے ہیں ایک بار مجھے پتالگ جائے وہ کون ہے میں اسے اس کے انجام تک پہنچا دو گا حیدر نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے کہا احمد اس کے چہرے کے تاثرات نہیں دیکھ سکا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے میں لے جاؤ گا تم گھر چلے جاؤ احمد نے کچھ دیر سوچ کے کہا، پہلے میں پتالگاؤ گا کون ہے اس سب کے پیچھے جب ہی مجھے چین آئے گا حیدر نے آنکھیں بند کر کے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا لیا،

Posted On Kitab Nagri

احمد جانتا تھا وہ دن رات بس ان معصوم بچوں کے بارے میں سوچتا ہے اسے اپنی جان تک کی پرواہ نہیں تھی اسی لیے وہ حیا کی شادی بھی جلدی کر رہا تھا تاکہ اس مشن میں اسے شہید بھی ہونا تو پڑے وہ خوشی خوشی ہو جائے اس لیے اس کا دھیان بٹانے کے لیے بلال اور وہ دونوں اسے تنگ کرتے تھے،

حیدر وہ دیکھ تیری کزن احمد کی آواز پر حیدر نے آنکھیں کھول کے اس طرف دیکھا جہاں احمد نے اشارہ کیا مشعل یہاں!!!! ایسا کرتا تو اس آدمی کو لے کے جا میں آتا ہوں، اس کے ساتھ ہم یہاں نہیں رک سکتے حیدر بولتا ہوا نیچے اترا اسے کمپس میں نہیں بلکہ اپنی خاص جگہ لے جانا حیدر کے کہنے پر احمد نے ہاں میں سر ہلایا اور گاڑی بھاگالے گیا،

رات اپنے اسائنمنٹ کی تیاری کرتے کرتے اسے پتا ہی نہیں لگا وہ اور مہک کب سو گئے اس کی آنکھ تو فجر میں کھولی اوٹ!! میں نے کہا تھا رات تک آ جاو گی پر یہ تو صبح ہو گئی ماما تو پریشان ہو گئی مشعل نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا اور فوراً باہر آئی

اتنی جلدی اٹھ گئی بیٹا مہک کی ممانے مشعل کو پیار سے دیکھا انٹی پتا نہیں کیسے میں سو گئی میں نے کہا تھا میں رات کو ہی آ جاو گی واپس مشعل کے چہرے پر پریشانی تھی،

Posted On Kitab Nagri

بیٹا پریشان نہیں ہو آپ کی مہاکارات کو فون آیا تو میں نے بتا دیا آپ سو گئی ہو اس لیے پریشانی والی کوئی بات نہیں
مہک کی ماما نے آرام سے بتایا، اچھا انٹی پر مجھے گھر جانا ہے ابھی،

پر بیٹا بھی تو فجر کا ٹائم ہے آپ کیسے جاؤ گی اکیلی مہک بھی سو رہی ہے ویسے بھی آج سنڈے ہے آپ آرام سے ناشتا
کر کے جانا انہوں نے کچن سے باہر آتے ہوئے کہا،

نہیں انٹی آپ کو تو پتا ہے کل حیا کی رخصتی ہے مجھے اور حیا کو شوپنگ پر جانا اور بھی بہت کام ہے اس لیے مہاکا بہت
ڈانٹے گی مجھے ابھی جانا ہے ناشتا میں وہی کر لو گی، اچھا کر کو ایسے اکیلے تو میں بھیجوں گی ایسا کرو نومان نماز پر گیا
ہے آنے والا ہو گا اس کے ساتھ چلی جانا انہوں نے اپنے بیٹے کا حوالہ دیا،

نومان بھائی کے ساتھ !!! مشعل اور مہک کی دوستی بچپن سے تھی وہ ایک دوسرے کے گھرا کثر رک جاتی تھی
مہک کا گھر فاصلہ پر تھا اس لیے وہ ڈرائیور کے ساتھ ہی جاتی آتی تھی پر رات مہک نے کہا کہ وہ نومان بھائی کے
ساتھ مل کے اسے گھر چھوڑ دے گی اس لیے اس نے اپنے ڈرائیور کو بھیج دیا، اور رات پڑھتے پڑھتے وہ کب سو
گئی اسے پتا ہی نہیں چلا پر نومان کے ساتھ کبھی اکیلی نہیں گئی تھی اب جائے یا نہیں مشعل نے کچھ دیر سوچا پھر انٹی
کو ہاں بول کے پاس ہی بیٹھ گئی،

Posted On Kitab Nagri

نومان کے آتے ہی مشعل اندر سے اپنا بیگ لے آئی نومان کافی سیدھا سادھا پچیس سال کا نوجوان لڑکا تھا ابھی وہ آدھے راستے ہی پہنچے تھے کہ گاڑی رک گئی اف ف یہ کیا ہو گیا نومان بھائی مشعل نے پریشانی سے نومان کو دیکھا،

تم بیٹھو میں دیکھتا ہوں نومان نے باہر جا کے چیک کیا مشعل وہ مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا اس میں کیا مصلہ ہے تم بیٹھو پاس ہی مینک کی دکان ہے میں اسے لے کر آتا ہوں مشعل کے ہاں میں سر ہلانے پر وہ چلا گیا،

صبح صبح کا وقت تھا اور رستہ بھی سنسان تھا کھڑکی سے آتی ٹھنڈی ہوا اسے سکون دے رہی تھی کچھ سوچ کے وہ گاڑی سے باہر آگئی چڑیوں کی چوچونے اس کا استقبال کیا۔۔۔ ٹھنڈی ہوا کا جھونکا اسے چھو کے گیا اس نے اندر سانس لے کے ٹھنڈی ہوا کو خود میں منتقل کیا،

تم باہر کیوں نکل گئی منا کیا تھا نہ نومان بولتا ہوا پاس آگیا مشعل کوئی جواب دیتی اس سے پہلے کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا،

www.kitabnagri.com

حیدر جو مشعل کو ایسی سنسان جگہ دیکھ کے گاڑی سے اتر کر اس کی طرف آ رہا تھا کہ کوئی لڑکا مشعل سے بات کرنے لگا یہ دیکھ کے اس کی آنکھوں میں غصہ آگیا اس نے آگے بڑھ کے مشعل کا ہاتھ پکڑا،

Posted On Kitab Nagri

یہاں کیا کر رہی ہو ہاں حیدر نے بغیر نومان کی طرف دیکھیں اس سے غصے میں سوال کیا، آپ کون ہیں مسٹر یہ میرے ساتھ ہے ہاتھ چھوڑے ان کا نومان کو بھی غصہ آگیا ایک تو اس وقت مشعل اس کی زمینداری تھی دوسرا حیدر اپنے ہولے سے کہی سے بھی ایک شریف انسان نہیں لگ رہا تھا،

نومان نے آگے بڑھ کے مشعل کا ہاتھ پکڑنا چاہا کہ حیدر نے مشعل کو کہنچ کے خود کے قریب کر لیا ڈونٹ ٹچ ہر!! حیدر نے دانت پیس کر غصے سے کہا اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کے نومان کو مارتا مشعل نے حیدر کا بازو پکڑ لیا

نہیں حیدر بھائی یہ نومان بھائی ہیں اس نے جلدی سے کہا حیدر کے غصے سے وہ واقف تھی کون نومان حیدر نے بھوین اچکا کر پوچھا،

مشعل نے جلدی سے اسے ساری بات بتادی کہ وہ یہاں نومان کے ساتھ کیوں ہے نومان کون ہے سب سن کے حیدر تھوڑا ٹھنڈا ہوا،

www.kitabnagri.com

مشعل نے نومان سے بھی حیدر کا تعارف کروایا سوری برومیری بہن کی دوست ہے تو میری بہن بھی ہے اس وقت میری زمینداری بھی اس لیے غصہ آگیا نومان ویسے بھی سیدھا بندہ تھا فوراً معذرت کر لی،

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں ہم چلے جائے گے میں اسے چھوڑ دو گا گھر آپ گاڑی ٹھیک کروالیں آرام سے اور آپ کا بہت بہت شکریہ حیدر نے بھی آرام سے کہا پر اس کا چہرہ اب بھی سرخ تھا

نومان سے ہاتھ ملا کے وہ مشعل کو لیے آگے بڑھ گیا مشعل نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جواب بھی حیدر کے ہاتھ میں تھا، اس کا دل پتے کی طرح کانپ رہا تھا، حیدر بھائی میرا ہاتھ!!!! مشعل نے حیدر کا دھیان اپنے ہاتھ کی طرف دلا یا حیدر کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ اسے لگ رہا تھا اس کے ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ جائے گی، حیدر نے اس کے ہاتھ کی طرف دیکھا پھر اس کی طرف رخ کیا،

کیوں آئی تم کسی غیر کے ساتھ ہاں حیدر دھاڑا!! اس کے ہار جانا انداز کو دیکھ کے مشعل کی آواز حلق میں ہی کہی دب گئی، حیدر کو اس کا نومان کے ساتھ آنا ایک آنکھ پسند نہیں آیا تھا،

پر حیدر بھا!!!! مشعل کچھ بولتی اس سے پہلے حیدر نے اپنی انگلی مشعل کے ہونٹوں پر رکھ دی اس وقت سڑک پر کوئی نہیں تھا گاڑیاں بھی نہ کے برابر تھی، آئندہ مجھے بھائی کہا تو دیکھنا حیدر نے اس کا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھوڑا اور آگے بڑھ کے کوئی ٹیکسی روکنے لگا،

مشعل کی تو آنکھیں پانیوں سے بھر گئی اب مجھ سے اتنی بڑی غلطی بھی نہیں ہوئی تھی کہ حیدر بھائی مجھ سے سب رشتے ختم کر رہے مشعل نے اوداسی سے دل میں سوچا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر ٹیکسی کا گیٹ کھول کر کھڑا ہو گیا کچھ دیر میں ہی اسے ٹیکسی مل گئی مشعل جلدی سے آ کے بیٹھ گئی اس وقت تو اس میں بالکل ہمت نہیں تھی اس آرمی کے بندے کو کچھ بولنے کی، حیدر بھی اس کے پاس ہی بیٹھ گیا،

سوری مشعل نے نیچے نظرے کیے کہا جیسے اس سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہو حیدر نے اس کی طرف دیکھا، مجھے کیا ہو گیا اتنا غصہ کیوں کر رہا ہوں جبکہ میں مشعل کو جانتا ہوں وہ کتنی سیدھی ہے اور پرسوں رات کے لیے مجھے اس سے سوری کرنی تھی الٹا یہ مجھ سے سوری کر رہی حیدر نے دل میں سوچا پھر سوری کرنے کے ارادے سے کچھ بولنے لگا کر مشعل کی آواز اس کے کانوں میں پڑی،

سوری آپ مجھے معاف کر دے پر میری غلطی اتنی بڑی نہیں کہ آپ مجھ سے سب رشتے ختم کر لیں مشعل نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا جب کے حیدر نے اسے حیرت سے دیکھا، میں نے کب تم سے سب رشتے ختم کیے حیدر کو اس کی بات ہی سمجھ نہیں آئی،

www.kitabnagri.com

ابھی تو آپ نے باہر کہا کہ اب مجھے بھائی نہیں بولنا مشعل نے اس کی طرف دیکھ کے شکوہ کیا اور حیدر کا دل کیا اپنا ہی سر پھوڑ لے، اس نے کس جزبے کے تہمت کہا اور اس نے اس کے جزبے کی ایسی کی تیسری کر دی،

Posted On Kitab Nagri

جاؤ تمہارا گھر آگیا اندر جاؤ، حیدر نے خود کو کچھ بھی کہنے سے باز رکھا حیدر کا سر نیس چہرہ دیکھ کے وہ چپ چاپ اندر چلی گئی جب کے حیدر نے ٹیکسی کو اپنے گھر کی طرف جانے کو کہا، اب تو تم سے جب ہی بات ہوگی جب تم میری بن جاؤ گی یہ سوچ زہن میں آتے ہی حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی،

احمد نے اسے کرسی سے باندھ دیا اور اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی تھوڑی ہی دیر میں اسے ہوش آگیا، کون ہو تم لوگ کیوں لائے ہو مجھے وہ تیز سے چیخا رات کو نشے کی وجہ سے وہ ٹھیک سے چہرہ نہیں دیکھ سکا تھا،

تیرے باپ احمد نے اسی انداز میں جواب دیا اور اس سے کوئی بھی سوال جواب کیے بغیر اسے خوب مارا پھرا اس کے سر پر کوئی چیز دے ماری جس سے وہ واپس بیہوش ہو گیا، حیدر نے کہا تھا وہ خود اس آدمی کو ڈیل کرے گا اس لیے احمد نے اسے پھر سے بیہوش کر دیا،

www.kitabnagri.com

ہاں حیدر اب اسے کل ہی ہوش آئے گا میں ایک کام سے جا رہا ہوں تب تک تو آ کے دیکھ لینا احمد نے فون پر اسے بتا کے ایک نظر اسے دیکھا پھر رکھ کے ایک اور چمٹ اس کے چہرے پر لگا یا دل تو کر رہا تھا کے جان سے مار دے اسے پر یہ ان کے کام کا آدمی تھا

Posted On Kitab Nagri

احمد گیٹ لوک کر کے باہر چلا گیا شکیل نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی اور واپس اپنے ہوش و ہوا سے بیگانا ہو گیا

گھر آنے کے بعد اس نے ناشتہ کیا کے اسے احمد کی کال آگئی ابھی وہ شکیل سے ملنے جاتا پر حیا نے ضد کر لی کے وہ شوپنگ اسی کے ساتھ جائے گی ورنہ نہیں اس لیے حیدر کو نہ چاہتے ہوئے بھی رکنپڑاویسے بھی حیا کچھ دن میں اس سے دور چلی جائے گی یہ سوچ آتے ہی حیدر کے دل میں ایک چبن سی ہوتی پر اس کی گڑیا سیف ہاتھوں میں ہوگی یہ سوچ کے اسے اطمینان ہو جاتا،

کیا ہوا گڑیا چلنا نہیں ہے کیا مجھے ایک کام سے بھی جانا ہے چندا حیدر نے روم میں آکر جھانکا حیا میڈم فل ریڈی سو فے پر بیٹھی ہوئی تھی ہمیشہ کی طرح اس نے اسکاف لیا ہوا تھا پر آج اس نے وائٹ سوٹ کے سات وائٹ ہی اسکاف لیا ہوا تھا جس میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی،

گڑیا آپ تو بالکل ریڈی ہو پھر باہر کیوں نہیں آرہی حیدر نے اس کے پاس آکے کہا، وہ بھیا مشعل بھی آئے گی میں اس کا ویٹ کر رہی ہوں حیا نے نیچے منہ کرے ہی جواب دیا،

Posted On Kitab Nagri

تو آپ باہر آ کے بتا دیتی آپ تیار ہو کے اندر ہی بیٹھی ہو حیدر بھی اسی کے پاس بیٹھ گیا، اگر میں بتا دیتی تو آپ مشعل کو چھوڑ کے چلے جاتے نا جو لوگ ٹائم کی قدر نہیں کرتے وہ آپ کو اچھے بھی نہیں لگتے اس لیے میں باہر نہیں آئی حیا کی بات پر حیدر کے چہرے پر اسما نل آ گئی،

اچھا بھی آپ کی دوست کا ویٹ کرتے ہیں حیدر نے بول کے سونے کی پشت سے ٹیک لگا لیا اور اپنے ایک ہاتھ سے اپنا سر سلو سلو دبانے لگا شکیل کی وجہ سے پوری رات نکل گئی تھی اور صبح سے وہ انوشے اور حیا کے ساتھ وقت گزار رہا تھا اسے سونے کا بلکل ٹائم نہیں ملا اس لیے اس کے سر میں بھی درد ہونے لگا تھا،

بھیا آپ کے درد ہو رہا سر میں حیا کے چہرے پر فوراً پریشانی آ گئی، ارے نہیں گڑیا بس ہلکا سا ہے ٹیبلٹ لو گا ٹھیک ہو جاؤ گا حیدر نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا، اچھا میں ابھی لائی ٹیبلٹ حیا فوراً اٹھ کے باہر بھاگی اپنے بھیا کی وہ اتنی سی بھی تکلیف نہیں دیکھ سکتی تھی،

حیدر نے واپس آنکھیں بند کر کے سونے کی پشت سے ٹیک لگا یا ہی تھا کہ کسی نے ایک دم گیٹ کھولا،

دیکھ یا رناراض نہیں ہونا تمہیں نہیں پتا آج کیا کیا ہوا میں اسی لیے لیٹ ہو گئی میری تو صبح بھی آرمی کے بندے کی وجہ سے _____ مشعل اپنے ہی دھیان میں بولتی ہوئی آرہی تھی وہ اور بھی بولتی اگر اس کی نظر حیدر پر نہیں پڑتی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر بھا!!!!!! وہ حیا کہا ہے اور آپ یہاں حیدر کے گھورنے پر مشعل نے فوراً بھائی لفظ کو کاٹ دیا، اور نیچے نظرے کیے آرام آرام سے کہا جب کے کچھ دیر پہلے اس کی آواز سے دیوارے بھی ہل رہی تھی،

بلیک کلر کی کُرتی پہنے سر پر سلیقے سے ڈوپٹہ لیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی، حیدر کھڑا ہو کے اس کے پاس آیا، جیسے جیسے حیدر پاس آ رہا وہ اپنے قدم پیچھے لے رہی کے اتنے میں حیا آگئی بھیا!! پانی اور گولی حیدر نے چپ چاپ سوئے پر بیٹھ کے گولی لی، حیا کے ایک دم آنے پر مشعل کو حیا پر بے حد پیار آیا،

بھیا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تو ہم نہیں جاتے حیا کے چہرے پر فکر تھی، نہیں گڑیا کل تو آپ کو جانا ہے اس لیے آج ہی جانا ہو گا چلو میں ٹھیک ہوں،

آپ بھی جاؤ گے مشعل کے منہ سے ایک دم نکل گیا پر حیدر کے گھورنے پر وہ فوراً اپنی زبان دانتوں تلے دبا کے روم سے باہر بھاگی، اللہ اس ہٹلر سے بچا لو اس کی بڑ بڑا ہٹ اتنی انچی ضرور تھی کے حیدر کے تیز کانوں نے سن لی

واو یہ تو بہت پیارا ہے مشعل نے ایک ڈریس جو کے نارنگی رنگ کی خوبصورت فروک تھی خود کے لگا کے کہا، حیدر بھی دور کھڑا یہ دیکھ رہا تھا، حیا تم لے لو یہ بہت پیاری ہے مشعل نے حیا کی طرف دیکھا،

Posted On Kitab Nagri

نہیں یہ تو تم پر اچھی لگ رہی ہے نا بھیا حیا نے حیدر کو بھی بیچ میں گھسیٹ لیا، حیدر کچھ کہتا اس سے پہلے اس کا فون بجنے لگا وہ ان دونوں کو شوپ میں چھوڑ کے باہر آ گیا،

حیا کے کہنے پر وہ مشعل نے پیک کر والیا یار حیا میرا پرس تو میں گاڑی میں بھول آئی مشعل کے چہرے پر پریشانی آ گئی، کوئی بات نہیں بھیا بل دے دیگے حیا نے آرام سے کہا، نہیں میں نہیں لوگی ان آرمی کے بندے سے پیسے جب دیکھوں مجھے ڈانٹتے رہتے ہیں میں ابھی گاڑی سے اپنا بیگ لائی مشعل بولتی ہوئی باہر بھاگی جب کے حیا ایک دم اکیلے ہونے سے گھبرانے لگی،

بھیا کو بلانے کی گرز سے حیا دوکان سے باہر آئی پر اسے حیدر کہی نظر نہیں آیا اب ڈر کے اس نے یہاں وہاں دیکھا دن کا ٹائم تھا مول میں بہت سے لوگ یہاں سے وہاں جا رہے تھے دور سے اسے حیدر نظر آیا بلیک شرٹ میں پر وہ فون پر بات کرتے ہوئے کہی جا رہا تھا بھیا!!! حیا نے آواز دینا چاہی پر حیدر ایک جگہ موڑ گیا حیا بھی فوراً حیدر کے پیچھے گئی،

Posted On Kitab Nagri

حیدر فون پر بات کرتے ہوئے باہر آیا جب اس کی نظر برابر والی شوپ پر گئی جہاں ڈمی نے بہت پیار الہنگا پہنا ہوا تھا
حیدر یہ لینے اندر بڑھ گیا کچھ دیر میں اسے پیک کرا کے واپس برابر والی شوپ میں آیا تو وہاں مشعل حیا دونوں
غائب تھی،

یہ دونوں کہا گئی اس نے دوکان دار سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ باہر کی طرف گئی اس نے بل پے کر کے سب
سامان لیا اور باہر آیا کہ اسے سامنے سے مشعل آتی ہوئی نظر آئی، مشعل حیا کہا ہے حیدر نے اس کے دائیں بائیں
نظر دوڑائی،

وہ تو میرے ساتھ نہیں ہے وہ تو اندر ہے دوکان میں مشعل نے نہ سمجھنے والے تاثرات سے حیدر کو دیکھا اندر نہیں
ہے وہ اسے یہاں کا راستہ بھی ٹھیک سے نہیں پتا تم اسے اکیلے چھوڑ کے کہا گئی تھی بولو حیدر ایک دم دھاڑا،

وہ۔ وہ میں پرس لینے گئی تھی مشعل نے روتے ہوئے کہا سب کے سامنے حیدر نے اسے سہی کی سنادی تھی، انف
کہا ڈھونڈو حیا کو حیدر نے چاروں طرف دیکھا حیا سے دور دور تک نظر نہیں آرہی تھی،

بعد میں اپنے رونے کا شگول پورا کرنا بھی ڈھونڈنا ہے حیا کو جلدی کرو حیدر نے غصے میں اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے
لیے سیدھے ہاتھ کی طرف بڑھ گیا، وہ تو ہمیشہ حیدر کے ساتھ ہی آتی اسے تو اتنے بڑے مول میں راستے تک نہیں
معلوم پتا نہیں کہا ہو گی حیدر کے چہرے پر پریشانی فکر کیا نہیں تھا اس وقت،

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھ دھیرے دھیرے کھولی پر آنکھو پر پٹی سے اسے کچھ نظر نہیں آیا اس نے تیز تیز چیخنا شروع کر دیا پر وہاں کوئی ہوتا تو سنتا، کوئی ہے مجھے یہاں سے نکالو،

اس نے اپنے ہاتھوں کو زور زور سے جھٹکا دیا اس کی کلاہوں سے خون بہنے لگا پر یہ کیارسی ڈھلی ہو گئی، اس نے کچھ اور جھٹکے دیے اس کا ایک ہاتھ آزاد ہو گیا اس نے جلدی سے پٹی اتار کے اپنے چاروں اور دیکھا،

اسے بس آندھیرا آندھیرا ہی نظر آیا اس نے اپنے پیروں کو بھی رسی سے آزاد کیا اور پھر یہاں سے نکلنے کی ترکیب سوچنے لگا اس کے سر میں درد کی ٹھیس اٹھ رہی تھی بہت دیر بعد اسے ایک ہوادان نظر آیا،

www.kitabnagri.com

اس نے ادھر ادھر ہاتھ مارا اسے ایک لوہے کی روڈ مل گئی شاید یہ وہ ہی تھی جس سے احمد نے اس کے سر پر وار کیا تھا، اس نے کرسی لاکے ہوادان کے نیچے رکھی اور اس پر چڑھ کے روڈ کے ذریعے ہوادان کا شیشہ توڑا،

کچھ دیر میں وہ اس ہوادان کے ذریعے باہر کود گیا یہ چھوٹا سا کمراسنسان جگہ تھا اس نے بس بھاگنا سٹارٹ کر دیا اسے جلد سے جلد یہاں سے نکلنا تھا،

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر میں وہ سڑک پر تھا اس نے ایک ٹیکسی کو روکا اب اس کا رخ اپنے گھر کی طرف تھا،

میرے پاس تو سب ہی سوٹ ہیں یہاں تو شیر وانی پہنتے ہیں اف پاکستان اور یہاں کی رسمیں فاروق صاحب نے اسے فون کر کے بتایا کہ اسے کل رخصتی میں شیر وانی ہی پہنی ہے وہ پاکستان آ کے اچھا خاصا بچہ تارہا تھا،

اس نے اپنا بیگ بند کر کے سائڈ میں رکھا اور اپنا والٹ اٹھا کے باہر آ گیا اب اسے شوپنگ مال جانا تھا،

کچھ دیر میں وہ ایک شوپ پر موجود تھا تھوڑی ہی دیر میں اس نے ایک شیر وانی پسند کر لی اسے پیک کروا کے وہ باہر ہی جا رہا تھا کہ اس نے ایک جگہ بھیڑ دیکھی وہ ایک پل کے لیے روکا پھر اپنا سر جھٹک کے آگے بڑھ گیا اسے کاکیا جائے اس بھیڑ سے،

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ابھی اس نے چند قدم ہی آگے بڑھائے تھے کہ بھیڑ میں اسے ایک چہرہ اجانا پہچانا سا نظر آیا نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے قدم خود بخود اس بھیڑ کی طرف اٹھ گئے،

Posted On Kitab Nagri

اس نے گھر پہنچتے ہی اپنے لینڈ لائن سے ایک نمبر ڈائل کیا، کہا مرے ہوئے تھے تم کل سے میں تم سے رابطہ کرنے کی کوشش میں ہوں فون میں سے کسی کے دھاڑنے کی آواز آئی،

سوری چھوٹے صاحب میرا موبائل ٹوٹ گیا رات نشے میں اور میں نے رات اتنی پی لی کے مجھے کچھ ہوش نہیں رہاں تشکیل نے اپنے ماتھے سے پسینا صاف کرتے ہوئے ڈرڈر کے کہا،

موبائل ٹوٹ گیا تو گھر کے نمبر سے کال نہیں کر سکتے تھے اب ادھر آ کے مرو مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے سعد نے غصے میں بولتے ہی فون رکھ دیا،

تشکیل نے فون کو گھور کے دیکھا اور واپس رکھ دیا اپنا سر ہاتھوں میں گرائے سو فے پر بیٹھ گیا اگر میں ان کو بتا دیتا کے مجھے کسی نے اٹھالیا تھا تو یہ مجھے جان سے مار دیتے انہیں لگتا اب میں ان کے کام کا نہیں کیوں کے میری شکل ان لوگوں نے دیکھ لی جس نے مجھے اٹھایا تھا،

پر کون لوگ تھے جنہوں نے مجھے اٹھایا کبھی آرمی والے تو نہیں تشکیل نے اپنی آنکھوں کو بند کر کے سوچنے کی کوشش کی، نہیں اگر آرمی ہوتی تو مجھے ایسی سنسان جگہ کیوں رکھتی پھر کون تھے وہ لوگ تشکیل کو اپنے سر میں درد ہی درد محسوس ہو رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہاں جانا ہو گا ورنہ سعد مجھے جان سے مار دے گا شکیل بولتے کے ساتھ کھڑا ہو گیا پر میں اسے ان نشانات کی کیا وجہ بتاؤ گا شکیل نے خود کو آسنے میں دیکھا ہلکا سا ہونٹ پھٹا ہوا تھا اور سر پر بھی نیل پڑی ہوئی تھی،

اففف کچھ بھی بہانا بنا لو گا پر مجھے ابھی وہاں جانا ہو گا شکیل جلدی سے ایک سوٹ لے کے واش روم میں گھوس گیا،

حیا حیدر کے پیچھے جارہی تھی کے ایک جگہ وہ رک گیا فون رکھ کے وہ جیسے ہی موڑا حیا جب تک وہاں پہنچ گئی تھی، بھیا!! حیا کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے جب اس نے سامنے والے کی شکل دیکھی سامنے کوئی اور لڑکا تھا جو اسے حیرت سے دیکھ رہا تھا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واٹ!!! اس لڑکے نے حیا کی طرف دیکھا، حیا نفی میں سر ہلاتی ہوئی پیچھے ہوتی گئی یہ تو اس کے بھیا نہیں تھے اس لڑکے نے کندھے اچکائے اور وہاں سے چلا گیا،

حیا نے یہاں وہاں دیکھا یہ کون سی جگہ ہے میں کہا آگئی حیا کی آنکھوں میں فوراً آنسو آگے وہ پیچھے موڑ کے بھاگنے لگی کے ایک عورت سے اس کی زوردار ٹکڑ ہو گئی،

Posted On Kitab Nagri

اس عورت کا تو کچھ نہیں بگڑا پر اس موٹی عورت سے ٹکرا کے حیا دور جاگری، حیا کی کوئی بھی چھیل گئی،

ہائے بیڑا غرک ہو تیرا لڑکی میرا تنہا مہنگا فون توڑ دیا حیا اپنے ہاتھ کی پرواہ کیے بغیر کھڑی ہو گئی اور اس عورت کو چیتے ہوئے دیکھ رہی تھی، حیا کے ایک دم بھاگنے سے وہ عورت جو دونوں ہاتھوں میں شوپنگ بیگ لیے کندھے اور کان کے بیچ میں موبائل دبائے بات کرتی ہوئی جا رہی تھی حیا سے ٹکرا نے سے اس کا موبائل زمیں بوس ہو گیا،

انٹی۔ یہ غلطی۔۔۔ سے حیا نے آنکھوں میں آنسوؤں لیے فون کے طرف دیکھا، کون سی غلطی کیسی غلطی مجھے میرا فون دو میرا پچاس ہزار کا فون تھا لڑکی مجھے یا تو پیسے دو یا ایسا نیا فون اس عورت نے بیگ وہی پھینک کے کمر پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ لیے، اس عورت کے تیز تیز بولنے کی وجہ سے مال کی ساری بھیڑ ادھر جما ہو گئی،

روہان جب لوگوں کو آگے سے ہٹاتا ہوا بھیڑ میں آیا تو اسے حیا نظر آئی آنکھوں میں آنسوؤں لیے وہ اس عورت کی ڈانٹ سن رہی تھی،

دومیرے پیسے مجھے اس عورت نے آگے بڑھ کے حیا کا بازو پکڑا، آااااااا حیا کے بازوؤں پر جہاں گرنے سے چونٹ لگی تھی اس عورت نے وہی سے اس کا بازو پکڑ لیا جس سے حیا کے منہ سے ہلکی سے چیخ نکل گئی،

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو اس کا ہاتھ روہان نے اس عورت کو گھور کے اس کا ہاتھ جھٹکا اور حیا کو اپنے پاس کر لیا یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا روہان کو خود بھی نہیں پتا تھا اسے اتنا غصہ کیوں آرہا،

او تم جو بھی ہو مسٹر مجھے اس لڑکی سے پیسے لینے ہیں اس نے میرا موبائل توڑ دیا اس عورت نے نیچے زمیں پر گرا اپنا موبائل اٹھا کر دکھایا جس کی اسکرین ٹوٹی ہوئی تھی،

روہان نے حیا کی طرف دیکھا جو بو تر کی طرح آنکھیں بند کیے کھڑی تھی جیسے اسے سب نہیں دیکھ رہے ایسے وہ بھی کسی کو نہیں دیکھ رہی، کتنا نقصان ہوا ہے آپ کا روہان نے اپنے جیب سے چیک بک نکالی

پورے پچاس ہزار کا تھا میرا فون اس عورت نے لالچائی نظروں سے چیک بک کی طرف دیکھا،

www.kitabnagri.com

جب کے روہان کو اس عورت کے جھوٹ پر حیرت ہوئی وہ فون دس ہزار کا بھی نہیں تھا، روہان نے چیک پھاڑا اور اس کی طرف بڑھایا پکڑو ایک لاکھ اور اب نظر نہیں آنا اس عورت نے جلدی سے چیک تھام لیا،

روہان اس عورت کو وہی چھوڑ کر حیا کا ہاتھ پکڑے اس بھیڑ سے باہر آیا، اس وقت کئی سوال روہان کے دماغ میں آرہے تھے پر اس بھیڑ سے جانا زیادہ ضروری تھی،

Posted On Kitab Nagri

میرا ہاتھ _____ چھوڑ دو حیا کو جیسے ہی اندازا ہوا کوئی غیر لڑکا اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے لے جا رہا ہے اس نے اپنا ہاتھ کھینچا اسٹارٹ کر دیا، روہان جو باہر جا کے اس سے سوال کرنے والا تھا حیا کی بات سن کے وہی رک گیا،

کس کے ساتھ آئی تھی بولوں روہان نے غصے میں اس کے ہاتھ پر اپنی پکڑ اور بھی مضبوط کی، میرا ہاتھ حیا کو تو بس یہ نظر آ رہا تھا کہ کسی نے اس کا ہاتھ پکڑا ہوا،

پہلے بتاؤ کس کے ساتھ آئی تھی روہان کی دھاڑ سے حیا اندر تک کانپ گئی، بھیا _____ بھیا کے ساتھ حیا نے کانپتے لہجے میں بس اتنا کہا اس وقت اس کا خوف سے برا حال تھا،

کون سے بھیا نام بتاؤ روہان نے ایک بار پھر غصے سے سوال کیا، حیدر _____ حیدر بھیا _____ حیا نے روتے ہوئے اٹک اٹک کے کہا وہ مسلسل اپنے ہاتھ کو روہان کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کر رہی تھی پر روہان جیسے مرد کے سامنے حیا بالکل کانچ کی نازک گڑیا ہی تو تھی،

حیا کی بات سن کے روہان نے جیب سے موبائل نکال کر اس پر حیدر کا نمبر ڈائل کیا،

Posted On Kitab Nagri

پورے مال میں وہ حیا کو ڈھونڈ چکا تھا پر اسے وہ کہی نہیں ملی حیدر کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا اسے کہا ڈھونڈے اسے یہ بھی ڈر تھا کہی کسی نے اس سے دشمنی کے چکر میں حیا کو تو نہیں اٹھا لیا،

ایک گھنٹا ہونے کو آیا آخر حیدر کی آنکھوں میں نمی آگئی اس کی گڑیا کسی مصیبت میں نہ ہو بس وہ بار بار اپنے دل کو سمجھا رہا تھا،

کہی ہم نہیں ملے ہو تو وہ گاڑی کے پاس ہمارا ویٹ کر رہی ہو مشعل بھی اب پریشان ہو گئی تھی وہ بھی جانتی تھی حیا کتنی معصوم ہے اس کے زہن میں ایک آئیڈیا آیا اس نے فوراً حیدر سے کہا،

ہاں ہو سکتا ہے چلو وہی دیکھتے حیدر اسے لیے پارکنگ میں آگیا پر وہاں بھی حیا کو ناپا کر اس نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہاں وہاں دیکھا،

www.kitabnagri.com

اتنے میں اس کا فون رنگ کرنے لگا تین بار مسلسل فون بجتا رہا جو بھی تھا بہت ڈھیٹ تھا اس وقت حیا کو ڈھونڈنا زیادہ ضروری تھا پر بار بار بجتے فون کی وجہ سے اسے فون اٹھانا پڑا،

Posted On Kitab Nagri

اس نے بغیر نام دیکھے فون کان سے لگایا، آپ کہا ہوں میجر حیدر!! فون میں سے روہان کی آواز آئی ایک دفع کے لیے وہ پہچان نہیں سکا پر جب ذہن نے کام کرنا سٹارٹ کیا تو وہ آواز پہچان گیا،

آپ کی بہن میرے پاس ہے روہان کے دوبار کہنے پر حیدر جیسے ہوش میں آیا کہا ہے بتاؤں میں آؤ حیدر نے فون پر بات کرتے ہوئے اپنے چاروں اور دیکھا ہم اندر ہیں مال کے آپ کیسے ڈھونڈوں گے اتنے بڑے مال میں آپ کہا ہو بتاؤں میں لے کر آتا ہوں روہان کے کہنے پر حیدر نے جلدی سے بتایا اور فون رکھ دیا اب اس کی بیچین نظرے مال کے گیٹ پر تھی



ر لگا رہا تھا جب شکیل نے دروازہ نوک کیا،

www.kitabnagri.com

آ جاؤ سعد نے دروازے کی سمت دیکھ کر کہا شکیل نے ڈرتے ڈرتے اندر قدم رکھا نہاں دھوں کے وہ پہلے سے کافی بہتر لگ رہا تھا پر چوٹ کے نشان اب بھی تھے، سعد نے اسے غور سے دیکھا اور انگلی سے اشارہ کر کے پاس بلایا،

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے صاحب کل رات میں نے کچھ زیادہ پی لی تھی اور نشے میں ہوش نہیں رہاں میں گھر جاتے ہوئے گر گیا جس سے مجھے چوٹ لگ گئی اور موبائل بھی گر کے ٹوٹ گیا سعد کا گھورنا وہ سمجھ گیا تھا جبھی جلدی سے پاس آکر اس نے طوطے کی طرح بولنا اسٹارٹ کر دیا،

میں نے کچھ پوچھا سعد نے اب کی بار مشکوک نظروں سے شکیل کو گھورا، نہیں وہ ___ وہ چھوٹے صاحب مجھے لگا آپ میرے سر پر لگی چوٹ کا پوچھوں گے شکیل نے اپنے ماتھے سے پسینا صاف کرتے ہوئے کہا،

یہ بہانے بازی کسی اور کے سامنے کرنا، ضرور کسی سے جھگڑا ہوا ہے سعد نے اسے سر سے پیر تک دیکھتے ہوئے کہا،

جی صاحب ___ چھوٹا سا وہ شکیل کو سچ بتانے سے بہتر یہ جھوٹ ہی لگا اس لیے وہ فوراً سعد کی بات مان گیا، لڑو مرو کچھ بھی کرو پر مجھے ہر کام ٹائم پر چاہیے سمجھے سعد نے اسے گریبان سے پکڑتے ہوئے دھاڑتے ہوئے کہا،

جی جی چھوٹے صاحب شکیل کی تو جان ہی نکل گئی سعد کو اتنے غصے میں دیکھ کے پر اسے اتنے غصے کی وجہ اب تک سمجھ نہیں آئی،

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتا ہے جو آرڈر تین مہینے بعد کا تھا وہ اب مجھے پرسوں کرنا ہے ہر حال میں اوپر سے ڈیڈ بھی ملک سے باہر ہیں سعد نے اس کا گریبان چھوڑ کے دور ہوتے ہوئے کہا،

پر چھوٹے صاحب ابھی تو دس بچے باقی ہیں آرڈر تو پورا نہیں ہوا تو ہم کیسے انہیں یہ بچے سپلائے کر سکتے، شکیل کو اب سعد کے غصے کی وجہ سمجھ میں آگئی،

وہ مجھے نہیں پتا کیا ہو گا کیسے ہو گا پر میں نے ڈیڈ سے کہا تھا کہ میں ان کے پیچھے سے سب سمجھال لو گا اور اچانک شیخ نے دو دن میں سب بچے مانگے تھوڑے کم زیادہ ہوں بھی تو اسے فرق نہیں پڑے گا، سعد نے سگریٹ ہونٹوں سے لگاتے ہوئے کہا،

ٹھیک ہے چھوٹے صاحب ایسی بات ہے تو آپ فکر نہیں کروں ہم پرسوں ان سب بچوں کو وہاں تک پہنچا دے گے، سب کام آرام سے ہو جائے گا،

www.kitabnagri.com

وہ تو ہونا ہی ہے اگر تھوڑی سی بھی گڑبڑ ہوئی تو یاد رکھنا میں تمہیں جان سے مار دو گا سعد نے سگریٹ کو الیش ٹرے مسلتے ہوئے کہا اور ہاتھ سے اسے جانے کا اشارہ کیا،

Posted On Kitab Nagri

روہان نے دوسری طرف منہ کر کے حیدر سے بات کی حیا کا ہاتھ اب تک اس کے ہاتھ میں تھا اسے یہ چیز گوارا نہیں تھی کے اس کے نکاح میں ہوتے ہوئے حیا کسی اور کے ساتھ گھومے پھیرے،

حیا کو یہاں اکیلے دیکھ کے اسے یہی لگا کے ضرور یہاں بھی وہ کسی سے ملنے آئی تھی پر حیدر سے بات کر کے اسے اندازا ہو گیا کہ یہ حیدر کی آنکھوں میں دھول جھوک کے یہاں آئی ہے اس لیے روہان کسی حال میں اس کا ہاتھ نہیں چھوڑنا چاہتا تھا،

کیا مصیبت ہے روہان نے فون رکھ کے اسے گھورا جو اسے دیکھ بھی نہیں رہی تھی بس اپنا ہاتھ آزاد کرنے میں لگی ہوئی تھی پر اس جیسی نازک لڑکی کے بس میں یہ نہیں تھا کہ روہان جیسے مرد سے اپنا ہاتھ چھوڑا سکے

میرا ہاتھ، حیا نے پانیوں سے بھری ہوئی آنکھوں سے روہان کو دیکھا ایک پل کے لیے روہان کو اس جیسا معصوم کوئی نہیں لگا پر دوسرے ہی پل وہ حیا کا ہاتھ پکڑے آگے بڑھ گیا،

مجھے ___ چھوڑو حیا نے روتے ہوئے اپنے ہاتھ سے نظر اٹھا کے اسے دیکھا جو اسے بغیر دیکھے بس آگے چلتا جا رہا تھا ایک دم رک کے وہ یہاں وہاں دیکھنے لگا حیا نے پہلے اس کا رکناد دیکھا پھر نظر اٹھا کے دیکھا تو وہ مال سے باہر آچکی تھی اس کے دل میں اور خوف جما ہو گیا،

Posted On Kitab Nagri

میرا ہاتھ چھوڑو حیا نے اپنی پوری جان لگا دی اب باقاعدہ وہ کانپ رہی تھی، کہ ایک بار پھر روہان آگے بڑھ گیا،

گڑیا حیدر اسے دیکھتے ہی اس کی طرف بڑھاں جب کے حیا کے کانوں میں جیسے ہی اپنے بھیا کی آواز آئی اس نے اپنے ہاتھ سے نظرے اٹھا کے سامنے دیکھا جہاں حیدر کھڑا تھا،

بھیا حیدر کو دیکھ کے حیا کے جسم میں جیسے جان آگئی ہو، روہان نے بغیر کچھ کہے حیا کا ہاتھ چھوڑ دیا حیا نے حیرت سے پہلے اسے دیکھا جس کے چہرے پر پھتر جیسے تاثرات تھے حیا سے وہی چھوڑتی ہوئی بھاگ کے حیدر کے سینے سے لگ گئی،

پھر جو وہ روئی حیدر کی آنکھیں بھی اس نے نم کر دی بس گڑیا میں ہونا ایک منٹ رکوں حیدر نے پہلے اسے دل کھول کے رونے دیا پھر اسے سر پر پیار کیا جب اس کی نظر سامنے گئی جہاں اب بھی روہان کھڑا تھا جو ان کے علاوہ ہر جگہ دیکھ رہا تھا،

حیا نے حیدر کو پکڑ لیا جیسے اب نہیں جانے دے گی کہی گڑیا میں ان سے بات کر لو ایک منٹ بیٹا حیدر نے پیار سے اسے سمجھایا،

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ یہ اچھے۔۔۔ نہیں ہے بھیا۔۔۔ انہوں نے۔۔۔ مجھے چھووا حیا نے روتے ہوئے ہچکیوں کے درمیان بڑی مشکل سے کہا روہان نے حیرت سے اسے دیکھا وہ اتنی بھی دور نہیں کھڑا تھا کہ حیا کی آواز اس تک نہ جاسکے جب کہ حیدر نے پہلے حیا کو دیکھا پھر روہان کو،

گڑیا آپ کہا گئی تھی پہلے یہ بتاؤ حیا نے آرام آرام سے روتے ہوئے سب بتایا اس حیدر جیسے آدمی سے لے کے اس موٹی عورت تک پر اس میں یہ کہی نہیں تھا کہ اسے روہان نے چھووا،

روہان نے غصے میں حیا کو دیکھا اور پلٹ کر چلا گیا،

میں گاڑی لے آئی حیا تم آگئی مشعل بولتے ہوئے حیا کے گلے لگ گئی اسے حیدر نے گاڑی پارک سے نکالنے کے لیے بھیجا تھا، تم گڑیا کو لے کے گاڑی میں بیٹھو میں آتا ہوں حیدر نے پیار سے حیا کا گال تھپتھپایا اور آگے بڑھ گیا،

www.kitabnagri.com

روہان روکوں۔۔۔ وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ رہاں کے پیچھے سے حیدر کی آواز آئی، روہان نے پلٹ کے اسے دیکھا اس کے چہرے پر اس وقت کوئی تاثر نہیں تھا وہ ہاتھ باندھ کے گاڑی سے ٹیک لگا کے کھڑا ہو گیا،

وہ حیا نے جو کہا۔۔۔ آپ اس بات کی صفائی لینے آئے ہیں روہان نے حیدر کی بات کاٹ کے اپنی طرف سے جملہ پورا کیا،

Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے معلوم ہے کہ آپ نے بس اسکا ہاتھ پکڑا ہو گا جو اسے اچھا نہیں لگنا غلط آپ ہونا وہ اس لیے میں بس یہ کہنا چاہتا تھا آپ کچھ غلط نہیں سمجھنا میری حیا بہت معصوم ہے اس نے جو کہا اپنی معصومیت کی وجہ سے کہا حیدر نے اپنی طرف سے وضاحت دینا ہی بہتر سمجھا کیونکہ وہ روہان کے چہرے پر حیا کی بات سے غصہ دیکھ چکا تھا،

ہاں جانتا ہوں کتنی معصوم ہے اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوں۔۔۔ روہان نے دل میں سوچا پر کہا تو بس اتنا، جی کوئی بات نہیں میں اتنی چھوٹی باتیں دل پر نہیں لیتا روہان کے کہنے پر حیدر نے مسکرا کے اسے خدا حافظ کہا اسے حیا کے پاس جانا تھا جلد سے جلد روہان نے بھی حیدر کے جاتے ہی اپنی گاڑی اسٹارٹ کی اور آگے بڑھ گیا،

اتنا کیوں رو رہی ہو یا ر مشعل نے اب کی بار تنگ آکر کہا حیدر کے جانے سے اب تک وہ بس رو رہی تھی انہوں نے مجھے چھووا حیا بس ایک ہی بات بول رہی تھی جب سے اب تک،

اچھا کہا ہاتھ لگایا مجھے بتاؤ مشعل نے پریشانی سے ہو چھا، یہاں پر حیا نے اپنا ہاتھ آگے کر کے اپنی کلائی دکھائی جہاں ابھی بھی روہان کی پکڑ کا نشان تھا،

Posted On Kitab Nagri

اففف پاگل لڑکی وہ تمہیں ہم تک لارہے تھی جی پکڑا ہو گا تم زیادہ نہیں سوچوں مشعل نے اس کے آنسو صاف کیے اتنے میں گاڑی کا دروازہ کھول کے حیدر اندر بیٹھا اس نے پیچھے موٹر کے پانی کی بوتل مشعل کو پکڑائی،

گڑیا پانی پی لو مشعل کے ہاتھ سے حیا پانی نہیں پی رہی تو حیدر نے پیار سے کہا حیا نے چوپ چاپ پانی پی لیا، اب آپ ٹھیک ہونا گڑیا حیدر کے پوچھنے پر حیا نے ہاں میں سر ہلایا پر اب تک وہ اپنی آنکھیں رو رو کے سو جھا چکی تھی،

حیدر نے گاڑی اسٹارٹ کی پہلے مشعل کو اس کے گھر چھوڑا پھر حیا کو لیے گھر آ گیا سب شوپنگ بیگ لائونچ میں رکھے اور حیا کو اسکے روم میں لے جا کے بیڈ پر بٹھایا گڑیا آپ کو ایسے نہیں بولنا چاہیے تھے،

حیدر کے کہنے پر حیا نے نہ سمجھی سے حیدر کو دیکھا، انہوں نے آپ کا بس ہاتھ پکڑا تھا وہ بھی اس لیے کہ وہ آپ کو مجھ تک لا سکے آپ کے اس طرح بولنے پر وہ ناراض ہو کے چلے گئے، پر بھیا ہاتھ پکڑنا بھی تو چھونا ہونا حیا اب کافی حد تک سمجھ چکی تھی،

www.kitabnagri.com

نہیں گڑیا ان کی نیت صاف تھی انہوں نے آپ کی کتنی ہلپ کی پہلے اس عورت سے بچایا پھر مجھ تک لے کے آئے اور آپ نے انہیں ہرٹ کر دیا حیدر نے پیار سے سمجھایا جو حیا کو سمجھ بھی آ گیا،

Posted On Kitab Nagri

آچھا بھیا وہ جب ملے گے میں سوری کر لوگی حیا نے نیچے نظرے جھکا کے معصومیت سے کہا حیدر کو اس وقت اپنی گڑیا پر بے حد پیار آیا،

ٹرن ٹرن ____ حیدر کچھ کہتا اس سے پہلے اس کا فون بجنے لگا آچھا گڑیا آپ آرام کروں ایک ضروری کال ہے حیا کو بیڈ پر لٹا کے حیدر نے باہر آ کے کال اٹھائی،

کیا ہوا احمد ____ کیا اتنی جلدی بھاگ بھی گیا تم وہاں گئے تھے حیدر نے احمد سے پوچھا جس کے جواب میں اس نے کچھ کہا یہ تو میری امید سے بھی زیادہ تیز تھا اب تم اپنا اصلی کام اسٹارٹ کرو حیدر نے بول کے فون رکھ دیا صبح سے رات ہو گئی تھی اسے ان سب کاموں میں اور وہ اس جگہ نہیں جاسکا تھا جہاں انہوں نے شکیل۔ کو قید کیا تھا اب کل دن میں حیا کی رخصتی تھی،

حیدر بھی بہت تھک چکا تھا آرام کی نیت سے وہ اپنے روم میں آ گیا فریش ہو کے وہ بیڈ پر سونے لیٹ گیا اب اسے جو کرنا تھا کل رات حیا کی رخصتی کے بعد کرنا تھا،

ہاں اندر آ جاؤ مجھے لگا یہ حیدر چلا جائے گا اپنے کام پر لیکن یہ یہی روک گیا پر کوئی بات نہیں اب وہ اپنے روم میں گیا،

Posted On Kitab Nagri

حیا کے روم کی کھڑکی کالا ک میں نے کھول دیا تھا وہ اپنے روم میں ہے اسے بے ہوش کر کے لے جاؤ حنا نے ہلکی آواز میں اپنے روم میں آ کے فون پر سب انور کو کہا،

پکی بات ہے نہ اس کے دونوں ہٹلر بھائی سو رہے ہیں انور نے ایک بار پھر پوچھا جو بھی تھا وہ حیا کے دونوں بھائیوں سے ڈرتا تھا،

ارے ہاں ہاں ابھی میں دیکھ کے آئی حیدر اپنے روم میں چلا گیا کل رات بھی وہ کہی باہر تھا اس لیے وہ اب تک سوچکا ہو گا اور برہان تو میرے سامنے سو رہے حنا نے آہستہ آواز میں برہان کو دیکھتے ہوئے کہا جو گھری نیند میں تھا،

اچھا ٹھیک ہے میں آتا ہوں انور نے اپنے چہرے سے پسینا صاف کرتے ہوئے کہا، صرف آنا نہیں ہے اس مصیبت کو لے کر جانا ہے کل جب رخصتی کے دن یہ کہی نہیں ملے گی تو لڑکی بھاگ گئی بھاگ گئی کی آوازے مجھے سکون دے گی اور اس کے بھائی جو اس پر جان دیتے انہیں بھی سبق مل جائے گا حنا نے نفرت سے کہا پر اپنی آواز کر حد درجہ آہستہ رکھا،

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں میری بہن تمہارا سب بدلہ میں لوگا تم بس اب سب مجھ پر چھوڑ دو، ہاں دیکھو میرا فون ہو سکتا ہے بند ہو جائے اس لیے پریشان نہیں ہونا بس اپنا کام کر کے اسے لے جانا باقی صبح میں سب دیکھ لوگی، حنا نے بول کے فون رکھ دیا اور آرام سے بیڈ پر آ کے لیٹ گئی برہان اب بھی گھری نیند میں تھا،

آج عبداللہ صاحب کے گھر میں خوب رونک تھی صبح ہی صبح سب پہنچ گئے تھے رخصتی کا فنشن چھوٹا تھا اس لیے باہر لان میں ہی تھا دس بجے کا وقت تھا برہان نے حیا کو جگانے سے منا کر دیا تھا تاکہ رخصتی تک وہ آرام کر لے حنا بھی آگے بڑھ بڑھ کے ہر کام کر رہی اسے تو بس آگے کیا ہو گا سوچ سوچ کر ہی خوشی ہو رہی تھی کیونکہ صبح اس نے حیا کا روم دیکھا جو خالی تھا اسے حنا نے چابی سے لاک کر دیا تاکہ سب کو یہ لگے حیا اندر سو رہی اب بس اسے اس وقت کا انتظار تھا جب حیا کی برات واپس لوٹ جاتی یہ بول کے تمہاری لڑکی تو بھگوڑی ہے،

حنایا رجب سے بول رہا ہوں مجھے ایک کپ چائے بنا دو تمہارا ادھیان کہا ہے حنا جو آگے کا سوچنے میں اتنی مگن تھی کہ اسے برہان کی آواز ہی نہیں آئی، ہاں کیا کہا آپ نے،

Posted On Kitab Nagri

یار چائے لادو مجھے ایک کپ اور حیدر کہا ہے، ہاں حیدر بھائی تو اب تک نہیں اٹھے اور چائے میں ابھی لائی خوشی سے بولتے ہوئے حنا کچن میں چلی گئی برہان نے حیرت سے اسے دیکھا اسے آج کیا ہوا ہے اتنی خوش ہے برہان نے دل میں سوچا پھر سر جھٹک کے کیٹرن والے سے فون پر بات کرنے لگا،

اُٹھ کچھ کام بھی کر لے سست آدمی احمد نے بلال کو دسوی بار اُٹھاتے ہوئے کہا، تو جا کے کر لے کام مجھے سونے دے بلال نے ایک کوشن اسے پھینک کے مارا اور واپس سو گیا،

واہ واہ ایسے تو حیدر بولے میری گڑیا اور بلال بولے میری گڑیا اور گڑیا کے شادی میں دونوں گدھے سو رہے اور میں صبح سے برہان بھائی کے ساتھ کاموں میں لگا ہوں اُٹھ چل احمد نے بھی وہی کوشن اُٹھا کے اسے پھینک کے مارا،

www.kitabnagri.com

ہاں تو جا اسے اُٹھا میرا سر کھانے پہنچ گیا صبح ہی صبح چل دفا ہو بلال نے پھر سے اسے کوشن مارا ایک تورات کی ڈیوٹی کر کے وہ صبح پانچ بجے گھر آیا اوپر سے یہ کمینہ پہنچ گیا اسے جگانے،

پہلے تو اُٹھ جا اسے بھی میں اُٹھا دو گا احمد نے آرام سے وہ کوشن کینچ کرتے ہوئے کہا اور بیڈ پر بیٹھ گیا،

Posted On Kitab Nagri

چل چل سچ بول سچ کے اسے اٹھانے کی ہمت نہیں ہے تجھ میں ڈر پوک آدمی بلال نے بیٹھتے ہوئے کہا اب اسے کہانیند آنی تھی، میں کیوں ڈرو گا یار ہے اپنا احمد نے دل پر ہاتھ رکھ کے کہا،

اچھا نہیں ڈرتا جا اسے جا کے اٹھا چل جب تک میں فریش ہوتا ہوں اسے اٹھا کے آچل شاہاش بلال نے بولتے کے ساتھ ہی اسے ہاتھ پکڑ کے کھڑا کر دیا،

ہاں تو اٹھ جائے گا وہ خود ضروری تو نہیں اسے اٹھانا پڑے احمد نے واپس بیٹھتے ہوئے کہا اس کا دماغ خراب تھا جو شیر کہ منہ میں ہاتھ دیتا جب کے بلال ہنستے ہو او اش روم میں چلا گیا، کمینہ کہی کا احمد نے منہ ہی منہ میں اسے دیکھتے ہوئے کہا،



www.kitabnagri.com

گیار انج گئے جاؤ حیا کو اٹھا دو اب تک نہیں اٹھی وہ برہان نے مشعل سے کہا جو کچن میں پتا نہیں کیا بنانے میں مگن تھی، جی اچھا برہان بھائی مشعل بول کے حیا کے روم کی طرف بڑھ گئی،

حنالا ونچ میں انوشے کے بال بناتے ہوئے یہ سب دیکھ رہی تھی اس نے مشعل کو جاتے ہوئے دیکھا اور دل ہی دل میں خوش ہو گئی،

Posted On Kitab Nagri

حیدر و ازا نہیں کھول رہی مشعل نے پریشانی سے لاونچ میں آ کے کہا جہاں آمنہ صائمہ حنا سب مل کے حیا کے سوٹ وغیرہ پیک کر رہی تھی،

کیوں نہیں کھول رہی دروازہ برہان نے لاونچ میں آتے ہوئے مشعل کی بات سن لی تینوں لیڈیز بھی کھڑی ہو گئی، پتا نہیں برہان بھائی میں نے بہت بجایا پر اندر سے آواز نہیں آرہی جب کے روم بھی لوک ہے مشعل کی بات سن کے برہان اور باقی سب کے چہرے پر پریشانی آگئی چلو دیکھتے ہیں،

گڑیادروازا کھولو برہان نے بھی کئی بار آواز دی شور سن کے احمد بلال جو برابر والے روم میں تھے وہ بھی آگئے کیا ہوا بھائی بلال نے برہان کی طرف دیکھا یاد گڑیادروازا نہیں کھول رہی جاؤ حنا جلدی سے چابی لاؤ حیا کے روم کی بلال کو بتاتے ہوئے برہان نے حنا کو بھی آرڈر دیا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنا فوراً سر ہلاتی ہوئی چابی لینے بھاگی، تھوڑی دیر میں وہ چابی لے کے حاضر ہو چکی تھی کیونکہ وہ اسی کے پاس تھی اس نے جلدی سے چابی برہان کو دی بلال اور احمد بھی پریشان ہو گئے تھے برہان نے دروازہ کھولا جلدی سے اندر آیا اس کے پیچھے سب باری باری اندر آئے پر خالی کمران سب کا منہ چڑھا رہا تھا، کھڑکی پوری کھولی ہوئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

گڑیا کہا گئی برہان نے پورا روم و اشروم سب اچھے سے دیکھا اب اس نے حنا کی طرف دیکھ کے سوال کیا جس سے اس کے چہرے پر ہوا یا اڑنے لگی،

مجھے___مجھے کیا پتا میں تو خود ابھی آئی ہوں روم میں حنا نے گھبراتے ہوئے کہا برہان اس کی بات سننے بغیر باہر آگیا سب روم دیکھوں حیا ہو سکتا کسی اور روم میں ہو برہان نے پریشانی سے کہا حیا!!!!!! حیا!!!!!!، برہان اسے آواز دینے لگا

وہ کہی کھڑکی سے تو نہیں حنا نے بس اتنا ہی کہا کہ برہان نے اسے غصے سے گھورا اس کے الفاظ منہ میں ہی رہے گئے آگے ایک لفظ بھی نہیں کہنا برہان نے غصے سے کہا،

بڑے بھیا!!!!!! برہان کے پیچھے سے حیا کی آواز آئی جو مندی مندی آنکھوں سے سب کو دیکھ رہی تھی شاید وہ ابھی ابھی سو کے اٹھی تھی سب نے ایک ساتھ پیچھے موڑ کے دیکھا،

گڑیا برہان نے اسے جلدی سے سینے سے لگا لیا حیا کو کھونے کے خیال سے ہی اس کی جان نکل گئی تھی، کیا ہوا بھیا حیا نے برہان کی طرف پھر سب کی طرف دیکھا سب کے آنکھوں میں آنسو اور چہرے پر مسکراہٹ تھی،

Posted On Kitab Nagri

گڑیا آپ روم میں نہیں تھی کہا گئی تھی برہان سے الگ ہوتے ہی بلال نے پیار سے اس سے پوچھا بلال بھیا میں تو سو رہی تھی ابھی بڑے بھیا کی آواز سے آنکھ کھولی،

پر روم میں تو نہیں تھی تم حنا جو حیا کو سہی سلامت دیکھ کر اب تک سدے میں تھی ایک دم طنز کرتے ہوئے اس نے حیا کو دیکھا،

وہ بھابھی رات مجھے ڈر لگ رہا تو میں حیدر بھیا کے روم میں جا کے سو گئی تھی حیا نے رات والا منظر سوچا،

(کیا ہوا گڑیا ابھی تو میں آپ کو روم میں چھوڑ کے آیا آپ کو کچھ کام ہے۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ بھیا مجھے ڈر لگ رہا میں یہاں سو جاؤ پلز حیا نے ڈرتے ہوئے پوچھا، ہاں گڑیا کیوں نہیں آپ سو جاؤ بیڈ پر میں سو فے پر سو جاؤ گا پھر تو نہیں لگے گا نا ڈر حیدر نے پیار سے حیا کو دیکھا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں آپ ہو گے تو ڈر نہیں لگے گا، اچھا آپ سو جاؤ حیدر نے اسے بیڈ پر لٹایا اور لائٹ بھی اون رکھی وہ جانتا تھا حیا کو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے وہ خود سو فے پر سو گیا دور اتوں کی نیند تھی اس لیے لیٹتے ہی اس کی آنکھ لگ گئی،)

اچھا گڑیا پر آپ کا روم اندر سے لوک تھا نا تو ہم ڈر گئے پر ہو سکتا ہے وہ غلطی سے ہو گیا ہو برہان نے پیار سے حیا کا ماتھا چوما، حیدر اب تک سو رہا ہے برہان نے حیا سے پوچھا،

Posted On Kitab Nagri

ہاں فجر میں نماز کے بعد وہ واپس سو گئے اور میں بھی اچھا چلو تم فریش ہو جاؤ پالروالی آتی ہو گی تمہیں تیار کرنے مشعل نے اسے روم میں لے جاتے ہوئے کہا، تم ایسا کرو حیدر کو اٹھا دو برہان نے بلال کی طرف دیکھا، اب ہسنے کی باری احمد کی تھی،

تمہارے دانت کیوں نکل رہے ہیں جاؤ دونوں مل کے اٹھاؤ حیدر کو برہان نے احمد کو گھورا، ہا ہا ہا بلال کو تو ہنستے ہنستے کھانسی ہو گئی تھی، احمد نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم سے ایک کام ڈھنگ سے نہیں ہوا تم کسی کام کے نہیں ہو حنا نے روم میں تیار ہوتے ہوئے انور کو کال ملا کے
جھاڑا،

میری کیا غلطی ہے میں روم میں گیا تو روم کھالی تھا میں نے باہر آ کے اتنی مشکل سے کال کی تو تمہارا نمبر بند جا رہا تھا
پھر میں سو گیا اب اٹھا ہو تمہاری کال سے انور نے سر کجاتے ہوئے کہا،

www.kitabnagri.com

تم ایسے ہی رہو پوری زندگی حنا نے غصے میں فون رکھ دیا،

حنا چلو جلدی سے برات آگئی برہان نے دروازے سے اندر جھانکتے ہوئے کہا، جی جی آئی حنا نے اپنا ڈوپٹہ لیا اور
باہر کو چلی

Posted On Kitab Nagri

ایس ڈی ڈونٹ وری میں سب سمجھال لوں گا ہا ہا ڈیڈیہ آرمی اپنا کچھ نہیں بگاڑ سکتی جسٹ کول سعد فون پر راجا صاحب سے بات کرتا ہوا اوپر سیڑ یا چڑھ رہا تھا،

چھوٹے صاحب!!!! پیچھے سے شکیل نے آواز دی سعد نے ناگواری سے اسے دیکھا اوکے ڈیڈی میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں سعد فون رکھ کے واپس نیچے آیا کیا مصیبت آگئی ہے جو مجھے پیچھے سے آواز دی دیکھ نہیں رہا میں ڈیڈی سے بات کر رہا تھا سعد نے غصے سے اسے دیکھا،

سوری چھوٹے صاحب وہ اصل میں مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے اس لیے شکیل نے نیچے نظرے کرتے ہوئے کہا،

www.kitabnagri.com

بکو کیا بات کرنی ہے سعد بولتے ہوئے علیشان سے سونے پر بیٹھ گیا، وہ چھوٹے صاحب میں ابھی گودام گیا تھا بچوں کو دیکھنے تین دن سے انہیں پانی کے سوا کچھ نہیں دیا گیا ان سب کی حالت بہت خراب ہے،

Posted On Kitab Nagri

تو میں کیا کرو میں ان کا باپ ہوں جو انہیں کھانا کھیلاؤ سعد نے ناگواری سے شکل کو بیچ میں ٹوکا، نہیں چھوٹے صاحب اصل میں رات میں ہمیں نکلنا ہے ان بچوں کو لے کے تاکہ صبح تک ہم انہیں شیخ کو دے سکے پر ان سب میں سفر کرنے کی ہمت نہیں ہے کسی کسی کی تو سانس بھی مدہم چل رہی ہے شکل نے تفصیل سے سب بتایا اور ہاتھ باندھ کے کھڑا ہو گیا،

او کے جاؤ انہیں کھانا اور پانی دو پر بس اتنا کہ یہ سب زندہ رہے اتنا مت دینا کہ انہیں لے جانے میں پریشانی ہو سعد نے شکل کی طرف دیکھا وہاں میں سر ہلا کے جانے لگا کے سعد نے اسے روکا،

وہ تین دن پہلے ایک بچی آئی تھی اٹھ سال کی یاد تو ہو گا سعد نے پُرسوچ انداز میں شکل کو دیکھا جی سر اس کا نام شاید سارا ہے شکل نے سوچنے کے بعد جواب دیا،

جو بھی نام ہو مجھے اس کے نام کا کچھ نہیں کرنا اسے اچھے سے کھیلا نا پلانا سمجھ گئے نا، جی جی سمجھ گیا چھوٹے صاحب پر رات کو تو ہمیں نکلنا ہے،

ہاں چلے جائے گے بس نکلنے سے ایک گھنٹے پہلے اسے لے آنا تاکہ میں اپنی سستی اتار لو پھر سفر بھی تو کرنا سعد نے آنکھ مارتے ہوئے خباست سے کہا اب تم جاؤ سعد کے کہنے پر شکل وہاں سے چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

روہان اسٹیج پر بیٹھ چکا تھا اس نے وائٹ کلر کی شیر وانی پہنی ہوئی تھی اس پر مہرون کلر کا سافا باندھے اپنی بلو آنکھوں سے چاروں طرف دیکھ رہا اس کے ہر انداز میں بیزاری تھی پروہ کسی بھی لڑکی کو چاروشانے چت کر سکتا تھا،

ہائے اتنے اچھے نصیب اس منحوس کے اتنا ہینڈ سم دو لھا اوپر سے لندن جیسا سسرال ہائے میری بددعا ہے حیا تم کبھی خوش نار ہو جیسے آج تک میں دوکھی ہوں ایسے ہی تم بھی دوکھی رہو حنا نے اسٹیج پر بیٹھے روہان کو دیکھتے ہوئے سوچا اس وقت اس کی آنکھوں میں حسد ہی حسد تھی،

مشعل آپ نے بلال کو دیکھا مشعل جو پھولوں کی پلیٹ لیے اندر جا رہی تھی احمد کی آواز پر رک کے اس نے پلٹ کر دیکھا بلو اور وائٹ کلر کے لہنگے میں سر پر ڈوپٹے لیے ہلکا سا میکپ کیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی، ہاں احمد بھائی وہ باہر کھانا کھا رہے ہیں مشعل بول کے چلی گئی پر کسی کی نظروں نے اس کا پیچھا دور تک کیا،

کچن میں پھول رکھ کے وہ باہر آرہی کے سامنے حیدر کو کھڑے دیکھ کے اس کے قدم وہی رک گئے حیدر کی نظروں میں کچھ ایسا ضرور تھا کے مشعل کی نظرے خود بخود جھک گئی،

Posted On Kitab Nagri

حیدر قدم قدم چلتا ہوا اس کے سامنے آیا، باہر احمد سے کیا بات کر رہی تھی حیدر کا چہرہ بالکل سنجیدہ تھا، مشعل کوئی جواب دیے بغیر ایک طرف سے جانے لگی مال میں حیا کی وجہ سے حیدر نے جو سب کے سامنے اس کی انسلٹ کی تھی وہ کچھ نہیں بھولی تھی، حیدر نے اس کا ہاتھ پکڑا،

پہلے میری بات کا جواب دو حیدر کی اس کی طرف پیٹھ تھی اس لیے وہ اس کے چہرے کے تاثر نہیں دیکھ سکی، میرا ہاتھ چھو۔۔۔ چھوڑو اور میں کسی سے بھی با۔۔۔ بات کرو میری مرضی مشعل نے ڈرتے ڈرتے بڑی مشکل سے کہا ویسے تو وہ بہت بولنے والی لڑکی تھی پر حیدر کے سامنے اس کی بولتی بند ہو جاتی تھی،

جواب دو کیا بات کر رہی تھی حیدر نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ہاتھ پر پکڑا اور بھی مضبوط کی، مشعل کی آنکھوں میں فوراً پانی آگیا جیسے دیکھ کے حیدر نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا،

آپ۔۔۔ آپ کون ہوتے مجھ سے سوال کرنے کرنے والے مجھ سے دور رہا۔۔۔ رہا کرے مشعل روتے ہوئے کچن سے بھاگ گئی پر حیدر کے لیے سوچ کے دروازے کھول گئی،

رائٹ میں کون ہوتا ہوں وہ تمہیں ابھی پتا لگ جائے گا حیدر بھی غصے سے کچن سے چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

اور کتنا کھائے گا کچھ مہمانوں کے لیے بھی چھوڑ دے احمد نے پیچھے سے اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی جو بلال کو ایک آنکھ نا بھائی،

میرا پیٹ میرا گھر جتنا دل کرے گا کھاؤ گا تو جا کے اپنا کام کر فارغ انسان بلال نے غصے سے جواب دیتے ہوئے واپس بریانی کھانے لگا جو وہ آدھے گھنٹے سے کھا رہا تھا،

میں فارغ احمد نے حیرت سے اسے دیکھا احمد کو تو فارغ لفظ سے ہی صدمہ لگ گیا تھا ہاں ہاں تو اب چل جا یہاں سے پہلے ہی اتنی بھوک لگ رہی ہے بلال نے ایک چمچ بریانی کا بھر کر منہ میں رکھتے ہوئے کہا جیسے دیکھ کے احمد کے منہ میں پانی آ گیا کیونکہ بھوک تو اسے بھی لگی تھی وہ صبح جب سے آیا ڈیکوریشن اور بہت سے کاموں میں لگا ہوا تھا،

احمد نے ٹیبل پر رکھی بریانی کی پلیٹ اٹھائی اور یہ جاوہر بلال جو کھانے میں خوب مگن تھا منہ سے واپس چمچ جب پلیٹ کی جگہ ٹیبل پر لگی تو اس نے دیکھا پلیٹ غائب ہے احمد !!!!!!!!!!!!!

بلال غصے سے چیخا اس وقت اس کا حال ایسا تھا مانوں احمد بریانی کی جگہ اس کی محبوبہ کو لے گیا ہو، سب مہمان موڑ موڑ کے اسے دیکھ رہے جواب احمد کے پیچھے دوڑنا اسٹارٹ کر چکا تھا،

Posted On Kitab Nagri

بلال میری بات سن کچھ بتانا ہے تجھے حیدر نے بلال کو اپنی طرف آتے دیکھ رستے میں روکا آج تو بیچ میں نہیں آئے گا حیدر ہٹ جاوہ وہ اسے لے گیا بلال کی آواز میں اداسی تھی،

حیدر نے حیرت سے اسے دیکھا کون لے گیا کس کو لے گیا حیدر نے اپنے پیچھے دیکھا جہاں احمد ٹیبل پر بیٹھے دونوں ہاتھوں سے بریانی کھا رہا تھا جیسے پہلی بار دیکھی ہو،

وہ۔ وہ دیکھ میری بریانی کھا رہا ہے ہٹ جاوہ نہ ختم ہو جائے گی دیکھ کیسے کھا رہا، بلال تو اس کو چھوڑا ایک ضروری بات سن،

کچھ ضروری۔ نہیں ہوتا بریانی بریانی ہوتی ہے بلال حیدر کے ہاتھ کے نیچے سے نکل کر جا چکا تھا حیدر کا دل کیا اپنا ہی سر پیٹ لے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

برہان اور علی صاحب ایک ساتھ اسٹیج پر آئے علی صاحب نے ہاتھ میں مانگ لیے سب مہمانوں کو اپنی طرف متوجہ کیا،

Posted On Kitab Nagri

لیڈیز انڈ جینٹل مین آپ سب کے لیے ایک اچھی نیوز ہے، سب مہمان اپنا اپنا کام چھوڑ کے علی صاحب کی بات سننے لگے جب کے دوا ایسے بندے تھے جواب تک بریانی پر ہی لڑ رہے تھے،

جی تو اچھی خبر یہ ہے کہ میری بیٹی مشعل اور حیدر کی منگنی بچپن میں ہی ہو گئی تھی عبداللہ بھائی کی حیاتی میں آج ہم سب نے مل کے یہ تے کیا ہے کے حیا کی رخصتی کے ساتھ حیدر کا نکاح بھی کر دیا جائے، علی صاحب کی بات پر پورا لان تالیوں سے گونج گیا،

احمد کا کولڈ ڈرنک پیتا ہاتھ ہوا میں رک گیا بلال کی بریانی اس کے ہلکے میں پھس گئی اس نے جلدی سے کولڈ ڈرنک چھین کر پی پھر اسے کچھ سکون ملا،

پر احمد اپنی کولڈ ڈرنک کو نہیں کہی اور دیکھ رہا تھا بلال نے بھی اس کی نظروں کے تاقب میں دیکھا جہاں حیدر سب سے مبارک بعد لے رہا تھا،

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں ممانہیں میں یہ نکاح نہیں کروں گی مشعل نے دسوی بار یہی بات کہی،

کیوں نہیں کرنا بیٹا کیا برائی ہے حیدر میں وہ اپنے ہی گھر کا بچا ہے آرمی میں ہے ہنڈ سم ہے پھر انکار کی کوئی وجہ تو ہوگی آمنہ بیگم نے پیار سے سمجایا،

آپ کو نہیں پتا ممانہ بہت غصہ کرتے ہیں ہر وقت بس مجھے ہی ڈانٹتے ہیں میں حیدر بھائی سے کبھی بھی شادی نہیں کروں گی مشعل نے روتے ہوئے کہا،

اچھی بھلی وہ حیا کی شادی اٹین کرنے آئی تھی اور اس کے سر پر پہلے منگنی کا بم پھوٹا پھر نکاح کا اسے تو یہ بھی نہیں پتا تھا کہ آج سے اٹھارہ سال پہلے ہی مشعل کے پیدا ہونے کے ایک سال بعد ہی عبداللہ صاحب نے مشعل کو اپنے حیدر کے لیے بک کر لیا تھا حیدر اس وقت دس سال کا تھا اس لیے اسے یہ بات اچھے سے یاد تھی پر مشعل پر آج ہی ایک کے بعد ایک دو بم ایک ساتھ گرے،

www.kitabnagri.com

دیکھوں مشعل میرا دماغ خراب نہیں کروں تمہاری منگنی بچپن سے حیدر کے ساتھ تے تھی تو شادی بھی اسی سے ہوگی بہتر ہے تم یہ رونادھونا چھوڑ کے ایک اچھی بیٹی کی طرح مان جاؤ مشعل کے بار بار نفی میں سر ہلانے پر آمنہ بیگم کو غصہ آگیا،

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آپ کا جہاں دل کرے میرا نکاح کر دے پر جب تک میری پڑھائی پوری نہیں ہوگی آپ میری شادی کی بات بھی نہیں کرے گی مشعل نے سُرخ آنکھوں سے اپنی ماں کو دیکھا،

ہاں ابھی بس نکاح کر رہے ہیں کیوں کے سب مہمان آئے ہوئے پھر حیدر بھی یہی ہے اچھا ہے سب کو علم ہو جائے ورنہ جب سے سونیا کی شادی کی ہے میں نے تمہارے رشتے کی لائن لگی ہوئی ہے کب تک لوگوں کو منا کروں میں آمنہ بیگم نے مشعل کی بات ماننے میں ہی عفت جانی ان کے لیے یہی بہت تھا کہ وہ نکاح کے لیے مان گئی آمنہ بیگم اسے پیار کرتی ہوئی روم سے باہر چلی گئی،

حیدر لان میں کھڑا کسی مہمان سے بات کر رہا تھا جب کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا حیدر اپنے ہاتھ سے اس کا ہاتھ ہٹاتا کہ اس سے پہلے حیدر کے دونوں ہاتھ بھی پیچھے کر کے ناندھ دیے گئے،

احمد اٹھالے اس کو بلال اس کا منہ اور ہاتھ باندھ چکا تھا اور اب ہاتھ جھاڑتے ہوئے اس نے احمد کو کہا، حیدر نے آنکھوں سے اسے غصے سے گھورا کیوں کے منہ بند تھا وہ کچھ بول نہیں سکا،

Posted On Kitab Nagri

احمد جو پیچھے اس کے ہاتھ پکڑ کر کھڑا تھا آگے آگیا، احمد اسے اٹھا کے اپنے کندھے پر ڈھالتا اس سے پہلے حیدر نے کندھے سے اسے دور دھکا دیا اور بلال کو ایک کک ماری، سب مہمان اپنی باتیں چھوڑ کے ان تینوں کو دیکھنے لگے،

بھول گیا ہم نے کیا وعدہ کیا تھا جیسے گے ساتھ مرے گے ساتھ تو پھر تجھ میں یہ ہمت کہاں سے آئی کے ہم سے پہلے تو اکیلا نکاح کر لے گا بلال نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا اور اپنے سوٹ کا جھاڑا پر اس بار اس نے حیدر سے تھوڑا فاصلہ رکھا، حیدر نے گردن ہلائی جیسے کہہ رہا ہوں ہاتھ کھول پھر بتانا ہوں،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں کھولے گے ہاتھ تیرے کیا ہم پاگل ہے جو تیرے ہاتھ کھولے تو بغیر ہاتھ کے اتنا مارتا ہے ہاتھ کھول کے تو بہت مارے گا احمد نے بول کے بلال کی طرف دیکھا جیسا پوچھ رہا ہو میں سہی بول رہا نہ،

ہاں ہاں کیوں کھولے ہاتھ تاکہ تو نکاح نامے پر سائن کرے ہمارے بغیر چل نکاح کر رہا پر بتاتا تو سہی ہمیں دنیا والوں سے پتالگ رہا تیرے نکاح کا بلال نے سٹیج پر وہاں کے پاس بیٹھے برہان اور علی صاحب کی طرف اشارہ کیا جو اپنی باتوں میں مگن تھے،

بلال کے اشارہ کرنے پر احمد نے بھی اسٹیج کی طرف دیکھا ان دونوں نے اسٹیج سے نظرے ہٹا کے واپس حیدر کو دیکھا جس کے ہاتھ اب کھولے ہوئے تھے وہ آگے ہاتھ باندھ کے انہیں کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا،

اس کے ہاتھ کس نے کھولے احمد نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا اب وہ کہا بھاگے گا، بس یہی دیکھ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

میں نے شرم نہیں آئی تم دونوں کو میرے بچے کے ہاتھ باندھ دیے پیچھے سے صائمہ بیگم نے آگے آتے ہوئے کہا،

آپ میری ماں ہیں یا اس کی رحم نہیں آیا آپ کو ہم پر بلال بول صائمہ بیگم کو رہا پر دیکھ حیدر کو رہا تھا، حیدر نے جیسے ہی ایک قدم آگے بڑھا یا بلال نے احمد کی طرف دیکھا جو غائب تھا مطلب وہ مجھ سے پہلے بھاگ گیا، بلال نے بھی فوراً دوڑ لگائی یہ منظر دیکھ کے وہاں موجود سب لوگوں کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

تھوڑی ہی دیر میں مشعل خالد سے وہ مشعل حیدر بنا دی گئی تھی سب نے اسے بہت پیار دیا احمد اور بلال ناراض اب بھی تھے حیدر سے پر اس کا اظہار کر کے انہیں حیدر سے مار نہیں کھانی تھی اس لیے خوشی خوشی اس کے نکاح میں شامل ہو گئے،

www.kitabnagri.com

نکاح کے بعد آمنہ بیگم نے اسے بہت پیار کیا آخر اس نے ان کا مان رکھا وہ ایسے اپنی لاڈلی کے ساتھ زبردستی نہیں کرتی پر حیدر نے سب کو روم میں بلا کے جب ان سے مشعل کو مانگا اور آج ہی نکاح کی فرمائش کی تو وہ منا نہیں کر سکی آخر وہ ان کا لاڈلا تھا ان کے سب سے پیارے بھائی کا بیٹا،

Posted On Kitab Nagri

بیٹا آپ اب اپنا چہرہ اٹھیک کرو اور حیا کو اسٹیج پر لے آؤ شاباش آمنہ بیگم پیار سے اسے بول کے چلی گئی جو بھی تھا وہ اپنی بسٹ فرینڈ کی شادی کو مس نہیں کر سکتی تھی، اس لیے اپنے چہرے پر ہلکا سا میکپ کیا اور حیا کے روم کی طرف چل دی

روہان بیٹار سا بیٹھا تھا جب سب جگہ شور اٹھ گیا اس نے بھی نظر اٹھا کے دیکھا تو اپنی نظر اٹھانا بھول گیا، ڈیپ مہرون کلر کے شرارے میں وہ نظر اٹھ گیا جھکائے سامنے سے آرہی تھی اوپر سے پارلر کے میکپ نے اس کے حسن کو چار چاند لگا دیے تھے روہان کا سکتا جب ٹوٹا جب حیا کو اس کے پاس بیٹھا گیا،

یہ مجھے کیا ہو گیا کیا میں بھی عام مرد کی طرح حسن پر مرنے والوں میں سے ہوں روہان نے من ہی من خود سے سوال کیا، نہیں میں ایسا نہیں ہوں ایسا بالکل نہیں ہے اس نے اپنے سوال کا خود ہی جواب دے دیا اور خود سے عہد کیا وہ اب اسے نہیں دیکھے گا،

چھوٹی موٹی رسموں میں شام ہو گئی رختی کے لیے سب کھڑے ہو گئے حیا نے جب سے پہلی بار نظر اٹھائی پر حیدر کو ڈھونڈنے کے لیے اس کی آنکھوں میں پانی بھرا ہوا تھا،

Posted On Kitab Nagri

برہان کے گلے لگ کے حیا جو روئی برہان کو بھی رولادیا مشعل کے بھی آنسو نہیں رک رہے تھے اپنی بسٹ فرینڈ کی جدائی میں سب سے ملتے ملتے جب حیا گیٹ پر آئی تو وہاں وہ تینوں کھڑے تھے سب سے آگے حیدر تھا پھر بلال اور احمد،

آج پہلی بار سب لوگ ان تینوں کو ایک ساتھ سر نہیں دیکھ رہے تھے حیا بھاگ کے حیدر کے گلے لگ گئی، بھیا مجھے نہیں جانا آپ سے دور بھیا حیا روتے روتے نڈھال ہونے لگی تھی حیدر کے بھی آنسو گر رہے اس نے اپنے ہونٹ بھینچے اپنا چہرہ صاف کر کے اس نے حیا کو خود سے الگ کیا اور اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھاما،

گڑیا اب آپ جہاں جا رہی وہی آپ کا گھر ہے نکاح کے بعد شوہر کا گھر ہی لڑکی کا گھر ہوتا اور میرا وعدہ ہے جب جب میری گڑیا مجھے آواز دے گی میں آ جاؤ گا اور کل تو ہم پھر ملے گے آپ کی فلائٹ ہے نہ کل حیدر نے پیار سے اس کے آنسو صاف کر کے اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھے،

سب کو دیکھ رہا تھا حیدر خود پر کیسے کنٹرول کرتے ہوئے حیا کا حوصلہ بڑھا رہا تھا، اب رونا نہیں حیدر کے کہنے پر حیا نے فوراً بچوں کی طرح ہاں میں سر ہلایا، حیدر سے مل کے حیا بلال اور احمد سے ملی ان دونوں کی بھی آنکھیں نم تھیں حیا کی جان ان سب میں تھی یہ بات روہان نوٹ کر چکا تھا،

Posted On Kitab Nagri

سب سے مل کے حیا گاڑی میں بیٹھ گئی جو آنسوؤں حیدر کے کہنے پر اس نے روک لیے تھے گاڑی کے چلتے ہی وہ ایک بار پھر بہنا سٹارٹ ہو گئے،

جاری ہے

#####

اب تک کی اپنی کالنگ

📖 📖 📖 📖 [https://m.facebook.com/groups/292572831468911](https://m.facebook.com/groups/292572831468911?view=permalink&id=483758842350308)
?view=permalink&id=483758842350308

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس لنک کا استعمال کرنے کے لیے یہ گروپ جوائن کرے

📖 📖 📖 📖

اس <https://www.facebook.com/groups/292572831468911/> ❌

ناول کے تمام جملہ حقوق # کریزی _ فینس _ اوف _ ناول ویب کے پاس محفوظ ہیں اس ناول کو کہیں بھی بیچ

Posted On Kitab Nagri

، گروپ، ویب سائٹ اور بلاگ پر پوسٹ کرنے کی اجازت نہیں ہے بصورت دیگر کاپی پیسٹ کرنے والے کے خلاف #کریزی_ویب ہر طرح کی چارہ جوئی کرنے کا حق رکھتی ہے ❌

معصوم سی لڑکی
از قلم

صباحت خان

لیسیسود 30

ہمیں نکلنا ہے ٹھیک چار گھنٹے بعد سعد نے فون پر شکیل سے کہا، جی چھوٹے صاحب سب بچے تیار ہیں اور راستہ بھی ہمارے آدمی صاف کروادے گے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا ٹھیک دو گھنٹے میں سب بچے میں یہاں لے آؤں گا فون میں سے شکیل کی آواز آئی،

www.kitabnagri.com

ہاں وہ ٹھیک ہے پر جو میں نے کہا وہ بھول مت جانا سمجھ گئے ناسعد بولتے ہوئے اپنے بیڈ پر لیٹ گیا، جی جی سر وہ بچی میں لے آؤں گا آپ بے فکر رہے،

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک یہ وقت کا خاص خیال رکھنا سعد نے بول کے فون رکھ دیا، چلو جب تک وہ آتا ہے تھوڑی سی نیند لے لو سعد نے موبائل سائڈ ٹیبل پر رکھا اور آنکھیں موند کے لیٹ گیا، برائی میں جب انسان اتنا ڈوب جاتا ہے تو اسے گناہ کا خوف بھی نہیں ہوتا اللہ کو وہ یاد نہیں کرتا وہ یہ بات بھول جاتا ہے جس نے زندگی دی ہے وہ واپس بھی لے سکتا ہے وہ اس بات سے بے خبر ہوتا ہے کہ یہ اس کی زندگی کی آخری نیند بھی ہو سکتی

حیا کے جانے کے بعد سب مہمان بھی باری باری چلے گئے بس گھر کے ہی فرد رہے گئے سب کے چہرے اس وقت اداس تھے حیا اتنی باتیں نہیں کرتی تھی پھر بھی اس کے جانے سے گھر خالی خالی ہو گیا تھا،

حیدر نے حیا کے جاتے ہی خود کو روم میں لوک کر لیا تھا، بچا اپنی بہن پر جان دیتا تھا اب پوری زندگی تو پاس نہیں رکھ سکتا نہ اور لندن جا رہی ہے مری نہیں ہے جو کمر بند کر کے سوگ منار ہا ہے حنا نے غصے سے حیدر کے روم کی طرف دیکھ کے سوچا،

اس وقت سب ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھے تھے صائمہ بیگم اور حنا سب کو کھانا دے رہی تھی مہمانوں کی بھاگ دوڑ میں کسی نے بھی سہی سے نہیں کھایا اور اب تو ویسے بھی سب کی بھوک مرچکی تھی پر خالد حسن نے سب کو زبردستی کھانے کی ٹیبل پر بلایا تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیدر کو روم میں گئے پندرمانٹ ہو چکے تھے بلال اور احمد بھی اپنے اپنے روم میں چلے گئے تھے حنا دوبارا نہیں بلانے جا چکی تھی پر وہ دونوں بھی گیٹ بند کر کے بیٹھے تھے،

کیا ہوا تم بولا کے نہیں لائی برہان نے حنا سے پوچھا جو منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے واپس آرہی تھی، نہیں کہا کھولا گیٹ بھی اب شادی کی ہے تو گھر ہی جائے گی اپنے اس میں روم بند کر کے بیٹھنے کی کیا بات حنا اور بھی مضید بولتی پراتنے میں حیدر کے روم کا گیٹ کھولا،

حیدر چلتا ہوا ڈائینگ ٹیبل پو آیا برہان کا منہ میں جاتا ہوا ہاتھ رک گیا جب کے سب کھانا چھوڑ کے اسے دیکھنے لگے جو بالکل تیار آرمی یونیفارم میں تھاماتھے پر بکھرے بال سنجیدہ چہرہ اس کے پیچھے بلال اور احمد بھی روم سے باہر آئے جو دونوں یونیفارم میں بالکل ریڈی تھے،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم سب کہا چلے برہان نے حیرت سے انہیں دیکھا بھی تو حیا کو گئے آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا اور وہ سب آرام کرنے کی جگہ کہی جانے کو تیار تھے،

بھائی ہمیں کام سے جانا ہے ابھی نکلنا ہو گا حیدر نے سنجیدہ چہرے کے ساتھ کہا وہاں سب موجود تھے سوائے مشعل کے جو حیدر کو آتا دیکھ فوراً روم میں چلی گئی تھی،

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے خداتم سب کی حفاظت کرے برہان نے اسے گلے لگا کے کہا

میں ان کے سامنے بھی نہیں جاؤ گی بس مشعل روم میں بیٹھی سوچ ہی رہی تھی جب کوئی گیٹ کھول کے اندر آیا،
مما گھر کب چلے گے مشعل نے پیچھے موڑتے ہوئے کہا پر سامنے حیدر کو دیکھ کے اس کے الفاظ منہ میں ہی رہے
گئے،

میں سمجھی ماما ہے حیدر قدم قدم چلتا ہوا اس کے پاس آیا مشعل نے حیدر کو پاس آتے دیکھ اپنے قدم پیچھے لیے،

اب بتاؤں احمد سے کیا بات کر رہی تھی حیدر نے ہاتھ باندھ کے مشعل کو دیکھتے ہوئے کہا جو حیدر کے اس طرح
دیکھنے سے کنفیوس ہو رہی تھی،

وہ ___ وہ میں مشعل نے اپنے قدم پیچھے لیتے ہوئے کہا اتنے میں اس کا پیر کالین میں اٹکا اس نے اپنی آنکھیں زور
سے میچ لی،

Posted On Kitab Nagri

پر جب کچھ دیر تک وہ زمیں پر نہیں گری تو اس نے سلو سلو اپنی آنکھیں کھولی،

وہ گرتی اس سے پہلے ہی حیدر اسے تھام چکا تھا وہ حیدر کے مضبوط حصار میں تھی اب تو میں پوچھ سکتا نا تم سے سب سوال حیدر نے گھمبیر آواز میں کہا،

حیدر کی قربت اور معنی خیز باتوں سے مشعل کے چہرے پر پسینے آنے لگے اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا مشعل جلدی سے کھڑی ہوئی حیدر کے سینے پر ہاتھ رکھ کے اس نے دور ہونا چاہا،

پر حیدر نے اسے اور قریب کر لیا بولو جواب دو حیدر نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی مشعل تو حیدر کے اتنی قربت پر کانپنے لگی،

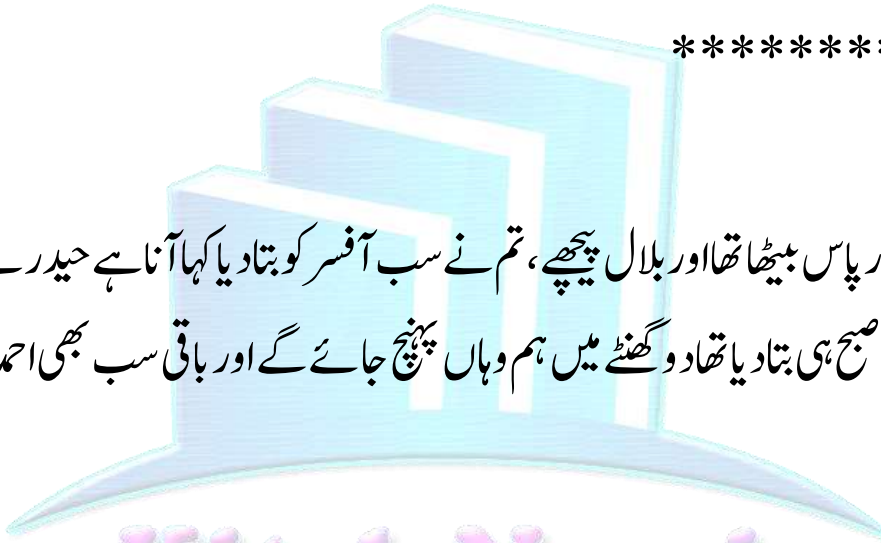
آخر حیدر کو اس پر ترس آگیا مشعل کو اس نے خود سے دور کیا اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما پوکٹ سے خوبصورت رنگ نکال کے اس نے مشعل کے ہاتھ میں پہنائی اور جھک کے اس کے ہاتھ پر اپنے ہونٹ رکھ کے اپنی پیار کی پہلی مہر ثبت کی،

اس نے نظر اٹھا کے اسے دیکھا جو اپنی آنکھیں زور سے میچے کھڑی تھی حیدر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اپنا خیال رکھنا میں ایک کام سے جا رہا ہوں حیدر نے اپنا ہاتھ اس کے چہرے پر رکھ کے کہا اور وہاں سے چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

دروازا بند ہونے کی آواز پر مشعل نے اپنی آنکھیں کھولی اور اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے بیڈ پر بیٹھ گئی اس وقت اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا یہ مجھے کیا ہو گیا مشعل نے خود سے سوال کیا بے شک نکاح کے رشتے میں بہت طاقت ہوتی ہے

احمد گاڑی چلا رہا تھا حیدر پاس بیٹھا تھا اور بلال پیچھے، تم نے سب آفسر کو بتا دیا کہا آنا ہے حیدر نے احمد کی طرف دیکھا ہاں میں نے انہیں آج صبح ہی بتا دیا تھا دو گھنٹے میں ہم وہاں پہنچ جائے گے اور باقی سب بھی احمد نے گاڑی چلاتے ہوئے ہی جواب دیا،



رات ہی سب انفارمیشن میں نے نکال لی تھی سب معلوم کر لیا سب پلین بنا لیا تھا بلال نے بھی باتوں میں حصہ لیا اس لیے صبح گدھے گھوڑے بیچ کے سو رہا تھا احمد نے اس کے سونے پر طنز کیا،

تو کام کر رہا تھا پوری رات فارغ نہیں تھا تیری طرح بلال نے چڑ کر جواب دیا، کیا میری طرح آرے میرے بغیر کچھ کر سکتا تھا کیا تو میں نے ہی سب لوکیشن بتائی تھی ان کے اڈے کہا یہ بچوں کو کہا رکھا ہے سب میں نے معلوم کیا، احمد نے بھی اسے جتنا ضروری سمجھا،

Posted On Kitab Nagri

اس میں کون سی بڑی بات ہے اگر حیدر اس شکیل کے اندر چپ نہیں ڈھالتا تو پھر تو کون سا لو کیشن پتا لگا سکتا تھا بلال نے بھی اسے ٹکاسا جواب دیا،

بس کروں ہم مشن پر جا رہے ہیں بچوں کو بچانے اور تم دونوں خود بچوں کی طرح لڑ رہے احمد کچھ بولتا اس سے پہلے ہی حیدر نے دونوں کو گھورا،

حیدر کا ڈانٹنا کام آیا اب دونوں چپ تھے بس حیدر جو کام کی بات دونوں سے کر رہا اسی کا جواب دے رہے

یہ حیدر کا ہی آئیڈیا تھا کہ شکیل کے اندر چپ ڈھال کے اسے بھاگنے کا موقع دیا جائے تاکہ اس کے زیرے اصل مجرم اور بچوں تک پہنچا جاسکے جو ان کے بہت کام آیا اب ان سب کو وہاں سے باحفاظت بچوں کو نکالنا تھا

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے رونے سے اب روہان اکتا گیا تھا پر آگے بیٹھے فاروق صاحب کی وجہ سے اس نے کچھ نہیں کہا اس نے پاس بیٹھی اپنی بیوی کی طرف دیکھا جو نیچے نظرے جھکائے رونے میں مصروف تھی کچھ دیر میں ہی گاڑی پورچ میں رک گئی،

گاڑی کے رکتے ہی روہان بغیر کسی کی طرف دیکھے گاڑی سے اتر گیا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا گھر کے اندر غائب ہو گیا،

فاروق صاحب نے گاڑی سے نکل کے افسوس سے اپنے بیٹے کو دیکھا انہوں نے حیا کا گیٹ کھول کے اسے باہر آنے کو کہا اور اسے لیے اندر کی طرف بڑھ گئے،

بیٹا آپ یہاں بیٹھوں فاروق صاحب نے اسے لاؤنچ میں رکھے سو فے پر بیٹھنے کا کہا وہ تھوڑا جھجھکتے ہوئے بیٹھ گئی اب وہ رورو کے تھک چکی تھی اس لیے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی،

بیٹا روہان کی ماں اور آپ کی ساس تو ہیں نہیں جو آپ کا اچھے سے استقبال کرے اس لیے بیٹا آپ دل پر نہیں لینا روہان تھک گیا ہے اس لیے چلا گیا فاروق صاحب نے پانی کا گلاس حیا کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

فاروق صاحب کی بات پر اس نے بس ہاں میں سر ہلایا اور پانی کا گلاس لے کر ہونٹوں سے لگایا اس کا ذہن اس وقت بالکل معوف تھا، اس لیے فاروق صاحب کی بات اسے سمجھ نہیں آئی یہاں تک کہ روہان کا اندر جانا بھی اس نے نوٹ نہیں کیا تھا،

سکینہ سکینہ فاروق صاحب نے اپنی ملازمہ کو آواز دی، جی صاحب جی، سلام بی بی جی سکینہ کی نظر جیسے ہی حیا پر پڑی اس نے فوراً سلام کیا،

صاحب جی نے اس عمر میں شادی کر لی سکینہ نے دلھن بنی حیا کو دیکھتے ہوئے انداز لگایا،

سکینہ جاؤں روہان کے روم میں حیا کو چھوڑ آؤ یہ روہان کی بیوی ہے فاروق صاحب کے کہنے پر سکینہ نے اپنی سوچ غلط صابت ہونے پر ہونٹ دبا کر اپنی ہنسی کو روکا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آجاؤ حیا بی بی سکینہ حیا کو لیے روہان کے روم کی طرف بڑھ گئی،

Posted On Kitab Nagri

مجھے چھوڑ دو۔۔۔ انکل بچی روتے ہوئے مسلسل اپنا ہاتھ شکیل کے ہاتھ سے چھوڑوا رہی تھی جو اسے تقریباً گھسیٹتے ہوئے اس محل نما کوٹھی میں لا رہا تھا،

اس نے بچی کو ایک جھٹکے سے آگے پھنکا بچی جا کے سونے کے پاس گری سونے کی نوک سے بچی کے ماتھے سے خون کی لکیر بہنے لگی،

سعد سونے پر بیٹھا چائے کے مزے لے رہا تھا دو گھنٹے سو کے وہ اپنی نیند پوری کر چکا تھا اس نے جھک کے بچی کی تھوڑی پر ہاتھ رکھ کے اسے کھڑا کیا،

انکل مجھے جانے۔۔۔ دو وہ بچی اب رو رو کے بھی تھک چکی تھی اس کی ہچکی بندھ گئی تھی، سعد نے بچی کو سر سے پیر تک دیکھا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واہ کیا بات ہے شکیل اس پر تو تیرا انعام پکا ہے سعد نے بچی کو گھورتے ہوئے مسکرا کر شکیل کو دیکھا شکیل تو انعام کی بات سن کر اور خوش ہو گیا، شکریہ چھوٹے صاحب شکریہ،

چلو سعد کھڑا ہو گیا بچی کو اس نے چلنے کا کہا پر بچی نے قدم پیچھے لے لیے اور نہ میں سر ہلانے لگی سعد نے مسکرا کے بچی کو دیکھا اور اسے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگا،

Posted On Kitab Nagri

مجھے چھوڑ دو انکل۔۔۔ مجھے درد ہو رہا ہے بچی روتے ہوئے مسلسل اپنے بال چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی، شکیل اب سونے پر بیٹھ کے چائے کے مزے لینے لگا تھا،

یہی روک جاو!!!!!! سعد نے ابھی پہلی سیڑھی پر ہی قدم رکھا تھا جب اسے اپنی پیچھے سے کسی کی آواز آئی،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

حیا نے روم میں قدم رکھا تو روم بالکل کھالی تھا وہ قدم قدم چلتی بیڈ تک آئی اور گرنے کے سے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گئی،

بھیا!!! اپنے بھیا کو یاد کر کے ایک بار پھر اس کی آنکھ نم ہو گئی آپ مجھے اتنی دور کیوں بھیج رہے بھیا، حیا من ہی من حیدر سے شکایت کرنے لگی،

Kitab Nagri

اٹھوں یہاں سے روہان نے واش روم سے اکر حیا کو خود کے بیڈ پر بیٹھے دیکھا تو اسے شدید غصہ آیا پر حیا تو کسی اور ہی دنیا میں کھوئی ہوئی تھی روہان کی بات اس نے سنی نہیں، میں نے کہا کھڑی ہو یہاں سے، روہان کے دھاڑ پر حیا اپنے ہوش میں آئی اور جلدی سے کھڑی ہو گئی اس کا پورا جسم خوف سے کانپنے لگا،

آپ ___ حیا نے اپنے سامنے اس مال والے لڑکے کو دیکھ کے کہا، ہاں میں بد قسمتی سے تمہارا شوہر اب ہٹو

Posted On Kitab Nagri

روہان نے اس کے حسین سراپے کو دیکھا پھر نظرے پھیر گیا جاؤ یہاں سے سونے پر جا کے سور وہان کی بات پر حیا نے حیرت سے دیکھا وہ تو آج تک سونے پر نہیں سوئی تھی پر وہان کے غصے سے وہ اندر تک ڈر گئی تھی اس لیے بغیر کچھ بولے وہ سونے کے پاس آگئی میری شادی ان سے ہوئی حیا اب تک حیرت میں تھی،

اس نے ساری لائٹ اوف کر دی سوائے ایک سیور کے حیا بیگ میں سے اپنا سوٹ لے کے چینیج کرنے چلی گئی دس منٹ بعد دھولے ہوئے چہرے کے ساتھ وہ باہر آئی تو روم میں بالکل آندھیرا تھا،

سنیے ___ حیا واشروم کے گیٹ پر کھڑے ہو کے روہان کو آواز دینے لگی پر اسے وہاں اپنے سوا کسی کی موجودگی کا احساس نہیں ہوا، کوئی ___ ہے حیا ہلکے ہلکے کانپنے لگی کے ایک دم روم کی لائٹ اون ہوئی کیا مصیبت ہے روہان نے بیڈ سے اٹھ کے اسے دیکھا جو ہولے ہولے کانپ رہی تھی،

جا کے سو جاؤ وہاں روہان نے غصے سے سونے کی طرف اشارہ کیا، حیا ڈرتے ڈرتے سونے تک آئی کے روہان نے واپس لائٹ اوف کر دی اسے عادت تھی فل آندھیرا کر کے سونے کی،

ایک بار پھر لائٹ بند ہونے پر حیا سونے سے کھڑی ہو گئی پر روہان کو پکارنے کی اس میں ہمت نہیں تھی اس لیے ڈرتے ڈرتے واپس بیٹھ گئی اپنا ڈوپٹہ منہ تک اوڑ کر لیٹ گئی اور آیۃ الکرسی پڑھنے لگی پر خوف سے اسکی بری حالت

Posted On Kitab Nagri

تھی حیدر کو یاد کر کے اس کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے پروہاں کس کو پروا تھی روتے روتے پتا نہیں کب اس کی آنکھ لگ گئی

چاروں طرف آندھیرے کا راج تھا سردیاں بھی شروع ہو چکی تھی ہر کوئی اپنے گھروں میں اس وقت آرام کر رہا تھا ایسے میں کچھ لوگ گاڑی سے اترے اور یہاں وہاں دیکھتے ہوئے آگے بڑھے ان سب کے چہرے آندھیرے کی وجہ سے سہی سے دیکھائی نہیں دے رہے تھے وہ لوگ دیوار کے پاس آ کے ایک کونے میں چھوپ گئے،

اتنے میں ایک اور گاڑی آئی اس میں سے بھی کچھ لوگ نکلے، اور گھر کی طرف دیکھا پکا یہی گھر ہے حیدر نے احمد کی طرف دیکھا اس نے لوکیشن ایک بار پھر چیک کی ہاں یہی گھر ہے احمد نے موبائل میں دیکھتے ہوئے حیدر کو جواب دیا،

www.kitabnagri.com

وہ لوگ کچھ آگے ہی آئے تھے کے دیوار کے پیچھے چھوپے لوگ آگے آئے یہ سب آفسران کے اس مشن میں ساتھ تھے حیدر نے سب کو ایک نظر دیکھا اور انہیں اشارے سے ایک کونے میں بلایا،

Posted On Kitab Nagri

تم دو پیچھے سے جاؤ حیدر نے سامنے کھڑے میجر عدنان اور میجر رفیق سے کہا، تم اور احمد سیدھے ہاتھ پے لگے پائپ کے ذرے اندر جاؤ حیدر نے میجر صد کی طرف دیکھ کے کہا،

بلال اور میں اٹے ہاتھ کی طرف سے جائے گے حیدر کی بات پر سب نے ہاں میں سے ہلایا اور آگے بڑھے عدنان اور احمد نے گیٹ پر کھڑے دونوں گارڈ کو کچھ کہنے کا موقع دیے بغیر ہی ان کی گردن مروڑ دی اور سب کو آنے کا اشارہ کیا،

اندر داخل ہو کے سب اپنے اپنے راستے پر چل پڑے حیدر اور بلال اٹے ہاتھ کی طرف آئے تو ان کے کانوں میں بچی کی آواز آئی جو بہت رورہی تھی،

حیدر نے بلال کی برف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ دونوں چھوپ کے گھر کے گیٹ کے قریب آئے جو پورا کھولا تھا سامنے ہی تشکیل بیٹھا چائے پی رہا تھا اس سے آگے کوئی لڑکا بے دردی سے بچی کو گھسیٹ رہا تھا،

بلال اور حیدر دونوں کو غصہ آیا بلال اندر جانے لگا کے حیدر نے روک دیا، اگر ہم یہاں سے گئے تو سب بچوں کو کیسے بچائے گے حیدر نے دور کی سوچی ہمیں دل سے نہیں دماغ سے کام لینا ہے،

Posted On Kitab Nagri

حیدر تو وہاں سے جا میں یہ سب نہیں دیکھ سکتا میں اندر جا رہا ہوں مجھے اس بچی کو بچانا ہے بلال بول کے روکا نہیں اور اندر کی طرف بڑھ گیا حیدر کو بھی اب بلال کے پیچھے جانا پڑا،

یہی روک جاؤ بلال کی دھاڑ پر شکیل کے ہاتھ سے کپ نیچے گر گیا جب کے سعد نے آرام سے پیچھے موڑ کے دیکھا جہاں حیدر اور بلال کھڑے اسے غصے سے دیکھ رہے تھے،



جاری ہے

#####

اب تک کی اپنی کالنگ

👉👉👉👉 [https://m.facebook.com/groups/292572831468911](https://m.facebook.com/groups/292572831468911?view=permalink&id=483758842350308)
?view=permalink&id=483758842350308

اس لنک کا استعمال کرنے کے لیے یہ گروپ جوائن کرے

👉👉👉👉

<https://www.facebook.com/groups/292572831468911/>

Posted On Kitab Nagri

thanku for sharing ☺✕ اس ناول کے تمام جملہ حقوق #کریزی_فینس_اوف_ناول ویب کے پاس محفوظ ہیں اس ناول کو کہیں بھی پیچ, گروپ, ویب سائٹ اور بلاگ پر پوسٹ کرنے کی اجازت نہیں ہے بصورت دیگر کاپی پیسٹ کرنے والے کے خلاف #کریزی_ویب ہر طرح کی چارہ جوئی کرنے کا حق رکھتی ہے ✕



معصوم_سی_لڑکی
از قلم
صباحت_خان

لیسیسود 32

2nd_Last_Episode

www.kitabnagri.com

اٹھو ووحیائندوں میں تھی جب اسے اپنے بہت پاس سے آواز آئی حیا نے مندی مندی آنکھوں سے دیکھا سامنے روہان کھڑا تھا پہلے تو حیا نہ سمجھی سے دیکھتی رہی پر جیسے ہی اسے یاد آیا وہ کہا ہے وہ جلدی سے اٹھ کے بیٹھ گئی،

میں چار بار آواز دے چکا ہوں ایسی بھی کیا نیند تم نے میرے دو منٹ برباد کر دیے میرا ایک ایک منٹ قیمتی ہے اب اٹھو اور جا کے تیار ہو جاؤ روہان غصے میں بولتے ہوئے وہاں سے چلا گیا،

Posted On Kitab Nagri

حیا نے اپنے ہاتھ سے آنکھوں کو مسل کے ٹائم دیکھا بھی تو اسے سوئے بس دوہی گھٹے ہوئے تھے پھر اتنی جلدی کیوں اٹھا دیا مجھے حیا سونے پر بیٹھی بیٹھی ہی سوچنے لگی کہ ایک بار پھر روہان کی غصے سے بھرپور آواز اس کے کان میں پڑی اب تک یہی بیٹھی ہو میں نے کہا اٹھوں اور تیار ہو

روہان کے غصے سے حیا اندر تک کانپ گئی جلدی سے اٹھ کے واشروم بھاگی، اس کے ایک دم اٹھ کے بھاگنے سے روہان اپنا غصہ بھول کے اس کی یہ حرکت دیکھ کے حیران ہوا

واہ میں تو سمجھتا تھا ہماری پولیس کی طرح ہماری آرمی بھی سست ہے پر تم لوگ تو ٹائم پر آگئے سعد نے بغیر ڈرے بلال اور حیدر کو دیکھتے ہوئے کہا جب کے بچی کے بال اب تک اس کے ہاتھ میں تھے،

بچی کو چھوڑ بلال بولتے ہوئے آگے بڑھا، نہ نہ آگے بڑھنے کی کوشش نہیں کرنا اگر اس کی جان پیاری ہے تو سعد نے اپنی پیچھے سے باریک دھار کا چاکوں نکال کر بچی کی گردن پر رکھا، جس سے بلال کے قدم وہی روک گئے،

Posted On Kitab Nagri

جس شکیل کے چہرے پر آرمی کو دیکھ کے ہوا یا اوڑ گئی تھی وہ اب مسکرا رہا تھا، تمہیں کیا لگا اتنے بڑے گھر میں اکیلا رہتا ہوں سعد نے حیدر کو دیکھتے ہوئے معصومیت سے پوچھا جو بالکل خاموش کھڑا تھا،

بلال کے جزباتی پن کی واجہ سے آج وہ دونوں پھس گئے تھے، سعد نے ایک سیٹی بجائی سیدھے ہاتھ کی طرف سے ہاتھوں میں ہتیار لیے کافی سارے لوگ آگے آئے کچھ لوگ الٹے ہاتھ کی طرف سے آئے کچھ نے پیچھے سے آگے ان پر اپنی گن تان لی،

چپے چپے آرمی کب سے بتا کے آنے لگی سعد نے طنز کیا جب کے بلال اور حیدر دونوں اب بھی اسے غصے سے دیکھ رہے تھے،

واہ بھئی کیا بات ہے وہ سے ہماری آرمی کی گیٹ سے انٹری ماری ہے سعد نے مسکرا کے بولتے ہوئے شکیل کو دیکھا اور بچی کو بازو سے پکڑ کے آگے لایا پر اس کی گردن پر چاکو اب تک تھی،

کیا بات ہے آپ کی چھوٹے صاحب شکیل نے سعد کو خوش دیکھ کے تعریف کرنا چاہی، تم تو میرے خاص آدمی ہو شکیل پر سعد نے بولتے ہوئے شکیل کی طرف دیکھا اور وہی سے چاکو پھنک کے ماری جو سیدھے شکیل کے دل کے اندر گھوس گئی،

Posted On Kitab Nagri

شکیل نے لڑکھڑاتے ہوئے حیرت سے سعد کو دیکھا، یہ لوگ تمہاری وجہ سے یہاں تک پہنچے یہ اس چیز کا انعام سعد نے مسکرا کے کہا اتنے میں شکیل نیچے گر گیا اس کا ٹرپتا ہوا جسم ایک دم ساکت ہو گیا،

بلال اور احمد نے ایک نظر اس منظر کو دیکھا اور واپس سعد کو دیکھنے لگے حواب ایک آدمی سے گن لیے بچی کے ماتھے پر رکھ چکا تھا،

ایک _____ دو _____ حیدر تیز آواز میں گنتی گننے لگا، اوئے تو کیا کاؤنٹ کر رہا ہے گن میرے ہاتھ میں ہے سعد نے غصے سے حیدر کو دیکھا،

تین _____ چار _____ پانچ حیدر نے اپنی گنتی جاری رکھی، تیری تو ابھی بتاتا ہوں سعد نے بچی کے ماتھے سے گن ہٹا کر حیدر کی طرف کی اس سے پہلے وہ گن چلاتا اوپر سے کوئی چیز اس کے ہاتھ پر آ کر لگی جس سے اس کی گن دور جا گری اس نے اوپر دیکھا جہاں میجر صد اور میجر احمد کھڑے مسکرا رہے تھے،

واہ کیا نشانہ ہے بلال نے آواز دے کے احمد کے نشانے کی تعریف کی جس پر احمد نے جھک کر سر کو خم دیا اور دونوں نے اوپر سے نیچے جھپ ماری،

Posted On Kitab Nagri

سعد نے سامنے دیکھا حیدر نے دو کلابازی کھائی اور سعد کو کچھ سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس تک پہنچ گیا اور اس کے ماتھے پر گن رکھی اپنے صاحب کے سر پر گن رکھے دیکھ سب آدمی پیچھے ہو گئے،

بلال نے بچی کو گود میں لیا وہ چھوٹی سی بچی روتے ہوئے بلال کے گلے لگ گئی بلال نے پاس میں ایک روم - میں لے جا کہ بچی کو اندر بیٹھایا اور روم باہر سے لاک کیا،

باقی بچے کہا ہے بتا حیدر نے اس کا ایک ہاتھ پیچھے کو موڑا جس سے اس کی چیخ نکل گئی،

تمہیں کیا لگتا میں بتا دو گا بچے کہا ہے ہا ہا کبھی نہیں سعد نے ہنستے ہوئے کہا حیدر نے اپنی پسٹل اپنے پیچھے رکھی اور اسے تیخ مارا جس سے وہ دور جا گرا،

Kitab Nagri

وہ سب آدمی فائر کرنے لگے بلال احمد سونے کے پیچھے صدر پلر کے پیچھے چھوپ کے جوابی کاروائی کر رہے، حیدر سعد تک بڑھتا اس سے پہلے اس کے پیر کے پاس ایک آدمی فائر کرنے لگا حیدر جھپ مار کے وہاں سے غائب ہو گیا وہ آدمی بھی حیدر کو دیکھ رہا جو غائب ہو چکا تھا،

Posted On Kitab Nagri

حیاء نے بے بی پنک کلر کی فراک پہنی اور بالو کی اونچی پونی بنالی اور اسکاف باندھ لیا اسے تو یہ بھی نہیں پتا تھا اتنی رات کو وہ کہا جا رہے،

روہان بالکل تیار روم میں آیا بیگ کہا ہے تمہارا روہان نے ایک نظر اسے دیکھا میکپ سے پاک چہرہ اگلا بی رنگت اس کی معصومیت اسے دیکھتے رہنے پر مجبور کرتی تھی، بیگ ___ کیوں حیاء نے تھوڑا ڈرتے ہوئے پوچھا،

میں نے سوال کرنے کو نہیں کہا بتاؤ کہا ہے بیگ روہان نے واپس پوچھا اس بار اس کے لہجے میں ایسی سکتی تھی کے
حیا ڈر گئی ___ وہ ___ رہا حیاء نے اپنے بیگ کی طرف اشارہ کیا،

چلو اب روہان اسے لیے باہر آیا اس کا اور اپنا بیگ گاڑی میں رکھوایا، اور گاڑی زن سے بھگالے گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پیچھے کے راستے سے میجر رفیق اور میجر عدنان اندر جا رہے تھے کے ایک جگہ انہیں دو گارڈ کھڑے ہوئے نظر آئے عدنان نے رفیق کو اشارہ کیا دونوں دیوار کی اوٹ میں چھوپ گئے عدنان نے تھوڑا سا جھانک کے اس طرف دیکھا میجر رفیق یہ شاید گودام ہے کوئی عدنان نے سامنے دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں رفیق سے کیا

Posted On Kitab Nagri

پھر تو ہو سکتا ہے بچے یہاں ہوں رفیق نے بھی اپنی آواز کو آہستہ رکھا، عدنان نے ہاں میں سر ہلایا اور اسے اشارہ کیا دونوں ایک دم سامنے آئے اور گارڈ پر فائر کھول دیا دونوں گارڈ جہنم وصل ہو گئے،

عدنان آگے آیا بچے کی طرف سڑیا جا رہی تھی رفیق کو اس نے اشارہ کیا، سر نیچے گیٹ پر تالا ہے رفیق نے نیچے پہنچ کر عدنان سے کہا،



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عدنان نے جھک کے دونوں گارڈ کو چیک کیا ایک کی جیب سے اسے چابی مل گئی وہ چابی لیے نیچے کی طرف بڑھا اس نے چابی رفیق کو دی اس نے تالا کھولا،

چرر کی آواز کے ساتھ دروازہ کھولتا چلا گیا اندر مکمل آندھیرا تھا دونوں نے اپنی اپنی ٹارچ اون کی، چھوٹے چھوٹے بچے دروازہ کھولنے سے دیوار سے چپک گئے تھے کچھ فرش پر بے ہوش تھے جو ہوش میں تھے وہ ڈر سے کانپ رہے تھے،

عدنان آگے آیا سامنے ہی پری کی عمر کی ایک بچی آنکھوں میں خوف لیے اسے دیکھ رہی تھی عدنان کے پاس آنے سے وہ اور پیچھے ہو گئی نہیں۔۔۔ مجھے انجیکشن نہیں۔۔۔ لگانا۔۔۔ بچی روتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگی، یہ سب دیکھ کے عدنان نے اپنے ہونٹ بہنچ لیے اس کی پری بھی ایسے ہی روئی ہوگی یہ سوچ کے عدنان کی آنکھ سے آنسوؤں کا ایک قطرہ نکل کر گالوں پر جڑب ہو گیا،

بیٹا آپ لوگ ڈروں نہیں ہم آپ سب کو گھر لے جانے آئے ہیں عدنان کو چپ دیکھ کے رفیق نے ہی سب بچوں کو تسلی دی، تو ٹھیک ہے نا عدنان رفیق نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا،

Posted On Kitab Nagri

پری!!!! عدنان نے سامنے موجود بچی کی طرف اشارہ کیا اس وقت اس کی آنکھیں نم تھی وہ اپنی گڑیا کو ان ظالموں سے نہیں بچا پایا تھا، رفیق نے افسوس سے اسے دیکھا،

تو فکر نہیں کر پری تو اپنی جنت میں ہے یہاں دیکھ پری جیسے کتنے بچے ہے تو نے ایک نہیں بلکہ بہت سی پری کو بچایا ہے، رفیق نے اسے تسلی دی، ہاں تو سہی کہے رہاں ہے ایسا کر تو بچوں کے پاس رک سب ڈرے ہوئے ہیں میں اندر جا کے دیکھتا ہوں اب تک تو اندر جنگ چھڑ گئی ہو گی عدنان کے کہنے پر رفیق نے ہاں میں سر ہلایا، عدنان ایک نظر سب بچوں کو دیکھتا ہوا باہر چلا گیا اب اس کا رخ گھر کے اندر تھا،

یہ کہا گیا وہ _____ آدمی بولتے ہوئے یہاں وہاں دیکھ رہاں جب پیچھے سے حیدر نے اس کی گردن پکڑ کے مروڑ دی حیدر نے اس آدمی کو اپنے سامنے کیا اور سب پر فائر کھول دیا وہ سب آدمی بھی جوابی کاروائی کر رہے تھے پر حیدر کی جگہ سب گولی اس آدمی کو لگ رہی جیسے حیدر نے پہلے ہی مار کر اپنے سامنے کھڑا کیا ہوا تھا، تقریباً سب آدمی جہنم وصل ہو گئے تھے،

Posted On Kitab Nagri

احمد ایک آدمی کی گردن توڑ رہا جب پیچھے سے ایک گولی اکر اسے لگی جس سے احمد دور جا کر اپر اس آدمی کی گردن وہ توڑ چکا تھا احمد!!!!!! بلال نے دور سے یہ منظر دیکھا اور اسی وقت اس آدمی کو گولیوں سے بھون دیا اور بھاگتا ہوا احمد کے پاس آیا جب تک احمد سمجھل چکا تھا،

تو ٹھیک ہے نہ بلال نے اس سے پوچھتے ہوئے اسے اچھے سے دیکھا گولی بس ہاتھ پر سے چھو کے گئی تھی، احمد ٹھیک ہے یہ دیکھ کے اسے کچھ سکون ملا پر اس کے ہاتھ پر بہتا ہوا خون اسے غصہ دلا گیا وہ ایک دم کھڑا ہوا اور اس آدمی کے پاس جا کے دو تین گولیاں ماری جو کے پہلے ہی مرا ہوا تھا احمد نے حیرت سے یہ منظر دیکھا اسے کیا ہوا،

سر سب بچے پیچھے گودام میں ہیں کچھ بے ہوش ہے کچھ ہوش میں میجر عدنان نے حیدر کو دیکھتے ہوئے دو آدمی کو گولی سے بھون دیا اور حیدر کی طرف بڑھا اب حیدر کی پیٹھ سے پیٹھ ملا کے وہ دونوں مل کے فائر کر رہے تھے، سب آدمیوں کو جہنم میں پہنچا کے اب وہ لوگ سعد کو ڈھونڈ رہے تھے

www.kitabnagri.com

پر سعد غائب تھا حیدر بلال احمد سب اسے تلاش کر رہے لڑائی میں سعد کب غائب ہوا انہیں معلوم نہیں ہوا،

سر رعدنان بولتا ہوا حیدر کے سامنے آیا اور ایک گولی عدنان کے دل کے پاس لگی حیدر نے عدنان کو سمجھالا اور سامنے دیکھا جہاں دونوں ہاتھوں میں پسٹل لیے سعد سڑیوں سے نیچے آ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

میجر عدنان!!!! حیدر نے اسے پکڑ کے بیٹھایا، تمہیں کیا لگا میں اتنی آسانی سے تمہارے ہاتھ آ جاؤ گا سعد نے شولا برساتی نظروں سے ان سب کو دیکھا جب بلال اور احمد ایک ساتھ اوپر کی طرف بڑھے سعد نے ان کے پیروں کے پاس فائر کی، نہ نہ غلطی نہیں کرنا پاس آنے کی اگر زندگی پیاری ہے تو سعد نے ہنستے ہوئے کہا،

احمد اور بلال نے ایک دوسرے کو دیکھا ان دونوں کو اپنی جان کی پروا نہیں تھی پر ایک دوسرے کی پروا تھی، سعد آرام آرام سے سڑیا تر رہا، تم سب میری جوتی تک بھی نہیں پہنچ سکتے سعد نے ان سب پر طنز کیا،

سعد نے نیچے پہنچ کر گن بلال کی طرف کی تو تھا نا جس نے مجھ سے اونچی آواز میں بات کی سعد نے گن بلال کے ماتھے پر رکھی جسے دیکھ کے سب کے چہرے پر غصہ آ گیا،

چھوڑ دے اسے ورنہ بہت پچھتائے گا حیدر کی آواز پر اس نے نیچے دیکھا جہاں عدنان کا سر گود میں لیے وہ نیچے بیٹھا تھا اور عدنان کی آنکھیں بند تھی، تو میرے قدموں میں بیٹھا اور آواز اتنی اونچی اس نے گن حیدر کی طرف کی،

گن سے کیا بات کر رہا آ جا ہمت ہے تو ہاتھوں سے بات کر احمد کی آواز پر اس نے گھوم کے احمد کی طرف دیکھا جو اسے غصے سے دیکھ رہا تھا، اب اس نے گن احمد کی طرف کی،

Posted On Kitab Nagri

تجھے میں کیسے بھول سکتا اوپر سے تو نے ہی حملہ کیا تھا ناسعد بولتے ہوئے احمد کے پاس آیا ایک گن اس نے سب کی طرف کی ہوئی ایک احمد کی طرف، سب سے پہلے تو جائے گا اور ان سب کے آنے کی تیاری کرے گا، سعد نے مسکراتے ہوئے احمد کو دیکھا،

اپنی بکو اس بندر کھ اپنی اوکات کے حساب سے بات کر لفظ اتنے ہی بول جتنی مار کھا سکے بعد میں بلال نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کے چبا چبا کر کہا، تو مجھے مارے گا سعد نے ایک ائی برو اٹھا کے بلال کو دیکھا،

تو یہاں کسی کو ہاتھ بھی لگا کر دیکھا حیدر کی آنکھوں سے اس وقت خون ٹپک رہا تھا جیسے آنکھوں کی تپش سے ہی سعد کو جھلسا کے ختم کر دے گا،

واہ بھئی بہت پیار ہے سب کو ایک دوسرے سے سعد نے بولتے کے ساتھ ہی گن احمد کی طرف کی

www.kitabnagri.com

ٹھٹھا

محل نما کو ٹھی میں چاروں طرف گولی کی آواز گھوم گئی حیدر اور بلال نے ایک دم آنکھیں بند کر لی احمد کو گولی لگنے کا خیال ہی جان لیوا تھا تو آنکھوں سے یہ منظر دیکھنا تو _____

Posted On Kitab Nagri

چلار ہاتھ چھوڑ کر سوال کرنا چاہتی تھی پر روہان کے چہرے کی سختی اسے اندر تک ڈرا رہی تھی،

اس نے شادی میں بھی کچھ نہیں کھایا تھا اور اب صبح ہونے کو تھی اسے یاد ہے سب نے اتنا فورس کیا تھا پر اس نے ناشتے کے بعد کچھ نہیں کھایا تھا چنانچہ ہمت کر کے ایک بار پھر روہان کو دیکھا،

سن۔۔ سنیں۔۔ تم چپ کر کے نہیں بیٹھ سکتی دیکھ نہیں رہا میں گاڑی چلار ہا ہوں حیا جو اپنی بھوک کا کہنے والی تھی ایک دم چپ۔ ہو گئی ہاں بے فکر رہوں تمہیں کبھی پھنکنے نہیں جا رہا روہان نے اتنے سخت لہجے میں کہا حیا ایک دم ڈر کے پیچھے ہوئی پر روہان کا اس کی طرف منہ نہیں تھا ورنہ وہ دیکھتا حیا اس وقت کیسے کانپ رہی ہے،

حیا نے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کی پر انہوں نے رکنے کا نام نہیں لیا ایک کے بعد ایک آنسو اس کی آنکھ سے گرنے لگا اوپر سے بھوک سے برا حال تھا پر اس بار حیا نے کچھ بھی کہنے سے خود کا باز رکھا، اسے اپنے بھیا کی بے حد یاد آرہی تھی وہ کیسے اسے ہاتھوں میں رکھتے تھے، اللہ میرے بھیا کا خیال رکھنا

Posted On Kitab Nagri

احمد نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑے اب بول کیا بول رہا تھا احمد کی آواز پر حیدر اور بلال دونوں نے آنکھیں کھولی
سامنے ہی احمد سعد کو پکڑے کھڑا تھا اور سعد گٹھنے کے بل بیٹھا ہوا تھا اس کے پیر میں گولی لگی تھی پر گولی ماری
کس نے حیدر نے یہاں وہاں دیکھا،

وہ جو کرتے ہیں ہمیں مٹانے کے دعوے
شاید واقف نہیں ہمارے حوصلوں سے

میرا نشانا _____ اب بھی بہت _____ اچھا ہے سر عدنان کی آواز پر حیدر نے اس کی طرف دیکھا جس نے کب اپنے
پیر سے چھوٹی گن نکال کے سعد کے پیر پر نشان لیا انہیں خبر بھی نہ ہوئی،

جلدی سے بلاؤ ایمبولینس کو حیدر نے میجر صد کی طرف دیکھا اور عدنان کا سر آرام سے ایک کشن پر رکھا،

www.kitabnagri.com

اب بول کیا بول رہا تھا حیدر نے سعد کو بالوں سے پکڑ کے اس کا سر اونچا کیا جو گٹھنے کے بل بیٹھا تھا اور اس کے
دونوں ہاتھ احمد نے پیچھے کر کے پکڑے ہوئے تھے بچوں پر ظلم کرے گا حیدر نے اپنا جوتا سعد کے پیر پر رکھا جہاں
گولی لگی تھی سعد کی چیخ پوری حوالی میں گھوم گئی،

ہم تیری جوتی کے برابر ہے حیدر نے بولتے کے ساتھ اس کا پیر مسلا سعد کے حلق سے ایک دردناک چیخ نکلی

Posted On Kitab Nagri

بلال اس بچی کو دیکھنے کے لیے اس روم کی طرف بڑھا جہاں اس نے اس بچی کو لوک کیا تھا،

بلال روم میں آیا اسے وہ چھوٹی بچی کہی نظر نہیں آئی گڑیا بلال کو اس کا نام تو معلوم نہیں تھا اس لیے اسے گڑیا کہہ کر پکارا پھر بھی اسے وہ بچی نظر نہیں آئی وہ تھوڑا آگے آیا تو بچی بیڈ کے پاس چھوپي ہوئی تھی، کسی کی قدموں کی آواز سن کے وہ اور کونے میں چھوپ گئی

پر سامنے بلال کو دیکھتے ہی وہ بچی بھاگ کے اس کے گلے لگ گئے بلال نے اسے گود میں اٹھایا ڈرو نہیں گڑیا میں ہونا بلال نے پیار سے اس کے بال سہلائے اسے وہ پل یاد آیا جب سعد نے اس بچی کے بال پکڑے ہوئے تھے، بلال کی آنکھوں میں غصہ صاف دیکھائی دے رہا تھا پتا نہیں اسے یہ بچی خود سے اتنی قریب کیوں لگ رہی تھی،

آپ کا نام کیا ہے گڑیا بلال نے اسے بہلانے کے لیے اس سے باتیں اسٹارٹ کی، کیوں کے بچی بہت ڈری ہوئی تھی دو پونی بنائے پنک فرائڈ جواب بہت میلی ہو رہی تھی بال بھی پونی سے سارے بکھرے ہوئے تھے،

Posted On Kitab Nagri

سارا ___ بچی نے گلے گلے ہی جواب دیا شاید رو رو کے بچی کا گلابیٹھ چکا تھا اس لیے اس کی آواز بھاری ہو رہی تھی،

واہ۔ یہ تو بہت پیارا نام ہے بلال اسے لیے باہر آگیا، اچھا آپ کتنے سال کی ہو بلال نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھرتے ہوئے کہا

ایٹ ایئر اوو اچھا اٹھ سال کی ہو واہ بھئی آپ تو چھوٹی سی ہو دیکھنے میں تو بلال نے اس سے پھر باتیں کی ___ نہیں میں تو اٹھ سال کی ہوں اس بار بچی نے اپنی آٹھ انگلیاں دیکھاتے ہوئے کہا،

Kitab Nagri

بچوں کا سودا کرتے ہو حیدر نے دھار والا چاکو لے کر اس کے چہرے کو چیر اس کی دردناک چیخ تھی اور حیدر کا غصہ تھا،

حیدر کے اشارے پر احمد اس کے ہاتھ چھوڑ کے پیچھے ہو گیا تھا، ان آنکھوں سے بچوں کو گندی نظر سے دیکھتا تھا تو حیدر نے بولتے کے ساتھ ہی چاکو اس کی آنکھ میں ڈھال دی سعد کی دردناک چیخ نکلی درد سے وہ تڑپنے لگا

Posted On Kitab Nagri

میجر صد کے ہیڈ آفس میں اطلاع کرنے سے کچھ دیر میں گاڑیا اور ایسبوالینس آگئی، احمد اور صد نے عدنان کو ایسبوالینس میں بیٹھایا،

ان ہاتھوں سے تو بچوں کو ہاتھ لگانا حیدر نے بولتے کے ساتھ ہی اس کا ہاتھ اپنے گوتھنے پر رکھ کے توڑ دیا پھر دوسرا ہاتھ بھی ایسے ہی توڑا، سعد کے منہ سے جانوروں جیسی آوازے نکلنے لگی اور وہ نیچے گرا حیدر نے دوسیریا چڑھ کے اس پر جھپ لگائی اور حیدر کا گوتھنا سیدھا اس کے دل میں لگا ایک لمبا سانس لے کر سعد نے دم توڑ دیا،

سب بچوں کو گاڑی میں بیٹھا دیا احمد نے اندر آ کے حیدر سے کہا جواب بھی سعد کو غصے سے لات مار رہا تھا اسے بھی اٹھا حیدر نے احمد کی طرف دیکھا اور باہر آ گیا،

بلال جب تک سارا کو لیے باہر آیا، بلال نے اسے باقی بچوں کے ساتھ بیٹھانا چاہا پر اس نے بلال کو نہیں چھوڑا، اور بلال کے گلے میں ہاتھ ڈھال کے واپس اس کے گلے لگ گئی،

رفیق بلال اور احمد نے سب بچوں کا گاڑیوں میں بیٹھایا

احمد تم لے جاؤ ان بچوں کو ایک گاڑی رفیق لے جا چکا تھا ایک احمد لے گیا بلال سارا کو لیے اپنی آرمی جپ میں بیٹھ گیا، اب اس کا رخ اپنے گھر کی طرف تھا، حیدر اور صد عدنان کو ایسبوالینس میں لیے ساتھ چلے گئے،

Posted On Kitab Nagri

گاڑی ایک جھٹکے سے روکی حیا نے نظرے اٹھا کے دیکھا تو وہ لوگ اتر پورٹ پر تھے اس نے روہان کی طرف دیکھا جو گاڑی سے باہر نکلا سامنے ہی ڈرائیور تھا روہان نے اسے چابی دی اپنا اور حیا کا سامان نکالا حیا اب تک گاڑی میں تھی،

تمہیں باہر آنے کی دعوت دوں روہان کے طنز پر حیا جلدی سے باہر آئی روہان اسے پیچھے آنے کا اشارہ کیے آگے بڑھ گیا،

کب اندر داخل ہوئے کب سامان اندر گیا کب بورڈنگ پاس کر کے وہ لوگ اندر آئے حیا کو کچھ معلوم نہیں اس کا دل تو پتے کی طرح کانپ رہا تھا،

روہان کسی کام سے اٹھ کے گیا تو حیا نے پرس سے جلدی سے اپنا موبائل نکالا جسے وہ رخصتی کے وقت ساتھ لائی تھی اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے کال ملائی پر حیدر کا نمبر بند جا رہا تھا،

بھیا کال اٹھاؤں یہ مجھے پتا نہیں کہا لے جا رہے آپ نے کہا تھا مجھے ان کی ہر بات ماننی ہے بھیا پلن آ جاؤ حیا آنسوؤں کے درمیان بس حیدر کو پکار رہی جو اس وقت اپنے ملک کے بچوں کو بچانے میں مصروف تھا

Posted On Kitab Nagri

حیدر عدنان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے اس سے باتیں کر رہا تھا تاکہ وہ ہوش میں رہے، تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے
ہمت رکھو حیدر نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا،

میجر عدنان حیدر نے اس کا گال ہلایا اس نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولی، سر میں نے اپنی بہن سے کیا
وعدہ پورا کیا نیم غنودگی میں عدنان نے اٹک اٹک کر کہا،

ہاں تم نے بہت سی ماں کے بچوں کو بچایا ہے تمہاری بہن اب تم سے ناراض نہیں ہوگی بلکہ تم پر فخر کرے گی حیدر
نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا،

عدنان نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کے حیدر کو دیکھا سر میری بہن کو کہنا میں پری کو نہیں پر
پری جیسی بہت سی بچیوں کو بچا عدنان کا سانس اوکھڑا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ عدنان
نے کاپتی آواز میں کلمہ پڑھا

عدنان ہمت رکھو ہم کچھ دیر میں ہاسپٹل ہو گے حیدر نے اسے حوصلہ دیا، پر میجر عدنان کی آنکھیں ساکت ہو
چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

عدنان!!! حیدر نے اسے پکارا پر میجر عدنان کی سانسیں بند ہو چکی تھیں پر چہرے پر بے انتہا سکون تھا حیدر نے اپنے ہاتھ سے عدنان کی آنکھیں بند کی

لفظ فوجی!

جو اپنی مٹی کے عشق میں خود کو مٹی کر دے...
اور ماتھے پر شکایت کے آثار نہ ہو

حیدر کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، اس نے خود کو رونے سے باز رکھا ان کا ساتھ شہید ہوا تھا اسے شہادت جیسا رتبہ ملا تھا،



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زلزلوں کی نہ دسترس ہو کبھی
اے وطن تیری استقامت تک
ہم پہ گزریں قیامتیں لیکن
تو سلامت رہے قیامت تک

Posted On Kitab Nagri

بھیا پلzfون اٹھاؤ حیا کان سے فون لگائے مسلسل حیدر کودل میں پکار رہی تھی، کہ ایک دم اس کے ہاتھ سے کسی نے فون چھینا حیا نے ڈرتے ڈرتے نظرے اٹھا کے دیکھا روہان ہاتھ میں فون لیے غصے سے اسے گھور رہا تھا،

کہا سے آیا فون روہان نے پاس بیٹھے لوگوں کا خیال کر کے اپنی آواز کو آہستہ رکھا پر اس کی آنکھوں میں غصہ صاف نظر آرہا تھا،

وہ۔۔ وہ حیا کچھ بولتی اس سے پہلے روہان نے موبائل اوف کر کے جیب میں رکھ لیا حیا کی نظرے تو بس اپنی موبائل پر تھی اب وہ بھیا سے رابطہ کیسے کرے گی،

یہ پکڑو روہان کی آواز پر حیا نے آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھیں اٹھا کے روہان کو دیکھا جو دیکھ کسی اور کو رہا تھا اور کوئی شوپر اسے دے رہا تھا حیا نے جھجھکتے ہوئے شوپر پکڑ لی حیا کے شوپر پکڑتے ہی روہان تھوڑے فاصلے پر رکھی ایک کرسی پر بیٹھ گیا،

اس نے شوپر اپنی گود میں رکھ کے کھولی اس میں کھانے پینے کی کافی چیزے تھی حیا نے حیرت سے سامنے دیکھا جہاں روہان ٹانگ پر ٹانگ رکھے یہاں وہاں دیکھ رہا تھا صاف رنگت بلو آئیس اور چہرے پر بے انتہا سنجیدگی،

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھی اسے اتنی بھوک لگی تھی وہ سب بھول کر اس میں سے جو س نکال کر پینے لگی کچھ دیر میں ان کے نام کی اناؤسمینٹ ہو گئی روہان فون پر کسی سے بات کر رہا تھا، جب اس کی نظر سامنے گئی جہاں ایک لڑکا حیا سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور حیا نظرے جھکائے تھوڑا ڈری ہوئی کھڑی تھی،

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سوزی میں بعد میں بات کرتا ہوں فون رکھ کے روہان حیا کی طرف آیا اور کھینچ کے اس لڑکے کو دور کیا، اور اسے غصے سے دیکھا کیا مصلہ ہے مسٹر،

سوری سر میں تو بس انہیں بتانے آیا تھا کے فلائٹ کی اناو سمینٹ ہو گئی ہے روہان کو اتنی غصے میں دیکھ لڑکے نے جلدی سے وضاحت دی،

یہ تمہارا مصلہ نہیں ہے اب جاؤ یہاں سے روہان نے غصے سے اس لڑکے کو دیکھا اور حیا کا ہاتھ پکڑ کے آگے بڑھ گیا، حیا تو کسی بے جان گڑیا کی طرح اس کے ساتھ گھسیٹتی ہوئی چلی گئی،



فجر کی آذان ہو گئی تھی صائمہ بیگم نماز پڑھ رہی تھی جب دروازہ انہوں نے سلام پھیر کے جائے نماز سمیٹ کے رکھی اور دروازہ کھولنے چلی گئی،

بیٹا آگے تم بلال کو اپنے سامنے دیکھ کے صائمہ بیگم نے اس کے سر پر پیار کیا، یہ کون ہے ان کی نظر اس بچی پر گئی جو بلال کا ہاتھ پکڑے کھڑی تھی،

Posted On Kitab Nagri

مماندر تو آنے دیں بلال کے کہنے پر صائمہ بیگم نے جلدی سے اندر آنے کا رستہ دیا، ماما آپ اسے نہلائے اور کچھ کھانا وغیرہ کھلائے میں ایک کام سے جا رہا ہوں بلال نے پانی پی کر اپنی پیاری ماما کو دیکھا،

پر بیٹا بتاؤ تو یہ کون ہے اس وقت دونوں ماں بیٹے کچن میں کھڑے تھے ماما ہم نے ایک مشن کیا تھا یہ بچی وہاں سے ملی ہے اس کا نام سارا ہے جب تک اس کے گھر والوں کا نہیں معلوم ہوتا آپ اس کا خیال رکھے،

اچھا پر میں اسے پہناؤں کیا اپنے کون سے بچے ہیں چھوٹے صائمہ بیگم نے فکر مندی سے پوچھا، اوہو ماما آپ پریشان بہت ہوتی ہے ابھی آپ انوشے کا کوئی ڈریس پہنا دیں آتے ہوئے میں اس کے لیے کچھ نیوڈریس لے آؤ گا بلال کی بات پر انہوں نے ہاں میں سر ہلایا،

چھوٹی گڑیا میں ایک کام سے جا رہا یہ میری ماما ہے آپ کا بہت سارا خیال رکھے گی ٹھیک ہے سارا نے اچھے بچوں کی طرح ہاں میں سر ہلایا بلال اس کے گال پر پیار کر کے باہر آگیا

بے خود چلے سنگینوں پر اور روک لی گولی سینوں پر!

Posted On Kitab Nagri

لکھا ہے ہماری جبینوں پر 'ہم سر کو جھکانا کیا جانیں!

اس وقت سب عدنان کے گھر موجود تھے پر چم میں لیٹا جب وہ گھر آیا ان کے گھر میں قحرام مچ گیا ہر آنکھ نم تھی
عدنان کی فیملی کو اس پر بہت فخر تھا

ہم چشمے کو ہستانوں کے، ہم بیٹے سخت چٹانوں کے
سوہنی دھرتی کے پالے ہم، جانباز، دلیر جیالے ہم

آنکھوں میں آنسوؤں تھے پر چہرے پر فخر تھا جب انہیں معلوم ہوا ان کا بیٹا، بھائی کیسے شہید ہوا انہیں اس پر ناز تھا،



جاں واری تھی جاں وارے گے،
تجھے اپنے لہو سے سنوارے گے..

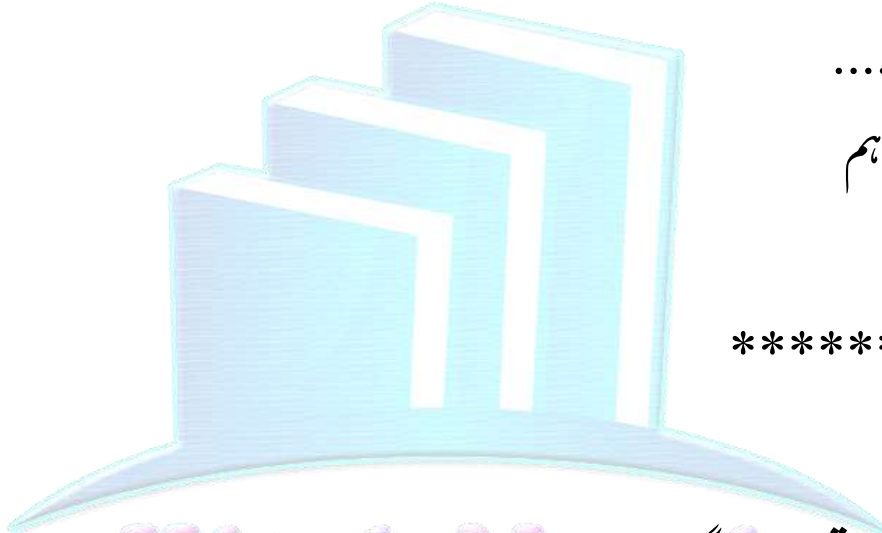
آج موسم بھی بہت خراب تھا تیز ہوا کے ساتھ بجلی بھی کڑک رہی تھی میجر عدنان کو خاک کے سپرد کر کے ان
سب نے ایک ساتھ سیلوٹ مارا،

پاؤ گے ہم سے کچھڑ کر بھی ہم کو آس۔ پاس

Posted On Kitab Nagri

ہر چیز میں زندگی کی جھلک چھوڑ جائیں گے

ان سب کو اپنے ساتھی پر فخر تھا آج ان کا ایک اور ساتھی شہید ہو گیا تھا شہادت کے لیے تو وہ سب ہی انتظار کرتے ہیں پروہ کسی کسی کے نصیب میں آتی ہے،



ہر دم پر عزم تیار ہم.....
پاکستانی فوج کے جوان ہم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم سے الجھو گے تو انجام قیامت ہو گا

ہم نے روند ا ہے زمانے میں فرعونوں کا غرور

جی تو ناظرین ہم آپ کو ایک بار پھر بتاتے چلے آرمی نے ایک بنگلے سے چالیس بچوں کو بچا یا ہے ہمارے زرائے
سے معلوم ہوا ہے وہ بنگلہ کسی راجا صاحب کا تھا جو ابھی لاپتہ ہے پر ان کا بیٹا سعد جس نے کئی معصوم بچوں کی جان
لی وہ آرمی کے ہاتھوں مارا گیا،

Posted On Kitab Nagri

آپ سب دیکھ سکتے ہیں ان سب بچوں کا نام ہماری اسکیرن پر چل رہے ہیں یہ جو ابھی ہم آپ کو منظر دیکھا ہے یہ ان بچوں کے والدین ہیں جن کی آنکھیں اس وقت نم ہیں ان بچوں کی ماؤں کے منہ سے اس وقت آرمی کے لیے دعا ہی دعا نکل رہی ہے،

ان مہینوں میں جتنے بھی بچے لاپتا ہوئے وہ سب ہی آرمی نے ڈھونڈ لیے ہیں جو بچے شہید ہو گئے ہیں ہم ان کے والدین سے افسوس کا اظہار کرتے ہیں،

ہمیں اپنے ملک کی آرمی پر فخر ہے جنہوں نے اتنے کم ٹائم میں اتنے سارے بچوں کو ناصرف ڈھونڈ نکالا بلکہ بہت سے معصوم بچوں کے قاتل کو جہنم میں پہنچا دیا،

جی تو ناظرین ہم آپ کو اس خبر سے سب سے پہلے آگاہ کر رہے ہیں ان میں سے کچھ بچوں کے ماں باپ کا اب تک معلوم نہیں ہو سکا بچوں کے نام اسکیرن میں نیچے دی گئی پٹی پر چل رہے ہیں آپ میں سے جو بھی ان میں سے کسی بھی بچے کو جانتے ہیں تو نیچے دیے گئے نمبر پر رابطہ کرے

ہم ایک بار پھر تہ دل سے آرمی کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا ایک ساتھی کھوں کے بہت سے بچوں کو اپنی جان پر کھیل کے بچایا ہے،

Posted On Kitab Nagri

بس بھی کروں کب تک دیکھوں گے یہ نیوز ایک ہی ایک نیوز کو جب سے دیکھا رہے ہیں حنا نے ر مورٹ سے ٹیوی بند کرتے ہوئے کہا، آج میرے بھائی نے کام ہی ایسا کیا ہے کہ میرا تودل کر رہا بس میں نیوز دیکھتا ہی جاؤں حنا کے منہ بنانے پر برہان نے مسکرا کر کہا،

اسے اپنے چھوٹے بھائی پر ہمیشہ ہی فخر تھا پر آج اس خبر نے تو اسے اندر تک سرشار کر دیا تھا،

ان سب کاموں میں انہیں شام ہو گئی اب ان کا رخ اپنے گھر کی طرف تھا،

احمد اپنے گھر کو جا چکا تھا ہاتھ پر گولی لگنے کی وجہ سے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی بخار بھی تیز تھا اس لیے ان لوگوں نے اسے جلدی گھر بھیج دیا،

www.kitabnagri.com

بلال اور حیدر بھی اب اپنے گھر جا رہے جب حیدر نے موبائل اون کر کے دیکھا حیا کی اتنی مس کال حیدر نے جلدی سے کال بیک کی،

Posted On Kitab Nagri

ٹوٹو _____ کیا ہوا حیدر!!! بلال نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھایا حیا کال نہیں اٹھا رہی حیدر کے چہرے پر پریشانی تھی،

تو روہان کو فون کر!!!! یہ خیال تو مجھے آیا نہیں بلال کے کہنے پر اس نے ہاں میں سر ہلایا اور روہان کو کال ملانے لگا پر اس کا نمبر بھی بند تھا، یا روہان کا نمبر بھی بند ہے اب حیدر سہی کا پریشان ہو گیا تھا،

فلائٹ تو ان کی رات کی ہے حیدر نے بولتے ہوئے فاروق صاحب کا نمبر ملایا، ہیلو فاروق صاحب میں حیدر بات کر رہا حیدر نے جلدی سے اپنا تعارف کروایا،

جی بیٹا آپ کا نمبر سیف ہے فاروق صاحب کی فون میں سے آواز آئی، حیا اور روہان دونوں فون نہیں اٹھا رہے کیا آپ میری بات حیا سے کروادے گے حیدر نے جلدی سے کام کی بات کی بلال بھی اب گاڑی روک کے گور سے ان کی بات سن رہا تھا،

www.kitabnagri.com

فون میں کچھ دیر خاموشی کے بعد فاروق صاحب کی آواز آئی بیٹا روہان کو کچھ کام تھا اس لیے وہ رات ہی چلا گیا حیا کو لے کے فاروق صاحب نے تھوڑا جھنجھکتے ہوئے کہا،

Posted On Kitab Nagri

کیا چلا گیا حیدر نے ایک دم تیز آواز میں کہا جی بیٹا میں خود نمبر ملارہا پر بند جا رہا ہے فاروق صاحب نے مایوسی سے کہا اور فون رکھ دیا

ایسے کیسے میں ملا بھی نہیں گڑیا سے حیدر نے فون رکھ کے بلال کی طرف دیکھا اگر وہ رات چلے گئے تو اب تک تو پہنچ جانا چاہیے پھر نمبر کیوں بند ہیں

کیا میں اپنے کام میں اتنا بڑی ہو گیا کے اپنی گڑیا کے لیے غلط فیصلہ کر دیا حیدر نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا لیا ایک آنسو اس کی آنکھ سے گرا گڑیا!!!

تو فکر نہیں کر ہم گھر چل کے برہان بھائی سے بات کرتے ہیں بلال نے بولتے ہوئے گاڑی گھر کی طرف لے لی، کچھ دیر میں وہ لوگ گھر میں تھے یہاں تو خوب رونک لگی ہے بلال بولتے ہوئے اندر آیا اندر ناصر علی صاحب صائمہ بیگم۔ تھے بلکہ آمنہ بیگم اور خالد حسن بھی تھے سب نے بہت خوشی سے ان کا استقبال کیا ہمیں تم دونوں پر فخر ہے خالد حسن نے ان کے گلے ملتے ہوئے کہا وہ دونوں باری باری سب سے ملے،

سب جب باتوں میں لگ گئے حیدر برہان کو لیے ایک کونے میں آیا، بھائی حیا لندن چلی گئی کسی نے بتایا نا پوچھا حیدر نے پریشانی سے برہان کی طرف دیکھا، ایک تو اس کی بہن لندن گئی ہے اور یہ پریشان ہو رہا سارا گھر ہی پاگل ہے حنا نے دل ہی دل میں منہ بنا کے سوچا جس کے کان ان کی باتوں کی طرف ہی تھے،

ہاں میری بات ہوئی فاروق صاحب سے روہان لندن کا اتنا بڑا بزنس مین ہے اب میں بھی آج بڑی تھاروہان کی کال آئی پر میں اٹھا نہیں سکا اور تمہارا نمبر بھی بند تھا اس لیے اسے جانا پڑا اس کا بہت ضروری کام تھا اور بے فکر

Posted On Kitab Nagri

رہوں حیا اپنے شوہر کے ساتھ گئی ہے اب وہ گھر والی ہے تم اپنے کاموں سے فری ہو جاؤ پھر مل آنا برہان نے اسے آرام سے سمجایا،

اچھا بھائی میں تو پریشان ہو گیا تھا حیدر نے بولتے ہوئے یہاں وہاں دیکھا، برہان اس کی نظروں کا مطلب سمجھ گیا، جاؤ تمہارے روم میں کچھ رکھا ہے وہ لے لو برہان نے اسے پیار سے کہا اور باقی سب کے پاس بیٹھ گیا جہاں بلال صاحب ایکٹنگ کر کر کے بتا رہے تھے وہاں کیا کیا ہوا،

وہ تو یہاں آنے کے ہی حق میں نہیں تھی اور اس کی ممانے اسے اس روم میں بند کر دیا تھا وہ اداس سی بیٹھی تھی جب روم کا دروازہ کھولا شکر ماما کو مجھ پر رحم تو آیا مشعل بولتے کے ساتھ کھڑی ہوئی پر سامنے حیدر کو دیکھ کے اس کی دل کی دھڑلن ایک دم تیز ہوئی،

روم باہر سے لوک کیوں ہے حیدر نے اندر آتے ہوئے کہا، جب اس کی نظر مشعل پر پڑی

آج میں نے ایک حسین خواب دیکھا

خود کو یونٹ میں تیرے ساتھ دیکھا

www.kitabnagri.com

حیدر نے منہ ہی منہ میں ایک شعر بول ڈالا پھر تھوڑا سمجھل کر مشعل کو دیکھا آپ کیسی ہوں حیدر نے مسکرا کر پوچھا، جی ٹھیک مشعل نے نیچے نظرے کیے جواب دیا،

ہم کل ملے تھے پھر مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے میں نے بہت دن سے تمہیں دیکھا نہیں حیدر آنکھوں میں محبت کا جہاں لیے اسے دیکھ رہا تھا،

Posted On Kitab Nagri

وہ میں جاؤں مشعل کو سمجھ نہیں آیا کیا جواب دے اس لیے اس کے منہ سے یہ نکل گیا، ہاں چلی جانا پر!
!!!! حیدر بولتے ہوئے پاس آیا مشعل کے قدم خود بخود پیچھے گئے کے دیوار آگئی حیدر نے دونوں طرف ہاتھ
رکھ کے جانے کے سب راستے بند کر دیے،

مشعل کی تو اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہے گئی حیدر کی نظر اس کی قربت مشعل کو لگ رہا تھا اس کا دل
پھسلی توڑ کر باہر آ جائے گا،

وہ حیدر بھا!!!!!! شہیہ سیبی مشعل کچھ بولتی اس سے پہلے حیدر نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی اب نہیں
حیدر بولتے ہوئے قریب آیا مشعل نے ایک دم اسے دھکا دیا اور وہاں سے بھاگ گئی پر اس کے چہرے پر بہت
خوبصورت مسکراہٹ تھی،

مشعل کے اس طرح شرمانے سے حیدر کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ آگئی اُف فف فف ر خستی کروانی ہی پڑے گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیدر نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا

وہ الگ بات ہے کہ _____ اداکاری نہیں کرتا

اگر چاہوں تو پریوں کو بھی پاگل کر دوں

روہان نے اپنے برابر بیٹھی حیا کو دیکھا جو نیچے منہ کیے بیٹھی تھی اس وقت وہ لوگ فلائٹ میں موجود تھے میرا فون
حیا نے ہمت کر کے روہان کی طرف دیکھا،

Posted On Kitab Nagri

اپنا فون تم بھول جاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی روہان نے اسے بولتے وقت اپنے موبائل کی سم نکال کر توڑ دی حیا نے حیرت سے روہان کو دیکھا اسے سمجھ نہیں آیا یہ کیا بول رہے ہیں،
میں سمجھی نہیں میں تو _____ سمجھ جاؤ گی ڈیر اب چپ چاپ بیٹھی رہوں روہان نے اسے بول کے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا لیا،

یہ۔۔ یہ مجھے بھیا والوں سے نہیں ملنے دے گے حیا نے کانپتے لب سے کہا، پر اپنی آواز کو آہستہ رکھا، بھیا آپ کے کہنے پر میں آئی تھی اب آپ ہی مجھے لے کے آؤ گے واپس حیا نے پہلے روہان کی طرف دیکھا جو شاید سوچکا تھا پھر خود نے بھی سیٹ سے ٹیک لگا لیا بہت سے آنسو اس کی آنکھ کو بھگور رہے تھے،

ختم شدہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595